

# جوہرِ مثالی

المعروف

# مثلث غزالی



تالیف: حضرت استاد فاضل سید یوسف محمدؒ

ترجمہ: مفتی حافظ امیر علی صابری انصافی المعروف البندی  
ساکن جزیرہ مشغول

FREE AMLIYAT BOOKS... pdf

<https://www.facebook.com/freeamliyatbooks/>

مکتبہ اہل بیت

# جوهر مثالی

المعروف

## مثلث غزالی

تالیف حضرت استاذ فاضل سید یوسف محمد

افغانی المعروف الہندی

محمد شبیر قادری

ساکن جزیرہ مندویں

ترجمہ

مفتی حافظ امیر علی صابری

معاون نظر ثانی و تکمیل عنوانات

محمد عمران اعظم ہدانی (ادارہ روحانی عالم لاہور)

بہ اہتمام

اردو ہنر لاہور  
0333-4276640

مکتبہ اہدائیان

email: maktabahdaneyal@hotmail.com

FREE AMLIYAAT BOOKS.pdf  
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

مجلہ انوارِ کتب

نہ  
ندیم پوسٹ پر نثر، گہوارے سے پھرا کر

مکتبہ انبیا

سے شائع کی۔



تجلیات

بہا ہتمام

وردو بازار لاہور

موبائل: 0333-4276640

email: maktabahdaneyal@hotmail.com

مکتبہ انبیا

## پیش لفظ

الحمد لله الذى هدانا لهذا وما كنا لنهتدى لولا ان هدانا الله والصلوة والسلام على خير خلقه الفضل الرسل خاتم الانبياء والمرسلين حبيبنا وسيدنا وشفيعنا و مولانا محمد وآله واصحابه اجمعين وسلام على جميع المرسلين وعلى عباد الله الصالحين ۛ

امجد عملیات و تعویذات کی کتابیں مارکیٹ میں بے شمار ملتی ہیں لیکن ان کی شرعی حیثیت پر کسی نے نہیں لکھا مندرجہ ذیل کتاب جس کا نام جوہر الغالی فی خواص مثلث الغرای ہے یہ صرف علم اوقاق پر مشتمل ہے لہذا ہم علم اوقاق (تعویذات) کی شرعی حیثیت کے بارے میں چند احادیث اور فقہ کی کتابوں میں سے چند مستند روایات تحریر کریں گے تاکہ علم اوقاق (تعویذات) کی شرعی حیثیت کے بارے میں کوئی بھی غلط فہمی نہ رہے۔

تعویذ: (لفظ میں تعویذ کا معنی پناہ دینا، مانگنا، پناہ دہنا)

اصطلاحی معنی: وہ کاغذ یا تختی جس پر اعداد یا اسائے الہی آیات قرآنی کی خاص طریقے سے خانہ پوری کر کے حصول مراد یا حفاظت کے لئے گلے میں ڈالنے یا کسی اور عضو پر باندھتے ہیں۔ قرآن مجید میں تعویذات کی اصل یہ آیت ہے۔

ونزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين.

ترجمہ: اور قرآن حکیم میں ہم وہ چیز نازل فرماتے ہیں جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہے۔ اور حدیث میں تعویذات کی اصل یہ روایت ہے۔

عمر بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں چند کلمات سکھائے جن کو ہم خوف اور ہشت کی وجہ سے سوتے وقت پڑھتے تھے وہ کلمات یہ ہوئے۔

بخاری = فی کتاب الاطعمۃ ص ۲۶۱ = ابی داؤد = ص ۹۸۶ = مسند احمد ج ۲ ص ۱۸۱ سنن ابوداؤد ج ۲ ص ۱۸۷ = شرح صحیح مسلم سیدی ج ۱ ص ۵۰۷

ہیں۔ (اعوذ بکلمات اللہ الثامۃ من غصہ و عقابہ و ضر عبادہ و من همزات الشیاطین و ان یعضروں) حضرت عبداللہ بن عمر اپنے بالغ بچوں کو سوتے وقت ان کلمات کے پڑھنے کی تلقین کرتے اور جو کم سن بچے ان کلمات کو یاد نہیں کر سکتے تھے ان کے گلوں میں ان کلمات کو لکھ کر ان کا تعویذ بنا کر ڈال دیتے۔  
علامہ سید محمود اوی خلی لکھتے ہیں۔

امام مالک نے کہا ہے کہ جن تعویذات میں اللہ تعالیٰ کے اسماء ہوں ان کو بطور تبرک مریضوں کے گلوں میں لٹکانے میں کوئی حرج نہیں ہے جب کہ لٹکانے والا اس سے نظر دور کرنے کا ارادہ نہ کرے اس سے امام مالک کی مراد یہ ہے کہ مصیبت نازل ہونے کے بعد راحت اور خوشی کی امید میں تعویذ لٹکانے میں کوئی حرج نہیں ہے یہ اس دم کرنے کے حکم میں ہے جو نظر لگنے کے سلسلہ سلت میں وارد ہے اور مصیبت نازل ہونے سے پہلے تعویذ لٹکانے میں حرج ہے اور امام مالک کا یہ حکم غریب ہے ابن مسیب کے نزدیک قرآن مجید سے تعویذ لکھ کر کسی بانس وغیرہ پر لٹکانے میں کوئی حرج نہیں ہے جماع اور بیت الخلاء کے وقت تعویذ کو اتار لیا جائے انہوں نے قبل اور بعد کے ساتھ متعید نہیں کیا امام باقر نے بچوں کے گلوں میں تعویذ لٹکانے کی طحا اجازت دی ہے امام ابن سیرین کے نزدیک بچہ ہو یا بڑا تعویذ لٹکانے میں کوئی حرج نہیں ہے تمام شہروں میں ابتدائی زمانہ سے لے کر اب تک تمام لوگوں کا اسی پر عمل ہے۔  
اسی طرح علامہ شامی حنفی فرماتے ہیں۔

قرآن حکیم سے شفاء طلب کرنے میں اختلاف ہے بایں طور کہ مریض یا ڈسے ہوئے پر سورۃ فاتحہ پڑھی جائے یا کسی ورق پر لکھ کر اس کو تعویذ ڈال دیا جائے یا کسی طشتری میں لکھ کر اس کو دھو کر اس کا غسل اس کو پلا دیا جائے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اوپر (لورضا اللہ عنہ) پڑھتے تھے اس کے اوپر آج تک لوگوں کا عمل ہے اور اس کے ثبوت میں آثار میں وارد ہیں اگر تعویذ کسی لٹکانے (میوہ چائے) میں ہوں اور یہ کسی جبینی یا حائض کے بحوالہ = روح البعانی = شرح معانی الآثار = سنن ابوداؤد

بازو پر بندھے ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے علامہ طحاوی نے کہا ہے کہ اس پر غور کرتا چاہیے کہ تعویذات میں قرآن مجید کو جو حروف مقطوعہ میں لکھا جاتا ہے آیا یہ جائز ہے یا نہیں کیونکہ قرآن مجید کو اس طرح لکھنا منقول نہیں ہے فتاویٰ قاضیان میں ہے کہ جس چادر یا مصلے پر (الملک اللہ) بنا ہوا ہو اس کو استعمال کرنا اس کو بچھانا اور اس پر بیٹھنا مکروہ ہے اگر ایک حرف کو دوسرے حرف سے منقطع کر دیا جائے یا ایک حرف کو دوسرے حرف پر سی دیا جائے پھر بھی کراہت تو اکل نہیں ہوتی کیونکہ حروف مفردہ کی بھی تعلیم ہے۔

نیز علامہ شامی حنفی لکھتے ہیں۔

علامہ ذیلی نے کہا ہے کہ امام ابو داؤد اور امام ابن ماجہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ دم کرنا تعویذ لکھنا اور تولد شرک ہے تولد علیہ کے وزن پر لفظ ہے اس کا معنی چادری کی ایک قسم ہے اصمعی نے کہا اس چادری سے خاند کے دل میں عورت کی محبت پیدا کی جاتی ہے عروہ بن زنگ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم زمانہ جاہلیت میں دم کرتے تھے ہم نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ ہمارے اس (دم) کے متعلق آپ کا کیا ارشاد ہے آپ نے فرمایا مجھ پر اپنا دم پیش کرو اگر دم میں شریک کلمات نہ ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اس حدیث کو امام مسلم اور امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے۔

اسی طرح حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں قرآن شریف کے ساتھ تعویذ (پناہ چاہنا) جائز ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ فاستعذ بالله من الشیطان الرجیم۔ (شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ) اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفلق سورۃ ناس میں بھی فرمایا ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضور جب بیمار ہوتے تو یہ دونوں سورتیں پڑھ کر اپنے اوپر دم فرما لیتے تھے حضور اکرم ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔

اعوذ بوجه الکرم و کلماتہ التامات من شر ما خلق وذوہ ومن شر کل

ترجمہ: میں خدائے بزرگ و برتر اور اس کے پاک کلموں کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اس شر سے جس کو اس نے پیدا کر کے پھیلا دیا ہے اور ہر چو پائے کے شر سے کیونکہ میرا رب اس کو پیشانی کے بالوں سے پکڑنے والا ہے۔

قرآن مجید اور اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنی کو بطور قسموں پڑھنا بھی جائز ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنین) ہم نے قرآن میں ان چیزوں کو نازل کیا ہے جو مسلمانوں کے لئے شفا اور رحمت کا باعث ہے۔

دوسری آیت میں ارشاد در بانی ہے (هذا کتاب انزلناہ مبارک) یعنی یہ وہ کتاب ہے جو ہم نے اتاری ہے اور جو برکت والی ہے حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے سلسلہ میں حضور اقدس ﷺ نے فرمایا تھا کہ ان کو یعنی بد نظری جھاڑا کرو اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت کرتی تو وہ بد نظری ہے تو اسی طرح چہ زدہ شخص کے لئے تعویذ لکھ کر ہلکے میں ڈالا جاسکتا ہے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مجھے بخاریہو گیا تو میرے لئے تعویذ کیا گیا اسی طرح حضرت مصنف نے وضع حمل کے لئے بھی تعویذ لکھا ہے جو تہذیب الطالین کے صفحہ 106 پر موجود ہے۔

قارئین کرام!

میں نے تعویذ کی شرعی حیثیت کے بارے میں چند باتیں تحریر کی ہیں یہ سب کچھ قرآن و حدیث اور فقہ کی روشنی میں لکھا ہے اب ہم مندرجہ ذیل کتاب جس کا نام جواہر الغالی فی خواص شملت الغزالی ہے اس کا مختصر تعارف تحریر کرتے ہیں یہ کتاب شملت یعنی لو خانوں والے تعویذ کے خواص کے اوپر مشتمل ہے اس کتاب کے مصنف کا نام شیخ محمد یوسف البندی ہے یہ کتاب پونا صدی پہلے مصر میں طبع ہوئی تھی اب یہ کتاب نایاب ہو چکی ہے اس کتاب میں مصنف علیہ رحمۃ علم اوفاق (تعویذات) کی تعریف اہل شرق کی دلیلیں اور اہل مغرب کی دلیلیں دی ہیں شملت کے خواص شملت کے اختصار اور شملت کا اہل میں لانے کے لئے ضروری شرطیں جہالی اور ہمالی

پر بیزار اجازت اور ریاضت کے بارے میں چند ضروری باتیں بیان کی ہیں باب اول میں وفق کے اوصاف کمال بیان کئے ہیں باب دوم میں دشمنی میں وفق کی خاصیتوں کے بارے میں دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے لشکر کی شکست کے لئے پیشاب بند کرنے کے لئے اور ہلاکت کے عجیب و غریب وفق کے اسرار بیان کیے گئے ہیں تیسرے باب میں وفق مزوجات (وجہات اعداد) یعنی خاتم غزالی کے خواص لکھے گئے ہیں اور آخر میں وسط خالی (یعنی مثلث کے بیچ کا خانہ خالی) ہاتھ کو بھیجنے کا لکھا ہے اچھائی اور بڑائی کے لئے ابوالفتح صوفی کا نقش تفسیر کرنے کے لئے اور آخر میں سورۃ قدر اور سورۃ ناس کے امثال بیان کیے گئے ہیں عرض یہ ہے کہ یہ کتاب مبتدی اور متوسطی کے لئے بہت مفید ہے۔ کتاب کا ترجمہ میرے محترم دوست حضرت علامہ مفتی امیر علی صابری نے نہایت سلیس اور سادہ زبان میں کیا ہے میں نے اسے کتاب کے ترجمے پر خود نظر ثانی کی جہاں مفتی صاحب کو مشکل ہوئی وہاں اپنی اصلاح کر دی اور آخر میں میں اپنے برادر محترم مولانا محی الدین صاحب کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں انہوں نے کتاب ہذا کی پروف ریڈنگ کی اور عربی عبارات پر اعراب کو چیک کیا اور آخر میں قارئین سے التماس ہے کہ کتاب ہذا میں جہاں کوئی غلطی دیکھیں تو ادارے کو مطلع کر دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں غلطی کی اصلاح کی جاسکے۔ اور آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تاجز

محمد عمران اعظمی دہلوی

ادارہ روحانی عالم آباد

فون نمبر: 7322098



## فہرست

صفحہ	فہرست مضامین	صفحہ	فہرست مضامین
26	شروط صحت	12	علم اوفاق کی تعریف
28	حیوانات کا گوشت کھانے سے اجتناب	12	صفت وفق
29	طلب الحق	13	گزشتہ سے پیوستہ چند امور ہیں
37	اجازت اور ریاضت عامہ کے لئے	14	چاہی
38	شروط کمال	15	اہل مشرق کی دلیاں۔
38	اول و دوم	16	اہل مغرب کی دلیاں
39	تیسری شرط	16	ابو الحسن بونی کا قول
39	چوتھی	17	غزالی کی طرف نسبت
39	پانچویں (تعارف و شناسی) ہے	18	امام غزالی نے فرمایا
39	چھٹی دائمی طہارت	19	مستوجبہ کے مصنف نے کہا
40	ساتویں بخیر اذکار ہے	19	اس وفق کی عجیب باتیں
42	پہلا قول	21	معرفت غالب
43	دوسرے یہ	21	اس کے فوائد
43	تیسرے یہ	22	مثبت کے فوائد
43	میں کہتا ہوں	22	پہلا دور
43	پانچویں یہ	23	دور ثانی
46	باب اول وفق کے اوصاف کمال	23	تیسرا دور
46	نوران میں قیدی کی رہائی کیلئے خصوصی طور پر	24	دیگر طریقے
46	اور ان میں سے قیدی کی رہائی کیلئے	28	وفق پر عمل کر کے

61	تولج کی شفا کے لئے	47	حفاظت سامان کے لئے
62	مچھلی کے شکار کے لئے	47	پیدائش میں آسانی
62	مسافر کی تحکات دور کرنے کے لئے	48	محبت کے لئے
63	زبان بندی کے لئے	48	(ج) محبت اور مہربانی کے لئے
63	چوری کے ذریعے مال کی حفاظت کیلئے	49	الفت کے لئے
63	چوری کی واپسی کے لئے	49	فساد ڈالنے کے لئے
64	کشتی کو غرق ہونے سے بچانا	50	لڑائی ڈالنے کے لئے
64	اور جب مسافر سمندر میں سفر کرے	50	فساد پھیلانے کے لئے
	بندھے ہوئے کو کھولنے کے لئے اور ہر	50	فساد ڈالنے کے لئے
64	مشکل کا حل	51	محبت اور قضاے حاجت کے لئے
65	دوسرا طریقہ	51	محبت اور دلی الفت کے لئے
66	جادو کو ضائع کرنے کے لئے	52	محبت کے لئے
66	ڈاڑھ کے درد کے آرام کے لئے	52	عام محبت کے لئے
66	بخار کے آرام کے لئے	52	میاں بیوی میں صلح کرانے کے لئے
67	سر درد کے آرام کے لئے	53	محبت کے لئے
67	غائب کی سلامتی کے لئے	53	محبت کے لئے
67	کسی کی خبر لینا	58	صاحب قیس نے کہا
68	غائب کو حاضر کرنا	58	تیمینہ
68	غائب کو حاضر کرنے کے لئے	59	حاجت برآری کے لئے
69	غائب کے آنے کے لئے	60	حاجت برآری کے لئے
70	مرغ کو باغ سے روکنا	60	اسی میں ایک طریقہ یہ بھی ہے
70	اختتام کو قطع کرنا	60	مرگی کا ازالہ
70	محل کی آسانی کے لئے	60	دعائے کاغذ دریاں کو سنبھالنے کے لئے

78	جیسے چاہیں دوسرا در آدھے سر کا در ہو	71	مفرد کی دایہی کے لئے
78	برے ہڈی کا کوچ کرنا	71	دوسرا طریقہ
79	دشمن کا پتہ کرنا	72	چپک کے لئے دوسرا طریقہ
79	دشمن کا پتہ کرنا (کسی دوسرے طریقے سے)	72	سانپوں کے زہر کا علاج
80	دشمن کا گھرو پران کرنا	72	شر پسند کے شر سے محفوظ ہونا
81	جیسے چاہیں اس کی ہلاکت	73	لشکر کو روانہ کرنا
81	سیوں بیوی کے درمیان جدائی لانے کیلئے	73	بچے کی عادات و اخلاق کو پسندیدہ بنانا
82	رشتے سے منع کرنا	73	دشمن کو نچا دکھانا
83	کوچ کرنا	74	حاکموں اور جنوں کی صحبت
83	کسی ظالم جاہر حاکم یا افسر کی معزولی	74	تانبے کی لوح (تختی) میں نقش
83	مریض کے مرض کی پہچان کے لئے	74	درم کا جانا اور شفا پانا
84	کتے کے کانے کا علاج	74	عرق النساء سے شفا
84	قیدی کی رہائی کے لئے	74	کسی سودی دشمن کو پیار کر دینا اور اس کا
84	قیدی کی رہائی کے لئے	74	عضو بیکار کر دینا
85	اسی طرح کا ایک آزمودہ طریقہ	75	خرید و فروخت میں نفع کمانا
85	محبت اور بھڑکانے کے لئے	75	پریشانی کا ازالہ اور تکلیف کا دور کرنا
86	محبت کے لئے ایک اور طریقہ	76	باب ثانی
86	محبت کے لئے	76	دشمن میں ہفت کی غاصبوں کے بارے میں
87	ضروریات پوری کرنے کے لئے	76	دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے
87	انسان کو سفر سے منع کرنا	76	لشکر کو شکست دینا
88	شہد کے لئے	76	لشکر کی شکست کا دوسرا طریقہ
88	سمندری جنگ کے لئے	77	پیشاب بند کرنے کے لئے
89	پیشاب بند کرنا (دوسرے طریقے سے)	77	پیشاب بند کرنا

	ان کا ذکر جن کا تعلق درمیانی خالی شلٹ		وفاق کے مفرد جات (جنت اعداد)
97	سے ہے	89	کی خاصیتیں
	جب تجھے فائدہ کے حصول اور نقصان	89	قدایت اور محبت کے لئے
98	سے بچنے کی ضرورت ہو	89	اسی کے لئے
99	وسط خالی کے متعلق	90	اسی مقصد کے لئے
106	خاتمہ	90	اور اسی طرح ایک اور بھی
107	جس کے لئے چاہیں باتف کو بھیجنا	91	محبت کے لئے
107	اسی طرح اس آیت کا عمل	91	محبت کے لئے
108	باتف بھیجنا	92	محبت کے لئے
108	خالی وسط شلٹ کو انگوٹھی کے سمیٹنے میں		محبت پوری کرتا اور بریری بات سے
110	شفا کے لئے	93	اسن حاصل کرنا
	اجھائی اور برائی کے لئے ابوالفتح صوفی		اس عورت کا حمل ٹھہرانا جو بچہ سنانے
111	کی شلٹ	93	کرنے کی عادی ہو
112	ای میں اللہ کا نام عزیز ہے	93	چوروں اور جانوروں سے اسن میں رہنا
112	اس کے خواص	94	تعلیق کا طریقہ
113	تغیر کے لئے	94	قطع تعلق کرنے والے میاں بیوی کی صلح
	حکماء کے طلسموں میں سے مگر کے محافظ	95	جب آپ کا محبوب دور ہو
114	کا طلسم	95	جب آپ کسی دسترخوان پر جائیں
114	بت کی چٹھہ پر کیا نقش کرنا ہے	96	سندری شکار
115	دوستی کا طلسم	96	تلوار پر غلبہ
115	چوہوں کو بھگانے کے لئے	96	درو کے لئے
115	کھین بھگانے کا طلسم	97	پانی میں لڑائی کی شادی کے لئے
116	بادشاہوں کے طلسم	97	جب آپ کسی بیوی سے شادی کریں

129	پہلا طریقہ	116	کاغذ
130	دوسرا طریقہ		یہ نقش محبت کے لئے نہایت نفع بخش اور
132	فائدہ نمبر 1	118	ضرورت پوری کرنے والا ہے
133	فائدہ نمبر 2	124	چور کی پہچان کے لئے
133	شادی کے لئے	124	چور دینہ کے اور غائب کے اظہار کیلئے
134	فائدہ نمبر 3 جسم سے جن نکالنا		چور کو اس قدر ناگدہ مجبور ہو کر چوری
135	فائدہ نمبر 4	124	واپس کرے
136	فائدہ نمبر 5 جسے آپ خواب میں دیکھنا چاہیں	125	چور کی آنکھ میں پھونک
136	فائدہ نمبر 6	125	خزانے معلوم کرنا
137	فائدہ نمبر 7		کشف (ظاہر کرنا)
		128	یہ سورۃ قدر اور سورۃ یسین کے خواص ہیں

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وہ نستعین ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم  
والصلوۃ والسلام علی اشرف المرسلین سیدنا محمد  
وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

ہر قسم کی حمد و ثناء اس ذات اقدس کیلئے ہے جس نے اپنا مخلوق راہ اپنے مخلص بندوں  
تو دلیت فرمایا۔ اپنے علم کی باریکیوں سے انہی لوگوں کو آگاہ کیا جنہیں اپنے مخفی فضل کے  
مشاہدہ کیلئے پسند فرمایا۔ وہ ذات اس قدر بلند و بالا اور پاک ہے کہ وہم و گمان کی وہیں  
تک رسائی ممکن ہی نہیں۔ بلکہ اس نے اپنی ذات کو ایسے اوصاف سے متصف فرمایا کہ  
بڑے بڑے وصف نگار دم نہ مار سکے۔ اس کا لائحہ عمل تو اس طرح ہوتا ہے کہ جب کسی چیز کو  
وجود میں لانے کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے صرف اتنا کہہ دیتا ہے "ہو جا" وہ اسی وقت ہو  
جاتی ہے۔ وہ کچھ بھی کرے وہ مانگ ہے اس سے کوئی باز پرس نہیں کر سکتا بلکہ اس کی بارگاہ  
میں تو دوسروں کی باز پرس کی جاتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ نعمتیں عطا کرنے پر میں اس  
ذات اقدس کا شکر ادا کرتا ہوں اور میں اس سے اپنے اور تمام اہل محبت کیلئے دنیا کی بھلائی  
اور آخرت کی نعمتوں کا خواستگار ہوں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ ایک ہے  
اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی گواہی دیتا ہوں جس کے صدقے میں ہمیں محشر میں نجات مل  
جائے اور جس کے ظہیل اس دن ہمارا نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو جائے۔ جس دن لوگ اپنے  
کے حکم کے سحر میں گم ہوتے ہیں اور میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا  
حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس سے بڑے اور بڑے وعدے والے رسول ہیں۔ آپ پر

آپ کی طیب و طاہر آل پر تمام صحابہ تابعین پر درود و سلام ہو اور ان کے صدقے ہم پر بھی تیری رحمت سے، اے سب سے بڑھ کر تم کرنے والے!

بعد وہ بندہ فقیر، مولیٰ کی ہار گاہ میں معترف، عجز و تقصیر، یوسف محمد ہندی، امین لقب، خفی مذہب، قادری طریقت، جزیرہ عرب، سب و نسب اور شہد و یل شہر کا بای عرض کرتا ہے کہ:-

روحانی علم کے ساتھ میری دلی وابستگی ہو گئی تو میرا سیدہ مکمل کیا۔ میری عقل کو علمت ملی، میری فکر اس میں محو ہو گئی، پھر اس کی تلاش میں کئی سال کمر بستہ رہا، کئی ایک بزرگ اساتذہ سے اس کے احکام اور شرائط بھی سیکھے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے انعام یافتہ بندے تھے۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے علم شرف اور مرتبہ کے لحاظ سے جلیل القدر بنا دیا۔ انہیں اپنے دور میں تعارف روحانی عطا فرمایا، اپنے پوشیدہ اسرار سے آگاہ فرمایا، واقعی وہ باکمال ہیں وہ کہتے اچھے لوگ ہیں۔ کس قدر حیران اور کتنا بے اختیار ہوتا ہے وہ مولانا جو ان بزرگوں کے اس دار فانی سے کوچ کرنے سے پہلے ان کے اسرار و رموز پر خاص و عام پر افشاء نہیں کرتا جیسا کہ سب کو معلوم ہے۔

چنانچہ میں اس روحانی علم کے بعض بڑے ہی عجیب و غریب خفی اسرار و رموز سے آگاہ ہوا۔ اس لئے میں نے وہ تمام ظاہری و باطنی فوائد حاصل کر لئے جن کے متعلق میں نے کبھی سن رکھا تھا اور اکابرین نے ان کا افشاء نہیں کیا تھا۔

یہی وجہ ہے کہ بزرگوں نے اس عمل کے طالب کیلئے کسی شیخ یا مرشد یا پیر کا ہونا لازمی اور اسے سب سے بڑی شرط قرار دیا ہے۔ شیخ و مرشد سے مراد اس فن کو جاننے اور اس کی ہار کیوں سے آشنا باکمال لوگ ہیں جو مرید کی تربیت کریں، اسے کسی کام کے کرنے کا حکم دیں اور کسی کام کے نہ کرنے سے روک دیں۔ یہاں تک کہ وہ اس علم کی شرائط کو پہچان لے، پھر مرید سراپا ادب ہو کر بہت سے اس علم میں داخل ہو جائے اور وہ اس علم کے عملیات میں

جن و انسان کا سامنا کرنے کیلئے ہر وقت کمر بستہ رہے ورنہ اس کے ہلاک ہونے کا خدشہ ہے، کیونکہ اس صورت میں شیخ جاہل ہوگا اور مرید عالم ہوگا۔

اسی لئے ہم نے اس کتاب کو شیخ کے قائم مقام کر دیا ہے تاکہ آداب اور فحال کی جو تعلیم مبتدی کیلئے ضروری ہے اسے حاصل ہو اور قسبی اس پر ثابت قدم رہے۔

اس لئے اے طالب تیرے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اس کتاب کا مطالعہ بار بار جاری رہے کیونکہ یہ ایک بے مثال کتاب ہے خصوصاً اس دور میں جبکہ کئی نئی چیزیں رونما ہو رہی ہیں اور جس میں کئی جھوٹے بھگڑے اٹھ رہے ہیں۔ میں نے اس عمل کے مدعی حضرات سے زبان کی ہرزہ سرائی اور یادہ گوئی کے سوا کچھ نہیں پایا، جیسا کہ میں نے مصر میں دیکھا کہ ان میں سے اکثر نے اپنے آپ کو صاحب تصرف مشہور کر رکھا ہے اور انہوں نے کچھ ایسے ٹوٹکے بھی حاصل کر رکھے ہیں۔ جن سے وہ خواتین اور مردوں سے مال بڑھاتے ہیں جو آگے چل کر اس وحی شافعیہ کے انکار کا باعث بنتا ہے چنانچہ صحت، اللہ تعالیٰ کے شکر اور اعتراف نعت کے محرکات و جذبات نے مجھے کمر بستہ کیا کہ میں اس عمل شریف کے بعض فوائد، تعلیمات اور شروط بیان کروں جو مرید کو اس کی طلب تک پہنچا دیں تاکہ اس عمل کے اسرار مشکف ہوں اور طالبین کے لئے اس کے انوار رونما ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس علم شریف کو اپنی اکثر مخلوق سے مخفی رکھا ہے۔ اس پر صرف ان لوگوں کو مطلع کیا جو اس کے ہاں سب سے زیادہ عزیز ہیں۔ انہیں اس کے اسرار سے مختص فرمایا اور انہیں اس کے انوار سے محفوظ فرمایا اور ان لوگوں کو تمام جہانوں کیلئے باعث رحمت بنایا۔ تصور کرنے والوں کیلئے پناہ گاہ بنایا اور اسے صدیقین کے مقامات تک پہنچنے کیلئے ایک مقصود تک پہنچانے والا رہنما بنا دیا لیکن صرف ان لوگوں کیلئے جو شرع شریف پر ثابت قدمی سے عمل کرتے ہیں۔ مناسب بین کی بروری کی پس یہی وہ مضبوط راستہ ہے اور سیدھا راستہ بھی۔



اب رہا وہ شخص جس نے اپنے مولیٰ کے احکام کی خلاف ورزی کی۔ اپنے شیطان اور اپنے نفس کی تابعداری کی وہ ہلاک ہونے والوں کے ساتھ ہلاک ہو گیا۔ پس اللہ رب العالمین سے ڈرتے رہو۔

کیونکہ اگر تم حقیق سے مانو گے تو یہ علم تمہیں بادشاہی کی طرف لے جائے گا اور اگر اس کے طالب نے حقیق سے کنارہ کشی اختیار کی تو یہ ہلاکت کی طرف لے جائے گا اور لوگوں میں سے کسی کے بس کی بات نہیں کہ اس علم کی حقیقت کلی کی وضاحت کر سکے۔ ہاں صرف وہی شخص کر سکے گا جس کا وظیفہ اور مقام خزانہ چہل ہو کیونکہ اس کے احکام مبتدی و منتہی کیلئے لبادہ تصوف پہننے والوں کیلئے اور جائل اور باہل علماء سب کے لئے برابر ہیں وہ کیا ہے وہ علم نورانی ہے اور اعلیٰ درجے کا فضل رحمانی ہے اور اللہ تعالیٰ حق ہے اور حق ہی کہتا ہے اور راستہ دکھاتا ہے۔ اما بعد یہ کتاب ایک مقدمہ تین بابوں اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اس کی تشریح و تفسیر اور بہتری چاہتے ہیں۔ مقدمہ میں تو صرف علم کی فضیلت کا بیان ہے اس بارے میں وہ فضائل بھی منقول ہیں جو کتاب اللہ اور سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آثار صحابہ میں وارد ہوئے ہیں نیز ماہر حکماء کا کام ہے۔ علاوہ ازیں علم آفاق کی تعریف، موضوع، غایت اور حسب موقع و محل اس کے متعلقات کا بیان ہے۔

چنانچہ اللہ رحمن و رحیم کی عہدبانی میں اور آیات کریمہ کی روشنی میں واضح ہو کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

”اللہ گواہ ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، حق و انصاف کے ساتھ قائم رہ کر فرشتے اور اہل علم بھی گواہ ہیں۔ پس اس میں علم اور علم سے مزین شخصیتوں کی فضیلت ہے۔ پھر حقیقت کی طرف آئیے کہ اس کے علاوہ کوئی گواہ اپنی ذات

کی گواہی سے ملا دیا۔

پھر ارشاد ہے "اللہ نے تو اس کے بندوں میں سے صرف علماء ہی ڈرتے ہیں۔" اس میں اللہ تعالیٰ نے معتبر ذمہ علماء کا ڈرتا قرار دیا کیونکہ ان کا ذمہ ربوبیت کی قدر کی پہچان ہے اور بندے کے علم کی قدر کے مطابق پیدا ہوتا ہے اور بندے کے اپنے رب کے قریب ہونے سے اس کے خوف میں اضافہ ہوتا ہے اور مسلسل قرأت کرنے کا بھی یہی مقصد ومعنی ہے اور اس سے اپنے جلال کو نمایاں کرنا اور علماء کا مرجعہ بلند کرنا مقصود ہے۔ اب رہا اس کے برعکس، تو ایسا بہت کم ہوتا ہے حالانکہ یہ بھی ان کی تعریف ہی ہے۔ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ اگر اہل علم اللہ تعالیٰ علماء سے اس طرح پیش آتا ہے جیسے وہ اس شخص سے پیش آتا ہے جس کا یہ خوف خداوندی سے لبریز ہو۔ علم کے فضائل والی آیات میں سے ایک یہ بھی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "کیا وہ لوگ جو جانتے ہیں۔ ان لوگوں کے برابر ہو سکتے ہیں جو نہیں جانتے" اس طرح اللہ تعالیٰ نے عالم اور جاہل کے درمیان مساوات کی نفی کر دی ہے۔ علم کی فضیلت کے اظہار کا یہ سب سے بلیغ انداز ہے۔

2۔ اب آئیے "حادیث کی طرف" سرکارِ معظنی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، (۱) "یا تو عالم بن جایا طالب علم یا علم کی باتیں غور سے سننے والا اور یا پھر علم سے محبت کرنے والا لیکن پانچواں نہ بین و نہ ہلاک ہو جائے گا" اور پانچویں سے مراد ہے علم سے بغض رکھنے والا اور سرکارِ دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد (ب) "جو شخص کسی ایسے راستہ پر چل پڑا جس سے اس کا مقصد تلاشِ عمل تھا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے راستوں میں سے ایک راستے پر چلائے گا اور طالب علم کی خوشنودی کیلئے فرشتے اپنے پر بٹھائیں گے اور بلاشبہ عالم کیلئے ارض و سما میں بننے والی تمام مخلوق اور پانی کی تہہ میں نفس لینے والی مچھلیاں بھی مستغنی کرتی ہیں۔ (ن) اور یہ کہ بے علم عبادت گزار کے مقابلے میں عالم کی فضیلت ایسے ہے جس طرح جو دلوں کی بات کو نہ دیکھنا کی فضیلت

تمام ستاروں پر ہے۔ (و) اور یہ کہ علمائے کرام ہی انبیائے عظام کے وارث ہیں اور انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی وراثت درہم و دینار نہیں بلکہ ان کا ورثہ علم و حکمت ہے چنانچہ جس نے علم کے نور کو حاصل کر لیا اور اس پر عمل پیرا بھی ہوا تو اسے آل مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم سے ایک بہت بڑا حصہ نصیب ہو گیا اور سرکار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا مستحق ہو گیا کہ ”جو شخص علم کی جستجو میں کسی راستے پر گامزن ہوا تو اللہ تعالیٰ جنت کی طرف اس کیلئے راستہ آسان بخودے گا“

اور علم سے مراد وہی ہے جو عرف عام میں ہے۔

پھر کسی ایسی چیز کا علم جسے اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے کسی ایسی وجہ سے جسے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اور اس سے خوش ہوتا ہے جیسے کثرت ذکر، دائمی فکر، اللہ کیلئے محبت، اس کی ویدکا شوق، اللہ تعالیٰ کے آداب، تمام کاموں میں اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کر دے اور پھر اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے کسی پر اعتراض نہ کرے کسی کو بے مایہ نہ سمجھے نہ کسی کو حقیر سمجھے جب تک کہ اللہ تعالیٰ تجھے اس کی حقیقت سے آگاہ نہ کر دے اور اس سے علیحدہ رہنے کا حکم نہ دے اور تمہاری طرف سے یہ سب اللہ تعالیٰ کے حکم ہی سے ہو گا لیکن جب تک اس کی پوشیدہ حقیقت تمہاری آنکھوں سے اوجھل ہے اور اس کے لئے یہی اللہ کو منظور ہے تو ایسے کبھی بھی لعن طعن نہ کرو۔ بلکہ اللہ کی مخلوق سے نیک اور اچھا گمان رکھو۔

3۔ (۱) آثار صحابہ میں فضائل علم کے متعلق جو کچھ وارد ہوا ہے اس میں سے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا قول ہے کہ علم کی ایک مجلس ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

(۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ فسطا ہے جس نے علم کی یہی فضیلت کافی ہے کہ اس کا دعویٰ وہ شخص بھی کرتا ہے جو اسے سمجھتا ہو یا نہ سمجھتا ہو اور جب اسے علم کہا جائے

تو خوش ہوتا ہے اور جہالت و ناخواندگی کی بدست اتنی ہی کافی ہے کہ خود جاہل آدمی بھی اپنے آپ کو جہالت سے بری الذمہ سمجھتا ہے۔

(ج) اور انہی کا فرمان ہے کہ غم مال سے بہتر ہے کیونکہ علم تیری حفاظت کرتا ہے اور تو مال کی حفاظت کرتا ہے اور مال خرچ کرنے سے گھٹتا ہے جبکہ علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے۔

(د) اور آپ ہی کا ارشاد ہے دنیا دار مر گئے اگر چہ وہ زندہ ہی ہیں اور چل پھر رہے ہیں لیکن اہل علم اگر چہ ان کی شخصیات غائب ہو جاتی ہیں لیکن ان کی صورتیں زندگی کی طرح موجود رہتی ہیں۔

4۔ اب لیجئے حکماء اہل دانش کے کلام کو جیسا کہ سقراط نے کہا۔

(۱) وہ شخص زندہ نہیں جو کھائے پیئے، شہوات کو ترجیح دے اور اپنے زندہ نفس کو برائیوں میں ملوث کر دے اور ایسی باتوں میں جن کا لطف و سرور بالکل عارضی ہوتا ہے اپنے آپ کو محو کر کے ہلاک کر دے بلکہ زندہ تو وہ ہوتا ہے جو اپنے ماضی کی لذتوں کے زوال کو پہچان لے اور یقین کر لے کہ اب بھی اگر کسی غفلت بھرے کام میں لگ گئے تو وہ ماضی کی طرح چند روزہ اور بے ثبات ہوگا۔

(ب) (۱) سقراط ہی نے کہا کہ جان لو کہ بادشاہ، اہل شرف اور اہل دولت دنیا کی متاع و شہوات میں سے جتنا بھی حاصل کرتے ہیں وہ سب کچھ حکماء و حکماء کے نزدیک بہت کم اور بہت حقیر ہے اگر بادشاہوں کو معلوم ہو جائے کہ جو دنیاوی لذت اور عیش و عشرت انہیں حاصل ہے وہ اس لذت و سرور کے مقابلے میں کس قدر کم، بے پایہ اور نقصان دہ ہے جو حکماء کو اپنے علم کی وجہ سے حاصل ہے تو وہ عیش و عشرت سے اٹھتا ہے یہی اور کئی دوسری وجہ سے فوراً کھڑا ہو جائیں۔ (۲) پھر سقراط نے یہ بھی کہا کہ یہ کس طرح جائز ہے کہ جو کچھ بادشاہوں کو حاصل ہے لذت و سرور کا نام دیا جائے حالانکہ وہ

تو محض سامان خورد و نوش ہے جس سے بھوک اور پیاس کو تسکین ملتی ہے۔ اس کے علاوہ ایک لباس ہوتا ہے جس سے گرمی و سردی سے تحفظ ملتا ہے اور ایک مباشرت ہوتی ہے جس سے ایک نفسانی خواہش کو سکون حاصل ہوتا ہے اور یہ تینا صفات ایسی ہیں جو انسان اور جانوروں (حیوانوں) میں مشترک ہیں۔ (۳) مزید برآں انسان میں حکمت و دانش کی فضیلت ہے جو اس کے ساتھ اس طرح لازم ہے جسے کبھی زوال نہیں آتا اور اس طرح دائمی ہے کہ اس میں کبھی اکٹا ہٹ نہیں ہوتی، اس کی لذت اس کا بھل بے حد و حساب آخرت میں قائم و دائم اور باقی رہے گا اور انسان اس بات پر قادر ہے کہ ایک باعزت اور باقی رہنے والی نعمت کو چھوڑ کر ایک گھٹیا اور فنا ہونے والی چیز کو پسند کر لے تو یہ اس کے عقل کی خرابی ہے پس وہ اپنی بد بختی اور روبرو دانی کی وجہ سے محروم ہو گیا (۴) اور یہ سمجھنا ایک معمولی بات ہے کہ انسان کے ذاتی فضا کی خصوصاً علم ایک ایسی فضیلت اور ایسی طاقت ہے کہ اسے مددگاروں اور محافظوں کی ضرورت نہیں پیش آتی لیکن مال و دولت میں اس کے برعکس ہوتا ہے کیونکہ علم حیرتی حفاظت کرتا ہے جبکہ مال کی حفاظت تجھے کرنا پڑتی ہے (۵) اور یہ کہ علم یقین، چنگل اور خرچ کرنے سے بڑھتا ہے جبکہ مال گھٹتا ہے (۶) اور یہ کہ علم سے مال حاصل ہو سکتا ہے لیکن مال سے علم حاصل نہیں ہوتا۔ (۷) مال تو اکثر بیوقوفوں، کمینوں، امیروں اور جاہلوں کے ہاں بھی پایا جاتا ہے جبکہ علم و حکمت صرف اہل فضیلت اور اہل کمال کے ہاں ہی پائے جاتے ہیں (۸) علم حاکم ہے اور مال محکوم ہے (۹) علم برجال میں برآں میں نفع بخش ہی ہوتا ہے جبکہ مال کبھی تو ہستی کی طرف کھینچتا ہے اور کبھی کسی فضیلت کی طرف (۱۰) علم نفس کیلئے کمال اور غذا ہے جبکہ مال جسم کیلئے کافی اور غذا ہے کیونکہ مال کا مقصد بدن کے معاملات کی درستی جبکہ علم نفس کے معاملات کی اصلاح کیلئے ہے چنانچہ حسن بدن کے اہل علم ہاں سے ارفع و اعلیٰ ہے۔ (۱۱) مال فانی ہوتا ہے اور علم کو ابدی نفع حاصل ہے (۱۲) علم ایک سایہ دار درخت ہے جو ہمیشہ رہنے

والا ہے جبکہ مال ایک ڈھلنے والا سایہ ہے جو بالکل عارضی ہے اور ہر حال میں واپس جانے والا ہے۔ (۱۳) علم اپنی ذات اور اپنے نفس کیلئے حاصل کیا جاتا ہے جبکہ مال درہم و دینار کی صورت میں کسی دوسرے کیلئے حاصل کیا جاتا ہے۔ (۱۴) اگر مال سے ضروریات پوری نہ ہوتیں تو مال اور دوسرے فکترین عناصر برابر ہوتے۔ پس نتیجہ یہ نکلا جسے اس کی ذات کی وجہ سے چاہا جائے وہ بہر صورت اور بلا شک و شبہ اس سے بہتر اور اعلیٰ ہے جسے دوسروں کی خاطر حاصل کیا جائے۔ (۱۵) اس کی ایک خوبی و حکمت یہ بھی ہے کہ علم والا علم سے کبھی جدا نہیں ہوتا اور علم کے لباس سے آراستہ شخص کبھی اس کے جمال سے پرہیز اور محروم نہیں ہوتا۔ (۱۶) کوئی حاکم خواہ کتنی بڑی سلطنت والا ہو اور کوئی شخص خواہ کتنا ہی باوقار اور صاحب مرتبہ ہو جب اپنی سلطنت سے نکل جائے یا اپنے شہر سے دور ہو جائے تو اپنی جاہ و حشمت سے محروم اور بے کار ہو جائیگا۔ ہاں مگر صاحب علم جہاں بھی جائے اس کی عزت و حرمت اس کے ساتھ ہی رہے گی۔ تمام کائنات ارضی اور اطراف عالم میں اس کے پیش پیش رہے گی اور تمام زمانوں میں وہ اپنے وقار کے ساتھ زندہ و تابندہ رہے گا۔ نہ اسے کسی فساد کا خوف ہوگا اور نہ اسے کسی نقصان کا خطرہ۔ صاحب علم نہ تو علم کی فضول خرچی سے بھوکا ہوگا اور نہ اسے علم کی بربادی کا سامنا ہوگا۔ نہ کوئی چھیننے والا اس سے چھین سکے گا اور نہ کوئی لوٹنے والا اسے لوٹ سکے گا۔ نہ اسے کوئی جلا کر نیست و نابود کر سکے گا اور نہ وہ غرق ہونے سے خفا ہو سکے گا۔ (۱۷) صاحب علم درجات میں سے اعلیٰ درجہ اور مراتب میں سے بلند مرتبہ حاصل کر لیتا ہے جیسا کہ شاعر نے کہا ہے۔

میری منزل بلند یوں میں ستاروں پر ہے

اور میں انھیں نہ کہہ سکتا کیوں کہ انہوں پر ہے

(۱۸) اور انہوں نے کہا ہے کہ جہالت والوں کے سوا علم و حکمت کی فضیلت و کمال سے کوئی بھی بے خبر نہیں رہتا کیونکہ علم کا کمال تو صرف علم ہی سے پہچانا جاتا ہے۔ اس کی سب سے بڑی بات یہی ہے کہ علم کے کمال کو با کمال ہی پہچانتے ہیں۔ جب جاہلوں کے پاس وہ علم نہیں ہوگا جس کے ذریعے وہ علم کے کمال تک رسائی حاصل کرتے تو وہ علم کے کمال سے بھی ناواقف ہی رہتے ہیں اور علم والوں کو تحقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور ان کا گمان ہے کہ جس کی طرف ان کے دل مائل ہوتے ہیں وہ ان کی کمائی ہوئی دولت ہی تو ہے۔ خوبصورت اور پرکشش چیزیں زیادہ حقدار ہیں کہ نکاح میں ان کا استقبال کریں اور لوگ ان سے دل بہلائیں۔ (۱۹) اور کسی دانا کا قول ہے کہ عالم تو جاہل کو پہچان لیتا ہے کیونکہ وہ اس سے قبل خود بھی جاہل ہی تھا لیکن جاہل آدمی عالم کو نہیں پہچان سکتا کیونکہ وہ اس سے قبل عالم نہ تھا اور یہ بات بالکل صحیح ہے اور اسی وجہ سے جاہل لوگوں نے اہل علم اور علم و حکمت سے منہ موڑ لیا ایسے جس طرح نر اید لوگ دنیا سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں اور اس سے دشمنوں کی طرح منحرف ہو جاتے ہیں کیونکہ جو شخص کسی چیز کو نہیں جانتا اس سے عداوت رکھتا ہے اسی لئے کہا جاتا ہے کہ لوگ اس کے دشمن ہیں جسے نہیں جانتے ایک شاعر کہتا ہے۔

جسے وہ انہی سمجھ رہے ہیں اس کے انکار پر انہیں ملامت نہ کر  
کیونکہ وہ پیدائشی طور پر اس کے دشمن ہیں جس سے بے خبر ہیں

ایک دوسرے شاعر نے کہا کہ

ہم چونکہ ناواقف تھا اس لئے علم اور اہل علم سے دشمنی کرتا رہا

اس طرح ایک ناواقف اہل علم سے دشمنی کرتا ہے

اس سے قبل جتنا کچھ بیان ہوا خداوند علم اذفاق یعنی عمل نقش اور علم حروف کی مکمل تعریف تھی کیونکہ علوم کی مطلق تعریف اس کی تمام انواع کی تعریف ہوتی ہے اور اس کی سب سے بڑی قسم علم الحروف اور علم اذفاق ہے اور علم اذفاق یہ اس کے ارکان میں سب سے بڑا رکن ہے۔ یہ اس لئے کہ تم اسے تین ارکان سے مرکب سمجھو، جیسا کہ میں نے اسے اپنی کتاب (السر الملول فی علمی الاذقی والمحدوف) میں بیان کر دیا ہے اور اس کی تعریف میں خاص طور پر جو قول ہے وہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ارشاد ہے۔ علم حروف غنی علموں میں سے ہے جسے ملائے ربانی کے سوا کوئی شخص نہیں پہچانتا۔ شعر علم حروف اللہ تعالیٰ کا ایک علم ہے اسے وہی حاصل کر سکتا ہے جو کشف اور تحقیق سے متصف ہو۔

اور اسی میں سے وہ بھی ہے جو حضرت خواجہ حسن بھریؒ سے وارد ہوا چنانچہ آپ سے مروی ہے کہ آپ نے کسی شخص سے کچھ حصص کا معنی پوچھا تو اس نے جواب دیا کہ اگر میں اس کی تفسیر آپ کو بتاؤں تو آپ پانی پر چلنے لگیں اور ہوائیں اڑنے لگیں پھر بھی یقین کے چراغ کے ذریعے روشن ہدایت کے نور سے منور اور ارک نہ ہونے کی وجہ سے اس کے تمام اسرار کا احاطہ نہیں ہو سکتا اور یہ اس لئے بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اسرار درموز حیوانی خواہشات اور شیطانی خطرات والے عام لوگوں پر افشاء ہو جائیں جو ان کی کج فہمی کی وجہ سے آئندہ چل کر ان کے لئے فتنے اور جانی کا باعث نہ بن جائیں۔ ہم تک یہ روایت بھی پہنچی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص میں آپ کی بارگاہ سے سنا ہوں وہ سب کا سب لوگوں کو بتا دیا کروں۔ آپ نے فرمایا: ہاں! مگر کوئی ایسی حدیث بیان نہ کر دینا جس تک لوگوں کے ذہن و عقل نہ پہنچ سکیں۔ اس صورت میں یہ حدیث اکثر لوگوں کے لئے فتنے کا باعث بن جائے گی۔ اس کے علاوہ اس ضمن میں اور بھی روایات ہیں جن کی شرح و توضیح پڑھنا چاہئے گی۔ آپ نے علم اذفاق کی تعریف



## علم اوافق کی تعریف

اوافق وفق کی معنی ہے علم ہندسہ میں وفق وہ ہندسہ ہے جو اعداد کو پورا پورا تقسیم کر دے جن ہندسوں کو پورا تقسیم کر دے۔ ان کے لئے یہ ہندسہ وفق کہلاتا ہے جسے 4 کا ہندسہ، 12 اور 16 کو پورا پورا تقسیم کرتا ہے۔ اس لئے 4 کا ہندسہ 12 اور 16 کیلئے وفق کہلائے گا۔ لیکن اصطلاح میں یہ وہ علم ہے جس کے ذریعے اضلاع و اطراف میں اعداد کھرا میں اعداد کی موافقت اور مساوات تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔

### صفت وفق :-

آپ کا فہم پر ایک مربع بنائیں پھر اس کے اضلاع میں سے ہر ضلع کو برابر برابر حصوں میں تقسیم کر دیں حالانکہ اضلاع کے حصے نہ ہونے سے بھی مربع کا ہر ضلع برابر ہوتا ہے۔ پھر ان حصوں کو خطوط کے ذریعے آپس میں ملا دیں اب یہ مربع چھوٹے چھوٹے مساوی مربعوں میں تقسیم ہو گیا ہے جن کی تعداد اس تعداد کے برابر ہے جو ایک ضلع کے حصوں کو باقی اضلاع کے حصوں سے ضرب دینے سے حاصل ہوتی ہے۔ اگر چاہیں تو یوں بھی کہہ سکتے ہیں وفق قائمہ زاویوں کی ایک سطح کا نام ہے۔ جو چار مساوی اضلاع پر مشتمل ہوتا ہے جو برابر برابر حصوں میں تقسیم ہوتے ہیں اور جس کے ہر ضلع کے حصے آپس میں اور سامنے کے حصوں سے خطوط مستقیم کے ذریعے ملتے ہیں۔ پھر یہ مربع کئی چھوٹے چھوٹے مربعوں میں تقسیم ہو گیا ہے جن کی تعداد اتنی ہی ہے جتنی کہ مربع کے اضلاع میں سے ہے۔ ایک ضلع کے حصوں کو آپس میں ضرب دینے سے ملتی ہے جو اعداد مربع عددی ہو تو اس میں اعداد نکلیے

جاتے ہیں۔ جس کا سب سے بڑا عدد اس کے تمام خانوں کے برابر ہوتا ہے اس طرح کہ اس کے چھوٹے مربعوں کی انہیں طول و عرض میں واقع ہوں پھر دو انہیں قطری ہوں جو اعداد کے برابر ہوں بشرطیکہ اس میں کوئی عدد دوبارہ آئے (قطر علم ہندسہ کی زبان میں اس خط مستقیم کو کہتے ہیں جو کسی دائرہ کے محیط کو مرکز سے گزر کر دو برابر حصوں میں تقسیم کر دے اور کسی مربع یا مستطیل یا معین کا قطر وہ خط ہے جو دو متقابل زاویوں کو آپس میں ملا دے) پھر اگر وہ مربع حرقی ہے تو حروف اگر کھکی ہے تو کھات اور اگر اسی ہے تو اس میں اسماء لکھے جائیں گے۔ اس حیثیت میں لکھے جائیں کہ جو اس کی عرضی صفوف میں سب سے اوپر ہوں وہی اس کی طولی صفوف اور اس کی قطری دونوں انہوں میں بھی موجود ہوں۔

پس جوان دلوں تعریفوں میں میان کردہ شرائط پر پورا اترے وہ "وفقی" حقیقی اگر ایسا نہ ہو تو وہ وفقی مجازی کہلاتا ہے اور اس کی تقسیم دو طرح پر ہے۔ زنی۔ عددی

اور عددی تین طرح پر ہے۔ نصف، تیسویں اور مشترک  
اس کے علاوہ اس کا تفصیلی بیان السرا الملووف میں ہے اس کا موضوع حرف یا عدد  
اس کی غایت نفع حاصل کرنا یا نقصان کو زائل کرنا ہے۔

گزشتہ سے پیوستہ چند امور ہیں:-

یہ کہ بروقت کیلئے ایک چابی ہے کھولنے کیلئے اور ایک بند کرنے کیلئے ہے۔ اس کا ایک اصل ہے ایک وقت ہے، عدل ہے، مساجت ہے ایک مضابطہ ایک غایت اور یہ آئندہ اصول ہیں جو طالب کو اس کی پہچان میں مدد دیتے ہیں کیونکہ اس کے ہر اسم سے ایک عادی بادشاہی اور ایک مفلی مدد حاصل ہوتی ہے جو علوی بادشاہی کے تابع ہوتی ہے۔

## چابی :-

- (۱) متراح (چابی) پہا عدد جو وقف رکھا جائے۔
  - (۲) مطلق آخری عدد جو وقف میں رکھا جاتا ہے۔
  - (۳) اصول اس کے خلاف آخر میں رکھا جاتا ہے۔
  - (۴) وقف اس کے ضلعوں میں سے ایک ضلع کا عدد ہے۔
  - (۵) عدل متراح اور مطلق کا مجموعہ ہے۔
  - (۶) مساحہ وقف کے اضلاع کے عدد کا حاصل جمع ہے۔
  - (۷) ضابطہ وقف اور مساحت کا حاصل جمع ہے۔
  - (۸) غایہ اس کے طول عرض اضلاع کے اعداد کا مجموعہ ہے۔
  - (۹) اس رسالے میں مثلث مقصود میں اس کی مثال یوں ہے کہ اس مثلث کی متراح ایک ہے اور اس کی مطلق (بند کبینے والی چابی) 9 ہے۔ اس کا عدل 10 ہے اور باقی کو اسی پر قیاس کر لیں۔
- واضح رہے کہ اوقاف مثلث سے لیکر متع (9 والی) تک ستاروں کے ساتھ منسوب ہیں۔

- 1- مثلث منسوب ہے کیوان یعنی زمل سے
- 2- مربع منسوب ہے کیوان یعنی مشتری
- 3- متع منسوب ہے کیوان یعنی قمر

وَحُلَّ شَرِيٍّ مَرِيخُهُ مِنْ شَمْسِهِ فَنَوَاحِرَتْ لِعِطَارِهِ

الْأَفْصَارُ

ترجمہ اس شعر کے چابی ہے  
 (۱) زمل (۲) مشتری (۳) مریخ (۴) شمس (۵) عطارد (۶) قمر  
 FREE ALIYAT BOOKS  
 https://www.facebook.com/group/samiliyatbooks/

اس کے بعد معشر (10 والی) ہے جو فلک بروج کیلئے ہے بروج کو جس قدر کواکب سے نسبت ہوگی اسی قدر وہ قرب کا راستہ اختیار کریں گے اور جس قدر اس کی نسبت اوقات کی طرف ہوگی اسی قدر انہیں منازل میں ترقی ہوگی اور یہ طریقہ اہل مشرق کا ہے لیکن اہل مغرب اس کے خلاف ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ سب ستاروں کی طرف ازراہ ترقی منسوب ہوتے ہیں۔

- (1) - صورت حال یوں ہوگی کہ اوقات میں سب سے پہلی یعنی مثلث نسبت کے لحاظ سے ستاروں میں سب سے اول یعنی قمر کیلئے ہوگی۔
- (2) - مربع عطارد کیلئے ہے اور اسی طرح آخر تک۔

### اہل مشرق کی دلیل :-

اہل مشرق یہ دلیل دیتے ہیں کہ چلنے والے ستاروں (سیاروں) میں سب سے پہلا سیارہ زحل ہے اور اسی کے فلک سے سیارگان کے سارے افلاک پھیلے ہیں اور اسی طرح مثلث ہے جو عدد 45 (ہندو دے) اوقات میں سب سے پہلا ہے اور اس کی نسبت عدد کے اعتبار سے ہے کیونکہ زحل کا عدد 45 ہے اور پھر مثلث جس کا عدد یعنی مساحت بھی 45 ہے۔ جیسا کہ حضرت آدم علیہ السلام اس ملت آدمیہ میں سب سے پہلے ہیں۔ ان کے نام کے حروف کا عدد بھی 45 ہے جس طرح کہ مثلث کی مثل ہے اور حضرت حوا، حضرت آدم کی اول سے پیدا ہوئی تھیں اور ان کے نام کے عدد 15 ہے اور مثلث کا ضلع بھی 15 ہے انہیں مناسوں سے یہ حقیقت متعین ہو جاتی ہے کہ مثلث کو زحل کی طرف منسوب کیا جائے۔ یہاں تک کہ قیس الانوار کے مصنف نے کہا ہے کہ جو شخص یہ کہے کہ قمر مثلث کیلئے

## اہل مغرب کی دلیل :-

یہ ہے کہ القمر کے عدد 371 ہیں۔ جب سات کیلئے اس کا اسقاط کرو گے تو باقی سات رہیں گے اور یہ سات سیاروں سے آگے بڑھ جائے گا۔ لہذا مثلث اوقات میں اول ہے اور فلک قمر عالم کون و نساد سے ملحق ہونے کی وجہ سے افلاک میں اول ہے اور یہ کہ مثلث کے ضلع کا عدد 15 ہے اور جب تم اس سے فلک کا دور (گردش) گرا دو گے جو کہ بارہ ہے تو باقی تین، سچے گا اور یہ مثلث کے خانوں کا عدد ہے اور قمر پر غالب آنے والے، ٹھنڈک، تیز حرکت اور نمی ہیں جو فلکی حرکات سے انفعالی اثر قبول کرنے کا سبب بنتی ہیں اور یہی حال مثلث کا ہے جس کی ٹھنڈک سے ہلاکت و موت کیلئے تاثیر ہے اور اس کی حرکات کی تیزی جس وقید سے نکلنے قیدی کی رہائی اور پیدائش میں آسانی وغیرہ میں تاثیر رکھتی ہے اور اس کی رطوبت اور اثر قبولنے کی صلاحیت تمام نیک و بد تصرفات میں تاثیر رکھتی ہے نتیجتاً پہلا طریقہ قابل ترجیح ہے۔ (اہل مشرق کا موقف لایا وہ تو یہ ہے)

## ابوالعباس بونی کا قول :-

ابوالعباس بونی نے اصول وضو ابدال میں ایک تیسرے طریقہ کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمائے متقدمین اس معاملہ میں باہم متفق ہیں کہ

1۔ زحل کیلئے مثلث ہے

2۔ مشتری کیلئے مثلث ہے

3۔ مریخ کیلئے مثلث ہے

4۔ زہرہ کیلئے مثلث ہے

5۔ سورج کیلئے مثلث ہے

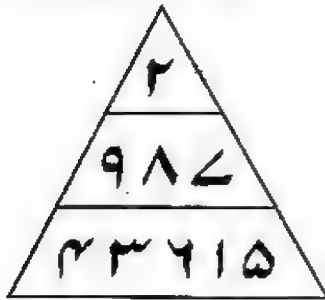
6- عطار دکیلے مریخ ہے

7- قمر کیلے منع ہے

اس طریقہ والے نے ستاروں کی طرف اوفاقی نسبت میں ترتیب کا لحاظ نہیں رکھا اور ہر وقت کی بنیاد کی پہچان اس کی محتاج (کھولنے والی) اور مطلق (بند کرنے والی) کا مجموعہ ہے۔ پس یہ دس ہوگا اسے اس کے ضلع کی نصف ساعت سے ضرب دی جائے گی تو حاصل ضرب 15 ہوگا اور وہ سب سے چھوٹا عدد ہوگا جسے اس میں اتارا جائے گا۔ پس اسے ضلع سے ساقط کر دیا جائے گا تو باقی 12 رہ جائے گا اور یہ اس کی بنیاد ہے اور وہ بارہ کا عدد ہے اور وہ اس کی بنیاد ہے اب جو عدد آپ مثلث میں ڈالنا چاہیں اس میں سے اس کے ضلع کو گرا دیں جو کہ بارہ ہے۔ اب باقی کے تین بغیر کسر کے لے لیں پس یہ اس کی محتاج (کھولنے والی) ہے۔ آخر تک اسی قاعدہ پر چلتے جائیں اور ایک کا اضافہ کرتے جائیں اور اگر اس میں کسر آئے گی تو اسے بھی مثلث نہ بن سکے گی کیونکہ یہ فرد انفراد (ایک کا ایک) ہے۔ باقی اوفاق کو بھی اسی پر قیاس کریں۔

## غزالی کی طرف نسبت اور

اسی سے یہ بھی ہے کہ یہ مثلث زیادہ تر امام غزالی کی نسبت سے مشہور ہے۔ اس کے باوجود کہ امام غزالی نے اسے ایجاد نہیں کیا بلکہ یہ آصف بن برخیا کی اختراع ہے بلکہ اصل بات یہ ہے کہ یہ مثلث حضرت آدم کی انگوٹھی پر تھی جبکہ وہ آپ کا عدد تھا اور اسی کے ساتھ حضرت سلیمان علیہ السلام کی بادشاہت مکمل ہوئی۔ آپ کے بعد یہ یکے بعد دیگرے قوموں میں منتقل ہوتی رہی۔ حتیٰ کہ یونان کے حکماء کے پاس پہنچی۔ پھر اٹھانے والے نے پھر بھی یہ ہے۔ یہاں تک کہ یہ امام غزالی کے پاس پہنچی۔ تب یہ ایک حری تھی اور اس کی صورت یوں تھی



آپ نے اسے مربع کی شکل دی اور اسے کھیلے صحن عشق کے اعداد پر جاری کیا اور اس کے لئے پانچ آیات نکالیں جنہیں ہم نے بیان کر دیا ہے۔ اس طرح اس کی نسبت امام غزالی کی طرف ہوگی محمد شہیر قادری

### امام غزالی نے فرمایا:

میں کافی عرصہ شہر و دیار میں ایک انگوشی کی جستجو میں پھر تار پانا جو حضرت سلیمان علیہ السلام کے سامنے ہوتی تھی اور اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم تھا۔ وہی جو حضرت ادریس علیہ السلام کی انگوشی میں بھی تحریر تھا لیکن میں کامیاب نہ ہو سکا۔ حتیٰ کہ میں بلخ کے تحت تک پہنچ گیا جو نہی میں وہاں پہنچا تو میں نے مذکورہ انگوشی کے بارے میں پوچھنا شروع کیا حتیٰ کہ مشائخ میں سے ایک شیخ کی طرف میری رہنمائی کی گئی۔ میں نے اس سے بھی اس کے متعلق پوچھا تو اس نے مجھے ہاں میں جواب دیا اور کہا کہ وہ مقدس انگوشی میرے پاس ہے چنانچہ میں اس کی خدمت میں گیا۔ پھر اس نے مجھے انگوشی دے دی اور ساتھ ہی

مجھے وصیت کی کہ:

- 1۔ جاہل لوگوں سے چپا کر رکھنا۔
- 2۔ غیر مستحق لوگوں سے اسے بچا کر رکھنا۔
- 3۔ تمام جاہل لوگوں سے اس کی حفاظت کرنا کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے پس جو بھی اس مقدس انگوٹھی کے پاس پہنچ گیا وہ اپنے دین کو کھیل تماشے کی نظر میں کر سکے گا۔

### مستوجیبہ کے معصوف نے کہا:

ابو حامد الغزالی کی انگوٹھی کی شرح میں کہا کہ غزالی کو جو کچھ بھی حاصل ہوا اور صرف اور صرف اس انگوٹھی کی برکت سے حاصل ہوا اور اسی طرح وہ تصرفات میں جو انہیں اس انگوٹھی کی وجہ سے حاصل ہوئے اور یہ کہ جس نے اسے پہچان لیا اس نے اسم اعظم کو پہچان لیا لیکن اسے نیکی بڑی کا ہر پسندیدہ کام اور حسبِ مرضی ہر کام کرنے سے ہال رکھنا چاہیے اس صورت میں اس پر چند معتبر شرائط عائد کر دی جائیں۔ ورنہ اسم اعظم تو دودھاری تلوار کی طرح ہے۔ جہاں بھی اور جس طرف سے بھی ضرب لگاؤ گے کاٹ دے گی اس کی اور بے شمار بڑی بڑی تاثیریں ہیں لیکن یہاں اختصار سے کام لیا۔

### اس وفق کی عجیب باتیں:

یہ کہ اس وفق میں عالم علوی (اوپر والے عالم) اور عالم سفلی (نیچے والے عالم) کے امرا و رموز پنہاں ہیں۔

(۱) اور وہ ایک الف واجب الوجود (ہر جگہ وہی ذات ہے) اور فرد المعبود (یعنی صرف ایک ہی ذاتِ معلومت کے واسطے ہے) کی طرف اشارہ ہے۔  
 FREE AND OPEN ACCESS TO ALL BOOKS  
<https://www.facebook.com/groupnameliyatbooks/>



(ب) ہاء کا اشارہ دینا و آخرت یعنی بر جوڑے کی طرف اشارہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا جیسے نور و خلقت، موت و حیات اور خیر و شر وغیرہ۔

(ج) تمام موجودات جس کا ذات واجب الوجود نے محاصرہ کر رکھا ہے جو ہر غرض اور تین مخلوقات کی طرف اشارہ ہے یعنی معدنیات، نباتات، حیوانات اور اس طرف بھی اشارہ ہے کہ یہ وہ پہلا عدد ہے جو شخص اس ہمارے منفرد ہے کہ واحد عدد ہی نہیں جبکہ عدد وہ ہوتا ہے جو اکائیوں سے مرکب ہوتا ہے اور شارع علیہ السلام نے کئی احکام میں تین پر منحصر رکھا، یہ بہت بڑی دلیل ہے کہ اس میں کئی ایک اسرار و لیت کئے گئے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے سوا کوئی بھی نہیں جانتا۔

(د) دال: عناصر اربعہ، اطراف اربعہ، رباع اربعہ (چاروں ہوائیں) ملائکہ اربعہ، خلفائے اربعہ کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔

(ه) ہا: پانچوں عناصروں، روحانیت خمس یعنی جبرئیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل اور روح کی طرف اور کھنکھس اور حنکھس کی طرف اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کی طرف اشارہ ہے۔

(و) چھ دنوں کی طرف اشارہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان پیدا کئے اور جہات ستہ (چھ اطراف) کی طرف اشارہ ہے۔

(ز) زا کا اشارہ سات آسمانوں، سات زمینوں، سات ستاروں و ست اقلیم (سات بادشاہتوں) کی طرف اشارہ ہے۔

(ح) حا کا اشارہ ہے عرش اٹھانے والے 8 فرشتوں کی طرف جنہ کے 8 دروازوں کی طرف۔

(ط) طاء کا اشارہ نو آیات اور نور انلاک کی طرف ہے۔

پس اس طرح ہر حرف میں سے ہر ایک حرف نو آیات کے قائم مقام ہے عدد اسم

اور نقطہ کو وضع کرتے وقت متعین کر دیا جاتا ہے اور ضروری ہے کہ وضاحت کرنے والا جس کے ساتھ اسے اشارہ کیا گیا ہے اسے لہایاں کرے تاکہ ہندسوں کا پر کرنا بہترین طریقے پر ہو سکے اور اس کے لفظ کف میں سے یہ بھی ہے کہ انبیائے کرام علیہم السلام کا قرعہ نکالنا یعنی ان کے اسماء سے نوکی طرح سے بقدر حروف میں سے قرعہ نکالنا اس کی وجہ یہ ہے کہ ۹ اور ۱۰ کے درمیان کا حصہ تمام انبیاء کے اسماء اور تمام اسرار پر مشتمل ہے۔ کیونکہ ان میں سے ہر ایک کو جب ۹ پر تقسیم کیا جائے تو جو کوئی بھی بچے کا وہ ۹ سے باہر نہ جائے گا۔

### معرفت غالب :-

غالب کی پہچان اس کے ہندسوں سے ہوتی ہے کیونکہ جب بھی ان اعداد میں سے بعض اعداد متنازعہ اسماء سے باقی بچیں گے تو غالب کی پہچان مغلوب سے ہو جائے گی کیونکہ مفردات یعنی اَجْزَاءُ طائپے اپنے آپ اور قینچے والے افراد پر غالب آتے ہیں۔ (اَزْ مَبْ يَنْسَفِكُ جِزْ اَطْمُذُوْضْ هَفْ نَبْعُ غَشْ خُغْ ثَقَطْ) اور جو ان کے ماتحت جوڑے ہوں گے ان پر بھی غالب آئیں گے اور وہ یہ ہیں۔ (ب دوح) یہ بھی اپنے سے اوپر والے ازدواج اور اپنے سے نیچے والے افراد پر غالب آئیں گے۔ اگر ازدواج مساوی ہوں تو مطلوب غالب آئے گا اور اگر افراد غالب ہوں تو طالب غالب آئے گا اور اگر فردیت و زوجیت میں اختلاف ہو تو جس کی اکثریت ہوگی وہی غالب ہوگا۔

### اس کے فوائد:

یہ کہ جب تجھے معلوم ہو جائے کہ حیراد ثمن غالب ہے تو ازدواج و افراد اس کے خلاف جو غالب ہو جائے گا وہ اس سے پہلے یقین ہو جائے گا کہ اس خلاف جو غالب ہو جائے گا وہ اس سے پہلے یقین ہو جائے گا۔

FREE AMILYAT BOOKS.....amiliyatbooks1  
<https://www.facebook.com/groups/amiliyatbooks1>

پر غالب کون آ سکتا ہے۔ پھر تم اس کی طرف ایک ایسی بھیجو گے اور جو کچھ ان دو مشہور شعروں میں کہا گیا ہے اس کے مطابق عمل کرو گے وہ یہ ہیں۔

أَرَى الزَّوْجَ وَالْأَفْرَادَ يَسْتَوُونَ أَفْهًا - وَ أَكْثَرُهَا عِنْدَ التَّخَالُفِ غَالِبٌ  
وَيَغْلِبُ مَظْرُوعٌ إِذَا الزَّوْجُ اسْتَوَى - وَعِنْدَ اسْتِوَاءِ  
الْفَرْدِ يَغْلِبُ طَالِبٌ

ترجمہ (۱) میں دیکھتا ہوں کہ ازواج اور افراد میں

(۲) اگر اختلاف ہو یا عیالیت ہو تو جو اکثر ہو گا غالب آئے گا۔

(۳) اگر ازواج برابر ہوں گے تو مظلوب غالب آئے گا۔

(۴) اور اگر افراد برابر ہوں گے تو طالب غالب آئے گا۔

### مشکت کے فوائد: محمد شبیر قادری

میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اسے پورے طور پر پڑھ لیا جائے اور درمیان سے خالی رکھا جائے نہیں اس کا پورے طور پر پڑھ کر تائی طریقوں سے ہے۔ ان میں سب سے مشہور طریقہ وہی ہے جو اس کی تعمیر میں رائج ہے اور یہ وہی طریقہ ہے جو حجت الاسلام ابو حامد الغزالی رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے اور وہ سب فوائد جو میں نے تین بابوں میں ذکر کئے ہیں وہ بھی اسی سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ یہ ہیں کہ اس کی چال تین ادوار میں مکمل ہوگی۔

پہلا دور:-

یہ کتاب اچھے کے درمیان گھر سے نکلے گا میں جو کہیں اور یہ ٹیلا لائن سے دوسرا گھر۔  
FREE ANIL KUMAR BOOKS.....  
https://www.facebook.com/groups/freeanilkumarbooks/

ہے کچھ اس پر تپنے کا غلبہ ہوگا تو اس کا کوئی وجود نہیں رہے گا۔ اس وقت آپ دائیں طرف والی طولی لائن کے اوپر والے خانے میں دو لکھیں گے اس طولی لائن سے جس سے وہ گھر بنایا گیا ہے اس خانے میں ایک ہے پس اعلیٰ لائن سے پہلے خانے میں ہوگا۔ پھر اس گھر کا کوئی علیحدہ وجود نہ ہوگا جسے اس نے علیحدہ کیا ہے۔ پھر آپ عرضی دوسری لائن سے آخری خانے میں 3 لکھیں گے۔ اس طرح یہ تیسرے گھر میں ہوگا مگر دوسری عرضی لائن سے اس طرح تین اعداد کے پورا ہونے سے پہلا دور بھی مکمل ہو گیا پھر آپ۔

### دور ثانی

کا آغاز کریں گے۔ دور اول کی شکل میں آپ تیسری طولی لائن آخری گھر سے چلی طرف کیلئے تین خانے گھنیں گے۔ یہ دو پر ختم ہوگی پس آپ تین کو متصل کرنے کیلئے اس کے اوپر سے گنا شروع کریں گے پس یہ گھر جو اس سے اوپر ہوگا تیسرا ہوگا۔ اور یہ دوسرے دور کی ابتداء ہوگی پس آپ اس کے متصل وہ لکھیں گے جہاں دور اول میں لکھتے ختم ہوا تھا۔ میری مراد ہے 4 چار لکھیں گے۔ پھر وہ گھر جسے الگ کیا گیا ہے اور وہ درمیانی ہے پھر اس درمیانی حصے کی باری آئے گی پس وہ سب سے چلی عرضی لائن میں پہلا گھر ہے اس کے ساتھ ہی دور ثانی ختم ہوا پھر آپ۔

### تیسرا دور:

پھر تیسرا دور شروع ہوگا اور اس طرح کہ آپ دور ثانی کے آخری گھروں سے گنا شروع کریں اور چلی عرضی لائن سے وہ پہلا گھر ہے تین گھر اس کے طول کی جیت پر ہوں گے۔ اس صورت میں اس طولی لائن سے ایک دوسرا گھر ہے۔ اس گھر میں آپ 7

سات لکھ دیں۔ اس کے بعد کسی معتبر طریقہ سے اس گھر کیلئے کوئی حصہ نہیں پھر آپ چنی  
 عرضی لائن میں آٹھ 8 لکھیں گے اس کے بعد اس کا بھی کوئی حصہ نہیں۔ پھر آپ دوسری  
 طولی لائن سے سب سے اوپر والے گھر میں نو 9 لکھیں، پھر یہ اوپر والی عرضی لائن کے  
 گھروں کے دوسرے گھر میں ہوگا۔ اب اس کی ترتیب و صورت مکمل ہوگئی۔

حرئی اس طرح

د	ط	ب
ج	ھ	ز
ح	ا	و

عددی اس طرح

۳	۹	۵
۲	۰	۷
۸	۱	۶

یا اس طرح

...	...	..
...	...	...
...	.	...

دیگر طریقے:

اس کے آدھ بھی طریقے ہیں جن میں سے سات طریقوں کا ذکر میں نے سہ ماہی لوف  
 میں کیا اس طریقہ کے علاوہ بیونس میں پھر آٹھ طریقے ہیں جن کے فوائد سے  
<https://www.facebook.com/studiesfreearmy>

تعلق بڑھا اور وسط خالی کی تعمیر کی ضرورت محسوس ہوئی تو اب میں اسے ایک نئے طریقے سے پیش کرتا ہوں اور وہ بخندار و جھٹ کھلاتا ہے اس کی صورت یہ ہوگی۔

اس طرح

ج	ح	ا
د		ہ
ب	و	و

یا اس طرح

۳	۸	۱
۴	۵	۵
۲	۳	۶

یا اس طرح

• •	• • • •	•
• • •		• •
• •	• •	• • • •

اور اس کے اور بھی طریقے ہیں ان کے متعلق ہم نے مختصر عرض کر دیا، دوسرے کے

## وفقی پر عمل کرنے کیلئے

ان فوائد میں سے ایک یہ کہ وفقی پر عمل پیرا ہونے کیلئے اس فن کے مسائل پر غفلت ضروری ہے یعنی اس کے صحیح ہونے کی شرائط کا ذکر جن کے بغیر یہ عموماً اثر انداز نہیں ہوتا اور اس کے مکمل کرنے یا مکمل ہونے کی شروط۔

## شروط صحت

وفقی کے صحیح ہونے کی شروط 20 ہیں۔

1۔ صدق توجہ اور پکا اعتقاد جس سے جواب حاصل ہوئے تک زور بھی شہ نہ آنے پائے تا وہ یہی سب سے بڑی شرط ہے کیونکہ بعض اوقات اس کی دیگر شرطوں کے علاوہ یہ ایک ہی شرط حصول مقصد کیلئے کافی ہو جاتی ہے پھر دوسروں کے برعکس اس پر اس شرط کے علاوہ کوئی شرط مرتب نہیں کی جاتی، اس میں حکمت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عادت طیبہ ہے کہ وہ ان لوگوں کو تاثیر عطا کرتا ہے جو اپنے مطلوب کی طرف پورے دھیان سے محو ہوتے ہیں۔ پس عالمین کے عمل کے زور کے حساب سے مطلوبہ امور اثر قبول کرتے ہیں اور کامیابی کا راز سارے کا سارا اس یقین اور حسن ظن پر منحصر ہے جو آپ کو اپنے رب، اس کے اسماء حسنیٰ اس کی آیات اور احادیث (جو ان اعمال کی تفسیر ہیں) پر ہے اس کے لئے میں دعا کرتا ہوں اور آپ لوگ دعا کی قبولیت پر یقین رکھیں۔

2۔ (ابن خلیفہ) ہمیشہ کمر بستہ رہنا اور جلد بازی سے کام نہ لینا کیونکہ ہوتا ہوں ہے کہ ایک وفقی خدمت ایک بادشاہ کو آئی جاتی ہے میں اس وقت اس کا نتیجہ

سامنے نہیں آتا پس اسی وقت مایوسی چھا جاتی ہے اور وہ مغل چھوڑ دیا جاتا ہے بلکہ اس صورت میں واجب ہے کہ عمل کو دوبارہ کیا جائے اور اس پر ڈٹے رہیں یہاں تک کہ نتیجہ سامنے آجائے۔ جیسا کہ کہا گیا ہے ضروری ہے کہ اس علم کے راستے کا طالب عشق کے راستے کے عاشق کی طرح ہو جس سے اس کے معشوق نے تاحال جی بھر کے کلام بھی نہ کیا ہو اور اگر وہ اس کے راستے میں اس کی جستجو میں بیٹھا ہو لیکن اسے پانسکا ہو ہاں اگر وہ اپنی جستجو کو بڑھا تا رہے تو وہ اسے ضرور پالیکا اگرچہ وہ وقت ذرا دور ہو بس یقینی بات ہے کہ وہ اسے مل جائیگا اور مشہور ضرب الامثال میں سے ہے کہ جس نے جستجو کی اور کوشش کی اس نے پالیکا اور یہ بھی ہے کہ جس نے راحت کو پسند کیا (مہدو جہد کی بجائے) وہ راحت سے محروم رہا۔

3۔ کتمان اپنے آپ کو چھپانا کیونکہ آپ اس مل کو کسی خالی جگہ پر کریں گے جس میں آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے اور آپ کہہ سکیں کہ میں ایسا اور ایسا عمل کرتا ہوں اور میں فلاں کے ساتھ ایسا کرنے والا ہوں کیونکہ اس سے علم ضائع ہو سکتا ہے۔

4۔ طہارت: عمل کی حالت میں کپڑے، بدن اور جگہ پاک و صاف ہونا ضروری ہے۔

5۔ تقویٰ: اس سے مراد یہ ہے کہ حلال کھانا، مخلوق خدا کو اذیت و گزند نہ پہنچانا۔ ان کی اذیت برداشت کرنا، جھوٹ، غیبت اور چغلی کو ترک کر دینا۔ سچائی کو ہر صورت اپنانا اور عام و خاص مخلوق کی بھلائی و فم خواری کرنا اور ان کی طرف نرمی اور مہربانی کی نظر سے دیکھنا اسی لئے یہ سرائکتوم میں مذکور ہے اور اس پر تمام علماء و حکماء کا اتفاق ہے کہ اس عمل و لائحہ عمل کی طرف پیش قدمی کرے گا اور بھلائی کا ارادہ کرے گا تو وہ اپنے اسرار کا عین میں کامیاب ہوگا کیونکہ جو شخص اللہ سے لڑتا ہے اللہ تعالیٰ



ہر چیز اسکے تابع کرتا ہے اور ہر مخلوق اس کی فرمان برداری کرتی ہے۔

6۔ خلوا لمدۃ سن الطعام: یعنی معدے کا کھانے سے خالی رہنا جو ضروری کے علاوہ کیونکہ معدے کے ہلکا پھلکا ہونے میں خوشی و مسرت ہوتی ہے اور اعمال صالحہ کے دوام و تسلسل کیلئے ایک قوت حاصل ہوتی ہے کیونکہ جب معدہ بھر جاتا ہے تو نفس آرام اور نیند کی طرف مائل ہوتا ہے اور کسی بھی مشقت اور تھکاوٹ کو ناپسند کرتا ہے ایسا کرنے سے بدن کو عبادت اور دیگر کاموں میں ایک ایسی سستی لاحق ہوتی ہے جس کے بغیر چارہ نہیں اور سنت میں ہے کہ ابن آدم نے اپنے پیٹ سے بڑھ کر کوئی برابر تن نہیں بھرا۔ حکماء نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ اگر معدہ بھر جائے تو فطانت و ذہانت چلی جاتی ہے۔

مطرا نے اپنی کسی کتاب میں اپنے ایک شاگرد سے کہا۔ منو عزیز موسیقی کے سازوں کی طرف دیکھو کہ کس طرح ان کے پیٹ خالی ہیں اور کس قدر ان کی خوبصورت آوازیں ہیں۔

محمد شبیر قادری

## 7۔ حیوانات کا گوشت کھانے سے اجتناب:

حیوانات کا گوشت اور جو کچھ ان میں سے لگتا ہے کھانے سے گریز کرنا اور وہ اشیاء کھانا جس کی ناپسندیدہ بو ہو جیسے لہسن، بلکہ اگنے والی زیتون یا نمک کے ساتھ روٹی کھانے پر اکتفا کرنا۔ سب سے بہتر یہ ہے کہ کمزور آدمی بغیر چھلکے کے ہادام کھائے اور سرخ منقہ تھوڑے سے منظر کے ساتھ روغن ہادام کھائے۔

8۔ سرکار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام آپ نے فرمایا: ہر وعائین و

آسمان میں حجاب میں رکھی جاتی ہے۔ حتیٰ کہ مجھ پر درود شریف پڑھا جاتا ہے۔ جب مجھ پر درود شریف آجاتا ہے تو دعا اور برکتیں چلی جاتی ہیں۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....  
https://www.facebook.com/groups/amliaatbooks/

## 9۔ طلب لائق:

یعنی ایسی چیز طلب نہ کرے جو عقل و عادت کے لحاظ سے ممنوع ہو یا کوئی ایسی حقیر چیز جس کا حصول اس کے سوا بھی ممکن ہو کیونکہ پہلی بات تو حکمت الہی کے خلاف پڑتی ہے اور دوسری بات کھیل تھا شا اور اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنی کی توہین ہے۔

10۔ کام کے وقت غفلت اور غلطی سے گریز اور ضروری ہے کہ کام کرنے والا کام کرتے وقت مال، اہل و عیال خوشی اور غم سے خالی الذہن اور قادر الخال ہوا۔

11۔ اسمائے ذات کو باقی اسماء پر مقدم کرنے میں ذکر کے قواعد کا لحاظ رکھنا۔  
اسماء کو ارادے سے پڑھنا اعداد کی ضرورت میں حساب نہ کرنا اور نہ ذکر کرنا۔ آیات رسم اور مطلوب میں سے مذکور کے مابین نسبت کا لحاظ رکھنا اور مذکور کی بغض و مخالفت کرنا اور اس میں کوئی گناہ نہیں۔ کتاب کریم یا لوح محفوظ یا ان کے علاوہ کسی میں نکتہ سے تلاوت کرنا کافی نہیں کیونکہ یہ دل کو مشغول کرتی ہے اور کھیل ٹھیکوٹی سے نفس کو روکتی ہے۔

12۔ وقف یا اس کے نقص کی نکالی میں اخلاص کی مسادات کے سلسلہ میں وقف نے اصول و ضوابط کا لحاظ کرنا اس طرح کہ اس میں کسی قسم کا کوئی فرق نہ ہو نہ عرض میں نہ طول میں نہ اندرونی حصہ میں جبکہ ضروری ہے کہ مرتب بناتے وقت ہر مرتب مساوی ہو۔ اس طرح کہ وہ تو خارج ہو لیکن اس کے گھر بند سوں کے اعتبار سے داخل ہوں کیونکہ مرتب جب (اہداں کے) ابعاد کے اعتبار سے ارواح یعنی اعداد کے طبعی تناسب سے بھرا ہو تو اس سے جوتا ثیر پائی جائے گی وہ اس تریاق کی طرح ہوگی۔ نور اپنی ساعت سے چلتی ہے اور اہم میں اس زہر کی طرح ہوتی ہے جو پھیل کر اپنی سرفی خاصیت سے فوری طور پر قتل کر دیتی ہے۔ اس وقت چار کیفیات پر مشتمل ہوگی۔ یعنی حرارت، خشک، رطوبت اور تشنگی

اور ابھی چھ ستون پڑھو گے یعنی آگے اور پیچھے شمال اور جنوب اس کے علاوہ وہ جس کے لحاظ سے اعداد ہستی کے لئے بنائے گئے ہیں ان میں خاص راز ہے

جیسا کہ اس پر اہل حکمت نے مخالف کے خلاف بیان دیا ہے کیونکہ وقت میں طبیحی حریت سے چلنا اعداد کے تسلسل پر موقوف ہے۔ اس لئے یہ صحیح نہیں کہ وقت کی کوئی ایسی شکل وضع کی جائے جو اشتغال کے مراتب سے آشنا نہ ہو۔ اگرچہ اسے اس کی اصلی ہیئت پر کوشش و کاوش سے نقل کیا جائے اور خیالی بنیاد پر نہ ہو۔ اگر وقت عددی ہو تو اس وقت میں کسی اصلی اور بعینہ عدد کا اعادہ نہ ہونے پائے اور اگر حرفی ہو تو کوئی حرف بعینہ مرتب کیا ہو۔ اس کا اعادہ نہ ہو اور اگر اسم ہو یا کوئی آیت ہو بعینہ دونوں میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو یعنی اعادہ یا بحکمرانہ ہو۔

13۔ مبالغہ اور کوئی عملی نمونہ پیش کرنے کے لئے اتنی ہمت اور جدوجہد خرچ کی جائے جو کسی انسان کے نام پر کوئی عظیم کارنامہ انجام دینے کے لئے سوچا جاسکتی ہے۔ مثلاً اس کی مشابہت پر کوئی ایسا کارنامہ سرانجام دیا جائے جو ممکن ہو۔ یہ شرط اس لئے خاص ہے کہ اس میں طالب اور مطلوب یا دونوں کی صورت کا تصور پایا جاتا ہے اور یہ معینہ شرائط میں سے مطلوبہ مقصد حاصل کرنے کیلئے سب سے بڑی شرط ہے۔

14۔ مطلوب یا طالب شخص کی شکل، رنگ، صورت، اس کے تمام حالات اور اس کی متعین کردہ حیثیت مثلاً لمبا ہونا اور چھوٹا ہونا وغیرہ کی تشبیہ و تقبیض کرنا ضروری ہے۔ اگر آپ سب کچھ جاننے سے معذور ہوں تو پھر اگر آپ جان سکیں تو مطلوب کے نام اور اس کی والدہ کے نام پر ہی اکتفا کر لیں۔ ورنہ والدہ کی جگہ حضرت "حوا" کا نام ہی کافی ہوگا۔ یہ بھی نہ ہو تو دو شخصوں کے مابین دونوں کے نام جمع کر لینا بھی قوی ہے۔

15۔ اپنی غالب طبع کے تقاضے کے مطابق عمل سے تعریف کرنا۔ یہ کہ اسے گماں کے نیچے دفن کرے یا جب اس پر غالب ہو تو آگ جلانے کی جگہ (چولہے وغیرہ) یا دفن کرے یا اس کا طالع یا دی ہو تو کسی اور نبی جگہ پر ہوا میں مطلق کرے جہاں اس پر ہوا نہیں چلتی رہیں اور وہ ہوا کے حرکت سے حرکت کرنا مبالغہ یا طالب کے پاس ہو یا اسکے

کپڑے میں ہو اور وہ اس پر غالب ہو یا اس کا طالع ہادی ہو تو اسے موم میں ڈوبایا جائے۔ کسی سوراخ والی لکڑی میں رکھا جائے یا کسی سینک میں پھر اس کے منہ کو بند کر دیا جائے۔ جس سے اس میں پانی کا داخلہ بند کر دیا جائے اور اس کو پانی میں پھینکا جائے کیونکہ اسے حل کرنے کی ضرورت ہے یا اسی طرح کسی چیز میں پھینک دیا جائے۔ اگر وہ اس پر غالب ہو اور اس کا طالع آبی ہو یا اسے کسی زمین میں ایسی جگہ دفن کر دیا جائے جس کا تعلق مطلوب سے ہو یا بیٹھے ہوئے یا گزر رہے ہوئے یا کسی قبر میں یا کسی حمام کی مٹی میں یا ایسی ہی کسی اور جگہ میں دفن کر دیا جائے۔ اگر وہ اس پر غالب ہو یا اس کا طالع آبی ہو۔

18۔ اعمال کا مناسب معدنوں یا ان کی قائم مقام جگہوں پر لکھا ہوا ضروری ہے جبکہ اس فن کے تمام اعمال سات سیاروں کی طرف ہی لوتے ہیں اور ہر کوکب کی ایک نہ ایک کان (معدن) ہے جو اس کے ساتھ مخصوص ہے لہذا وہ اعمال جو اس کی طرف منسوب ہوں وہ صرف اسی کان (معدن) میں لکھے جائیں گے جو اس کی طرف منسوب ہوگی۔ بشرطیکہ وہ پانی جائے ورنہ اس کے ساتھ طبعی موافقت کی وجہ سے اس میں لکھے جائیں گے جو اس کے قائم مقام ہوگا۔

(۱) پس قر کیلئے چاندی ہے لیکن اس پر قادر نہ ہو تو پھر پاکیزہ قلعی ہے (۲) عطارد کیلئے اس کے عقد کے بعد عید ہے تاکہ نقش اور کتابت اس پر جا گزیں ہو۔ (۳) زہرہ کیلئے تانبا ہے۔ (۴) سورج کیلئے سونا ہے، اور اس کا بدل مینڈھے کی قربانی جسے زعفران سے رنگا ہوا ہو۔ پس زرد ریشم جو سرخی نائل ہو۔ (۵) مریخ کیلئے لوہا ہے۔ اس کا بدل سرخ پتھر ہے۔ جیسے سرخ یا قوت اور سرخ مرجان پس جانوروں (موشیوں) کی کھالیں گرم ہوتی ہیں جیسے شیر اور ہیتا۔ (۶) مشتری کیلئے قلعی ہے۔ اس کا بدل بکرے کی قربانی ہے پس کتان ہار یک کپڑا جو پانی کے پتھر کے نام سے مشہور ہے اور خرقہ کتان ہی سے بننا ہے۔ (۷) زحل کیلئے سیسہ ہے اور اس کا بدل کانٹے پتھر ہیں یا لکڑی یا قوت جو کچھ اس

میں ہے وہ زمین کا مزاج ہے اور سقراط کے نزدیک معادن (کانیں) جن پر اعمال نقش کئے جاتے ہیں۔ ان میں صرف پاکیزگی کی شرط رکھی جاتی ہے لیکن افلاطون کے نزدیک یہ شرط نہیں لگائی جاتی۔ مگر حق بات وہی ہے جو سقراط نے کہی جیسا کہ اصول و ضوابط میں البونی نے ذکر کیا ہے۔

میں نے اپنی کتاب سر المثلث میں ان معادن کی پاکیزگی و صفائی کے متعلق سب کچھ بتا دیا ہے۔ اگر آپ چاہیں تو اس کی طرف رجوع کریں اور میں نے عدد کے مقدّمی کیفیت کا بھی ذکر کیا ہے اور یہ شرط اس لئے لگائی گئی ہے تاکہ حروف کے اسرار مشکف ہوں اور یہ کسی راز کے ظاہر ہونے کیلئے ان معادن کی صفائی وہ پاکیزگی سے بہتر ہے۔ ہاں مگر کئی ایک اس سے مستثنیٰ ہیں کیونکہ حروف اور اعداد کا راز بہت بڑا راز ہے۔

17- تجم ہے اور یہ معدنی یا پتھر لکھی ہوئی یا نقش کی ہوئی ہر چیز کے ساتھ خاص ہے۔ جب یہ صورت ہو تو تخم کا کسی ایسے تارے سے لٹکا ضروری ہوتا ہے جس کا رنگ ستاروں کے رنگ سے ملتا ہو۔ جو کسی زائچہ شناس کی مناسبت سے تین عودوں سے ایک کیفیت معلومہ پر ہو۔ اگر ستارہ شناسی کے وقت طالع ناری ہو تو خوشبو والی نکڑیاں زیتون کی شاخیں ہوں گی یا زائچہ بادی ہو تو سفر جل (بہی) سے ہوں یا اگر آبی ہو تو انار کی شاخوں سے اور اگر خاکی ہو تو پھر بادام سے جبکہ درخت سے تازہ کاٹی جائیں گی اور سفر جل (بہی) سے سدروہ (بیری) اور انار سے لیون اور بادام سے خوبانی ہوتی ہے۔ براہر ہے اگر کام بہتر نتاج حاصل کیلئے جو بعض لوگ بہی کو نیکی اور بھلائی کے تمام کاموں کیلئے سفر جل کو لازمی قرار دیتے ہیں اور اس میں برجون کا بھی لحاظ نہیں رکھا جاتا اور اس کے برعکس کئے انار کو تمام برائی کے کاموں کیلئے، اب رہے کواکب کے رنگ یعنی اجمال جو ان کی طرف

منسوب ہوئے ہیں نہ کہ ان کے دھنوں کی طرف،

پس (۱) زحل کیلئے سیاہی (۲) مشتری کیلئے جبرلی (۳) زرخ کیلئے سرخی، (۴) مریخ

ٹیس کیلے زردی، (۵) زبرہ کیلے کالا سیاہ، (۶) عطار دکیلے پیلا، (۷) لہر کیلے سفیدی ہے۔ ستارہ شناسی اور اس کی شرائط پر بقیہ گفتگو میری کتاب سر الما لوف میں ہیں۔

18۔ کو اکب کیلے بنور ضروری ہے۔ (۱) ہر ٹھنڈی چیز خشک ہوتی ہے جیسے بنور کیونکہ یہ زمل کے بخور کی اصلاح کرتا ہے اور (۲) ہر معتدل گرمی کی طرف مائل ہوتا ہے جیسے مصلیٰ سفید کیونکہ وہ مشتری کیلے اصلاح کرتا ہے۔ (۳) ہر گرم چیز خشک ہوتی ہے اپنی خشکی میں حد سے نہیں بڑھتی۔ جیسے سوئچ کیونکہ یہ مریخ کیلے اصلاح کرتی ہے (۴) راج کینے وہ اصلاح کرتی ہے جو گرم خشک ہو لیکن خشکی میں بہت زیادہ خشک ہو جیسے سفید سچ (رائی سیند) اور حمل، (۵) اور زبرہ کیلے وہ چیز اصلاح کرتی ہے جو حقیقی معتدل ہے، جیسے نمود اور مصلیٰ۔ (۶) عطار دکیلے وہ چیز معتدل ہے جو دوسری چیز کے ساتھ بڑی سی سے مکمل مل جاتی ہے۔ جیسے بنے والی گوند۔ (۷) اور چاند کیلے اصلاح وہ چیز کرتی ہے جو ٹھنڈی تر ہو جیسے لوبانکے واسطے اطباء نے یہی کہا ہے البتہ بعض باتیں قابل غور ہیں اور جس کو طب سے تھوڑا سا بھی مس ہے وہ اسے جانتا ہے اور یہ اس صورت میں ہے جب بارش کیلے میں جائیں۔ ورنہ یہ منہم بات ہے کہ ہر بخور عمدہ ہو سکتی ہے۔ جیسے عودہ زعفران اور صنوبر کیونکہ یہ اچھے اعمال کے بخورات کی اصلاح کرتا ہے۔

اور جس کی بو گندی ہوتی ہے جیسے لہسن، پیاز اور پیٹنگ کیونکہ یہ برے کاموں کے بخور کی اصلاح کرتی ہے بلکہ مصنف نے قہس الانوار میں کہا ہے کہ صورت تمام بخورات کی اصلاح کیلے کافی ہے یعنی تمام بخورات کا ضم البدل ہے خواہ وہ اعمال خیر ہوں یا اعمال شر۔

19۔ فلکی اتصال اور نجومی مناسبت کا لحاظ رکھنا۔ ہذا اس فن کے طالب پر یہ علم ضروری ہے کہ علم نجوم کے کسی علم پر یقین کرے جیسے کہ طالع شناسی اور سیاروں کے اتصالات اور جوچہ بھی ہے متعلق ہو ان میں سے کسی ایک کے شرف کا عمل، اس کا

زوالہ اور وہاں جو اس کے محل سے وابستہ ہے۔ اس کی قربت سے کہے انصال کی قسمیں۔ مثلاً بنا اور مریع بنانا اور اس کی وجوہات اس کے علاوہ وہ سب کچھ جو زائچوں کے جوڑنے کی کتاب میں تحریر ہے۔ اگر کاموں کا رخ اور وقت کی جتنی آڑے نہ آتی تو میں اس رسالے میں وہ سب کچھ درج کر دیتا جس سے ہر تفتلب سیراب ہو جاتا۔ حالانکہ میں نے سر الملوک میں ذکر کر دیا ہے جو علم حروف اور علم اوقات دونوں کے مشتاق لوگوں کیلئے کافی ہے اور اس کی پہچان کی ضرورت اس لئے پیش آئی جس کا اس سے نقل ذکر کیا جا چکا ہے مگر تمام اعمال سات سیاروں پر مبنی ہیں جب آپ اس حقیقت سے آشنا ہو جائیں گے اور کسی کے درمیان تفریق کرنا چاہیں یا تحریب (بربادی)، بغض، شہوانی تعلقات استوار کرنا اور غیند طاری کرنا یا اسی سے ملتے جلتے اور کام کرنا چاہیں تو یہ سب کام اصل کی طرف منسوب ہیں اس کی پانچ صفات میں سے ایک صفت کو جان لیں۔

1۔ پہلی وجہ یہ ہے کہ ستارہ واقع شرقی میں اپنے دونوں گھروں میں سے ایک گھر میں واقع ہو اور وہ دونوں گھر جدی اور ولویں اور وہ اس میں داخل ہونے والا ہے اور یہ تمام وجوہات میں سب سے زیادہ کامل وجہ ہے۔

2۔ دوسرے یہ کہ ستارہ افق شرقی میں ہو دونوں گھروں میں جس کا ذکر ہو چکا ہے۔ اس حال میں کہ وہ اس میں داخل ہونے والا نہ ہو۔

3۔ یہ کہ ستارہ اپنے بیت شرف میں ہے اور وہ میزان ہے اور وہ اس میں داخل ہو رہا ہے اور یہ بھی سب سے کامل وجہ ہے۔ اس کے لئے اور پہلے کیلئے۔

4۔ یہ کہ ستارہ برجن شرف میں ہے جیسے کہ اس کا پہلے ذکر ہو چکا ہے فرق صرف یہ ہے کہ یہ اس میں داخل نہیں ہو رہا۔

5۔ یہ کہ ستارہ ایک برج کے کاعے جس میں وہ داخل ہونا چاہتا ہے۔ وہ دو گھروں کے سوا باقی برجوں میں سے ایک برج ہے اور وہ برجن شرف میں ہے اور تمام کام جو

معاشی اصلاح، حسن انتظام، زیبائش و آرائش حسن و جمال جو لوگوں کی نظر میں ہو یا نہ ہو ہر کا تریاق یا کسی شرارتی اور فتنہ پرور کی زبان بند کرنے سے تعلق رکھتے ہیں اگر کرنا چاہے تو یہ سب مشتری کی طرف منسوب ہیں۔

اگر مشتری کی مذکورہ جزئیات میں سے کوئی عمل کرنا چاہیں تو آپ کا عمل اور مشتری دونوں پانچ حالتوں میں سے ایک ہی حالت میں ہونے چاہئیں۔ اسی قیاس پر جس کا ذکر زحل میں ہوا۔

وہ اعمال جن کا تعلق کسی پر غلبہ حاصل کرنے دو محبت کرنے والوں میں پھوٹ ڈالنے یا دونوں کے درمیان دشمنی اور نفرت پیدا کرنے یا گھروں یا شہروں کی بربادی یا کسی کو بیمار کر دینے یا کسی کے گھر تباہ و برباد کرنے یا کسی کو ہلاک کرنے سے ہو یا ان میں سے جو کچھ بھی کرنا چاہے تو اس کا تعلق مریخ سے ہوگا۔ اگر آپ ان جزئیات میں سے کسی پر عمل کرنا چاہیں تو زحل پر قیاس کرتے ہوئے مریخ کی پانچ صفات میں سے ایک مفت کو ضرور ملحوظ نظر رکھیں۔

اور جن کاموں کا تعلق قہر، غلبہ، ہیبت و رعب، بادشاہی اور حکومت، شرف و عزت حاصل کرنے اور زر کثیر سے ہو تو یہ سب کچھ شمس کی طرف منسوب ہے جب آپ ان میں سے کسی عمل کا ارادہ کریں تو شمس کی حالتوں میں سے کسی حالت کو مد نظر رکھیں جیسا کہ زحل کے متعلق بیان کیا گیا اور جب مہربان ہونے، مسرت و سرور، خوشی و خرمی، نکاح اور اسی طرح کے دیگر کاموں کا معاملہ ہو تو یہ زہرہ کی طرف منسوب ہوگا۔ جب آپ ان میں سے کوئی کام کرنا چاہیں تو زہرہ کی پانچ خصوصیات میں سے کسی ایک کو پیش نظر رکھیں جن کا ذکر پہلے گزر چکا ہے۔

اور جب دینے کے لئے کسی جاگیر کے دل کو آپ پر مہربان کرنے یا نفسانی مرض کو دور کرنے یا کسی کی زبان بند یا اس میں جو کچھ چاہیں تو یہ عطارد کی طرف



منسوب ہے۔ جب آپ ان میں سے کوئی مل کر مچا پائیں تو اس کی پانچ حالتوں میں سے کسی ایک حالت کو مد نظر رکھا کریں۔

اور جب کسی بادشاہ یا دربار کے دل کو مہربان کرنا ہو یا بادشاہوں کے دہنیوں میں سے کسی دہنے کو نکالنا ہو یا کسی کی زبان بندی کرنا ہو ان میں سے جو بھی چاہیں وہ تقریبتے ہے۔ ان میں سے جو عمل کرنا چاہیں تو قمری پانچ خصوصیات میں سے کسی ایک کو دھیان میں رکھیں۔

اور جب کوئی عمل دو ستاروں کی طرف منسوب ہو یا دو سے زیادہ کی طرف جیسے کسی کا گھرا جاؤ تاہو تو یہ زہرہ اور مریخ کی طرف منسوب ہوگا اور جیسے زبان بندی ہو تو یہ مشتری، عطارد، قمر کی طرف خیر کے ساتھ منسوب ہوگا۔ اس طرح کہ آپ اس جزئی کا عمل جس ستارے کو چاہیں یا جو میسر آئے اس کی صفات میں سے ایک صفت میں لکریں گے اور اس دوران کہ آپ ایک ہی برج میں دو یا تین ستاروں کے ملاپ کا انتظار کر رہے ہوں جیسا کہ اعمال کی مخصوص جزئیات کے ساتھ ہر ستارے کی خصوصیت کا ذکر گزر چکا ہے اور یہ سب کچھ اس وقت ہوگا جب آپ کا ارادہ حقیق کرنے کا ہو اور اگر آپ کا ارادہ قرب حاصل کرنے کا ہو تو سعد ثلاثہ یعنی مشتری، زہرہ اور قمر کی تمام خصوصیات میں سے کوئی جن صفت تمام اعمال صالحہ کی اصلاح کرتی ہے جیسے لوگوں کے درمیان ذلت و رسوائی کی اصلاح کرنا، اور مہربانی اور شادمانی میں سے جو بھی ہوا ان میں سے ہر خصوصیت بہترین خصوصیات میں سے ہے اور اس کا تعلق ذل اور مریخ سے ہے کیونکہ وہ صرف اعمال کی اصلاح کرتا ہے اور بغض، شہوت رانی، اور اس قسم کی دوسری باتیں یہ صفت تمام مزاج کی ہم آہنگی کرنے والوں کی خصوصیات میں سے ہے اور وہ دونوں شمس اور کاتب ہیں کیونکہ

## 20۔ اجازت، ریاضت عامہ کیلئے

ضروری ہے کہ جو کچھ حاصل کیا جائے اس کی اجازت بھی لی جائے۔ جس نے کوئی علم حاصل کیا اور اس کی اجازت نہ لی اس کا علم ایسے ہی ہے جیسے کوئی بچہ بغیر باپ کے ہو اور اس کی طرف منسوب ہو۔ اگر کسی نے اساتذہ کے سامنے زانوئے تلمذ بچھائے بغیر صرف کسی کتاب سے علم اُخذ کیا تو وہ اس علم سے فائدہ نہیں اٹھا سکے گا اور نہ ہی کوئی دوسرا اس سے فیض پائے گا جیسا کہ روزمرہ کے مشاہدات سے ظاہر ہے۔

میں نے یمن، شرق و مغرب اور سوڈان کے اکابر و اساتذہ اور آئمہ کرام سے پڑھا ہے۔ ان میں سے ایک جلیل القدر استاد گرامی ہیں جن کی معرفت و عرفان کے انوار سے حقائق و معانی روشن و درخشاں ہیں اور جن کے حسن بیان سے علم بیان کی باریکیوں اور لطافتوں کے دروازے کھل گئے۔ جنہوں نے متلاشیان حقیقت پر اپنی تحقیقات کی آثار میں بہا دیں۔ اپنی باریک بینیوں اور گہرائیوں کے موقیوں کے ہار طالعان کے فہم و ادراک کے گلے میں ڈال دیے اور وہ ہیں ہمارے استاد گرامی اور ہمارے رب کی بارگاہ میں ہمارا وسیلہ سیدی عبداللہ منہاجی قسری۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کی برکتوں سے مالا مال فرمائے اور مسلمانان عالم کو ان کے علم و فیض کی خوشبوؤں کے جھوکوں سے لوازے ا

انہوں نے مجھے اس علم کی اور اس کے علاوہ دیگر علوم کی اجازت مرحمت فرمائی۔ اس علم کی جو میں نے ان سے حاصل کیا اور اس کی بھی جو انہوں نے اپنے اساتذہ و شیوخ سے حاصل کیا خواہ وہ زبانی ہے یا تحریری ہے۔

اور میں نے اس عمل میں اپنی سند کا ذکر بھی کر دیا ہے بلکہ ان علوم کا سند کا بھی ذکر جو ابھی کسی کتابی شکل میں نہ تھے لیکن وقت کی غلی کے باعث میں نے اس رسالے میں ان کا

## شروط کمال

اس فن کے کمال کی شرائط تو بہت ہیں لیکن ہم نے یہاں صرف آٹھ کا ذکر کیا ہے۔

### اول:

یہ کہ اس علم میں نفس (روح) ایسا مشغول ہو جائے کہ زندہ ہو جائے حتیٰ کہ وہ اپنے مراتب میں سے صرف اعلیٰ امور کی طرف ہی متوجہ رہے اور صرف وہی منصب حاصل کرے جو ہمیشہ باقی رہنے والے ہوں۔ عارضی لذات و حیوانی شہوات سے دور رہے اور ایسے شخص سے بھی کنارہ کش رہے جو مردہ دل ہو۔ جو شخص مردہ دل ہو اور اس میں مذکورہ بالا صفات کی ضد پائی جائے تو بہتر ہے کہ وہ استغفرہ کر لے اور اس کا طریقہ وہی ہے جو سنت میں وارد ہے۔ وہ یہ کہ آپ دو رکعت نفل پڑھیں چھل رکت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون (قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ) اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص (قل هو الله احد) پڑھیں۔ جب سلام پھیریں تو وہ دعا پڑھیں جو مشہور بھیج ہے اور ماثور بھی۔ وہ دعائے شریف ہی ہے اَللّٰهُمَّ اَسْتَجِبْ دُعَايَ بَعْلِجَلَّ وَ اَسْتَقْدِرْ لَكَ بِقُدْرِكَ اَخْرَجْ تَيْنِ مَرْتَبَةٍ پڑھیں۔ اگر سات مرتبہ پڑھی جائے تو بہت بہتر ہے۔ پھر جب آپ کے دل میں اس کے متعلق کوئی انکشاف ہو اور ایسا کرنے میں آپ کیلئے اسباب کا حصول آسان ہو جائے تو پھر آپ یقین کر لیں کہ اس کام میں کامیابی ہے اور اس کے ارتکاب میں نجات ہے۔ ورنہ آپ سمجھ لیں اس کام کے چھوڑ

## تیسری شرط

یہ ہے کہ تمام احوال اور تمام اعمال میں منہ قبلہ کی طرف ہو

## چوتھی

یہ کہ اعمال کیے بعد و مگرے پے درپے کوتاہی نہ رہے بلکہ جب اسے اپنا مطلوب مل جائے تو پھر سوال کرنے سے رک جائے ہاں اگر کوئی اشد ضرورت پیش آئے تو (چارو ناچار) کر سکتا ہے بار بار کرنے سے اس کی تاثیر ختم ہوتی چلی جائے گی یا وہ خود ہلاک ہو جائے گا کیونکہ جب اسے وہ سارا رزق مل گیا جو اس کے لئے جمع تھا اور اس نے اسے ایک ہی دفعہ حاصل کر لیا تو اس کے بعد وہ مر جائیگا کیونکہ اب اس کا بغیر رزق باقی رہنا ناممکن ہو گیا ہے لہذا اس کا مرنا ہی بہتر ہے۔ اس میں جو ترازو ہے وہ بخوبی سمجھ لیں۔

## پانچویں تجسیم (ستارہ شناسی) ہے

جو نہ کسی معدن میں تحریر ہونہ کسی پتھر میں۔ البتہ جو تحریر شدہ ہے اس کا بیان آگے ہو چکا ہے کہ تجسیم اس فن کے صحیح ہونے کی ایک شرط ہے۔

## چھٹی دائمی طہارت

یعنی اعمال کے علاوہ بھی طہارت میں رہنا ضروری ہے اور اس کا ذکر بھی پہلے ہو چکا ہے کہ طہارت میں دو امور بھی اس فن کے صحیح ہونے کی شرائط میں سے ہے۔

FREE AMILIA BOOKS .....  
<https://www.facebook.com/groups/freeamiliaatbooks/>

## ساتویں نکشیر الاذکار ہے

یعنی جن اسمائے گرامی کا عمل کیا جا رہا ہے۔ ان میں ترتیب کا لحاظ کرنا ضروری ہے۔ مثلاً سب سے پہلے اسمائے ذاتی، پھر اسمائے صفاتی اور بعد میں اسمائے افعال پڑھے جائیں۔

اس باب کے علاوہ کسی اور جگہ ہم ان کو ذرا اکھول کر بیان کریں گے اور ان میں اس وفق شریف اور اس کی آیات کے حروف کے ماخذ کا بیان بھی ہے۔

موصوف واجب الاحترام نے جو کچھ بیان کیا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اس وفق کے حروف اللہ تعالیٰ کے ارشاد حسب معنی جمع کئے گئے ہیں اور اس میں کوئی اشکال نہیں کہ اس کے دس (10) حروف ہیں اور وفق کے حروف 9 ہیں۔ اس لئے کہ حروف بین کے دو ہار آنے سے اسے ایک ہی شمار کیا گیا۔ اس طرح کل حروف 9 ہی ہو گئے اور اشکال جاتا رہا۔

واضح رہے کہ حروف دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جن کی قیمت ان کی اصلی حالت پر ان میں کوئی تبدیلی کئے بغیر لگائی جاتی ہے۔ دوسرے وہ جن میں وفق کے گھروں کے تقاضے کے تحت استعارہ کے تبدیلی کی جاتی ہے۔

چنانچہ الف کوئی سے نکالا گیا۔ جب اسے گرایا گیا تو وفق کے گھروں کی تعداد (9) نکل آئی یا یوں کہئے کری (10) میں سے وفق کے گھروں کی تعداد (9) کو گرا کر (10) سے الف (1) کو حاصل کیا گیا۔ اسی طرح ک (20) سے 18 کو گرا کر ک (20) سے ب (2) کو حاصل کیا گیا۔ اسی طرح نیم (3) کو قاف (100) سے لیا گیا کیونکہ جب اہل فن نے قاف (100) کی طرف دیکھا تو اسے ابجدی ترتیب میں تیسرے مرتبہ میں پایا۔ کیونکہ الف (1) کا بیون میں سب سے پہلی اکائی (10) دہائیوں میں سب سے پہلی دہائی اور قاف (100) بیون میں سب سے پہلی اکائی (100) ہے۔



(پ نمبر 23 سورہ ص)

كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ،

یہ آیت علم وفق کا نقلی راز بھی ہیں اور اس کے اعمال کا دار و مدار بھی انہیں پر ہے کیونکہ اس وفق کے تمام اعمال اور خواص مذکورہ اپنے کمالی وصف افرادی یا ازدواجی حیثیت میں ہوں اس وقت تک مکمل ہی نہیں ہوتے جب تک ان پر یہ پانچ آیات نہ پڑھیں جائیں۔ اب ربا اس کی پیکش کا عدد 45۔ اگر وفق کیلئے اوصاف کو لیا مذکورہ میں سے جڑی ہو تو اس کا عدد 45 ہے اور اگر مفروات کیلئے ہو تو اس کا عدد 25 ہے اور اگر ازدواج کیلئے ہو تو اس کا عدد 20 ہے۔ امل فن نے اس میں پانچ اقوال سے اختلاف کیا ہے۔

## پہلا قول

یہ ہے کہ اسے وفق کے چاروں ارکان میں لکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ اس میں وَلَهُ کا لفظ چوتھے کونے سے تیسرے کونے کی طرف، الْمُلْكُ کا لفظ تیسرے کونے سے پہلے کونے کی طرف، قَوْلُهُ کا لفظ پہلے کونے سے دوسرے کونے کی طرف اور الْحَقُّ کا لفظ دوسرے کونے سے چوتھے کونے کی طرف لکھا جائے اور چاروں ملائکہ یعنی جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور عزرائیل وفق کی چاروں سطحوں پر لکھے جائیں ہائیکل کونوں کے درمیان اس طرح کے جبرائیل پہلے اور دوسرے کونے کے درمیان میکائیل، چوتھے اور تیسرے کے درمیان اسرافیل کے نیچے اسرافیل پہلے اور چوتھے کے درمیان زاء کے دائیں طرف اور عزرائیل دوسرے اور چوتھے کے درمیان جیم کے دائیں طرف۔

## دوسرے یہ

کہ آیت کے لحاظ سے دوسرا بھی پہلے جیسا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ چاروں املاک میں کوئی اسم کس جگہ مناسب اور کافی ہے کیونکہ شرط یہ تھی کہ ملائکہ چاروں گوشوں میں اسی طرح نکلے جائیں کہ جبرئیل پہلے کونے میں، میکائیل چوتھے میں اسرافیل تیسرے میں اور غزرائیل دوسرے کونے میں نکلا جائے۔

## تیسرے یہ

کہ بسم اللہ پہلی آیت کے بدلے چاروں ارکان پر تحریر ہو اور ملائکہ کے نام لکھنے کیلئے پہلی دو جملوں کو منتخب کیا جائے۔

محمد شبیر قادری

## میں کہتا ہوں

بہتر ہے کہ بسم اللہ اور آیت کو ملائکہ کے ناموں کے دونوں راستوں کے درمیان اکٹھا ہی لکھا جائے۔ اقوال کو اکٹھا کرتے ہوئے اور ہر حال میں خلل کی نفی کرتے ہوئے۔ چوتھے یہ کہ اس کے دائرے پر یہ آیت لکھی جائے۔ انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

## پانچویں یہ

کہ اسے صرف جبرئیل میں لکھا جائے لیکن بہتر وہی ہے جو پہلے مقرر چکا ہے اور سن بت یا تلاش کی صورت میں اس کی طرف اشارہ ہو لیکن اللہ کے فضل سے پرستید بھی



پہلے بیان میں جو جگہ ہے۔ اس ترتیب سے کہ الف لکھتے وقت آپ واجب الوجود اور ملک  
الموجود کو سامنے حاضر کریں اور ب کی کتابت پر بروہ چیز جسے رب کریم نے جوڑے سے  
پیدا کیا جیسے دنیا اور آخرت اور اسی طرح آخر تک جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے۔

پھر جب بھی آپ وقت کے حروف میں سے کوئی حرف یا روح نازل کرنے لگیں تو اس  
دعا کے ذریعے کریں۔ تمام احوال میں دعا یہ ہے کہ آپ صرف ایک مرتبہ پڑھیں۔  
أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ وَالْخَدَامُ لِهَذِهِ الْأَسْمَاءِ بِحَقِّ هَذِهِ  
الْأَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ (آیت کے ساتھ) 2. قَطْرِيَال 2. خَيْشِي 2. دَفْيَال  
2. لَمَحْلَطُوش 2. أَلُوْهِينِمْ 2. زَلَقْطَا 2. خَدَايَا بِه 2. لَمَغِيَال کے ساتھ 2  
تَوَكَّلُوا يَا خَدَامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ بِكَذَا وَكَذَا فَإِنَّهُمْ يَتَوَكَّلُونَ بِمَا أَمَرْتُهُمْ مِنْ خَيْرٍ أَوْ ضَرِّ فَإِنْ تَأَخَّدْتَ الْإِجَابَةَ وَعَانَدَ الرُّوحَ خَانِيَةً فَإِنَّكَ  
تَعِزُّهُمْ عَلَيْهِمْ بِهَذَا الْقِسْمِ إِذْ هُوَ طَرِيقٌ عَلَيْهِمْ فَحِينَئِذٍ إِنْ لَمْ يُجِيبُوا  
إِخْتَرْ قُوا وَهُوَ هَذَا الْقِسْمُ۔

پس جس ٹیکل یا ہدی کا آپ ان کو حکم دینگے وہ اسی پر ڈٹ جائیں گے اگر وہ جواب  
دینے میں دیر کریں اور روحانیت کی خلاف ورزی کریں تو آپ ان پر اس قسم کے ذریعے  
غالب آسکتے ہیں کیونکہ یہ ان کو جلا دینے والی قسم ہے۔ پس اس وقت اگر وہ جواب نہ دینگے  
تو وہ خود جل جائیں گے اور وہ قسم یہ ہے۔

أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ وَآخِرَ قُتُكُمُ وَأَخَذْتُكُمْ بِتَرْهِيْتِهِ  
2. كَوْنِي 2. تَنْلِيَّة 2. طُورَان 2. مَزْجَل 2. بَزْجَل 2. تَدَقِب 2.  
بَرْهَش 2. غَلْمُوش 2. خَوْجَلِي 2. قَلْبُهُوَاد 2. بَرْشَان 2. كَطْلِي 2.  
تَمُوشَل 2. بَرْهَبُولَا 2. نَشْكِينُخ 2. تَرْمَرُ الْفَلِيْنُخ 2. قَبْرَاث 2.

نوٹ: جہاں 2 لکھا ہوا ہے۔ اس کا مطلب ہے جہاں 11 حروف اور مرتبہ پڑھنا ہے۔

عیابھا 2. کبدهو 2. شمعناہر 2. شمعناہیر 2. بارؤخ 2، سئوخ  
فدوس رب الملائکۃ والروح اجیبوا یاخذام ہذہ الاسماء  
وتوکلوا بکذا وکذا بجزمۃ ہذا الوفی وافعلوا کذا اور یہ سات مرتبہ  
پائیں اور اس دعوت کی قرأت بھی اسی طرح کرے جس طرح پہلی دعوت کی تھی اور اسے  
پنٹ فی طرح سابقہ کیفیت میں ہی پڑھیں۔

ان میں سے ایک یہ بات بھی ہے کہ یہ شملت حروف افراد اور حروف ازواج پر  
وقوف ہے۔ پس ازواج وہ ہیں جو اس کے چاروں کونوں میں ہیں اور افراد وہ ہیں جو  
طی ضحوں میں ہیں یعنی طویل و عرضی ازواج انفرادی طور پر خیر و خوش بختی کے کاموں میں  
اثر ہوتے ہیں جبکہ افراد انفرادی طور پر اور زیادہ تر برائی اور نحوست کے کاموں میں اثر  
انداز ہوتے ہیں۔

دونوں قسموں کا علیحدہ علیحدہ تعریف ہے اور وقتی ہمارے کامسار ادولوں نوعوں سے  
مرتب ہے۔ خیر اور شر کیلئے علیحدہ علیحدہ تعریف اور بعض تعریفات میں دخل اندازی نظر نہیں  
آتی کیونکہ مزید فوائد پر مشتمل ہونے کے سبب یہ ایک اچھا کام ہے۔

اصل فن کی زبان میں سعادت سے مراد وہ جسمانی و نفسانی امور جن پر انسان کو اس  
دن زندگی میں ملامت کی جاتی ہے جسمانی امور سے مراد صحت، درازی عمر، حسن و جمال،  
مال، جاہ و شہرت بدنی آفات سے سلامتی اور نفسانی امور سے مراد علوم و اخلاق و حسن  
نامہ ہے اور نحوست یہ ہے کہ جس پر انسان کو زندگی میں ملامت کی جاتی ہے اور اس کی  
صحتوں کے متعلق جیسے بیماری و نمر بھولی ہو، محتاجی و ربوائی، آفات میں گم جانا، جہالت  
اور غیبا و غلاق۔

اس متن پر ترقی یافتہ لوگوں کا یہ کہنا کہ اس میں کوئی حقیقت نہیں ہے اور وہ سب کچھ  
ہم اس کتاب کے پرستاروں کو دیکھتے ہیں کہ اس میں کوئی حقیقت نہیں ہے اور اس کی منہ آدمی

وہی کام کریگا جو اسے اس دن فائدہ پہنچائے گا جس دن کوئی مال و دولت اور بیٹے فائدہ نہ پہنچ سکیں گے ہم اللہ تعالیٰ سبحانہ و تعالیٰ سے اس کے مکرم حبیب نبی کے صدقے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اور ہمارے اہل و عیال اور جو بھی ہمارے زیر سایہ ہو سب کو راہ مستقیم پر چلائے۔

## باب اول وفق کے اوصاف کمال

ان خاصیتوں میں سے ایک یہ ہے کہ

- 1۔ (ا) جو شخص قید میں ہو اور اس کی رہائی کی توقع نہ ہو تو اس کے لئے یہ وفق پیر کے دن عصر کے بعد ایک پتے (کاغذ) پر لکھیں۔ اسے قیدی دیکھتا رہے تو انشاء اللہ وہ بہت جلد رہائی پائے گا۔
- (ب) اگر عطار و کے شرف میں قیدی کی پتیلی پر لکھا جائے اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت دور کرے گا اور اس کی فوری رہائی ہو جائے گی۔

اور ان میں سے قیدی کی رہائی کیلئے خصوصی طور پر

- (ج) قوس و قمر کی ساعت میں زیادہ روشنی میں لکھا جائے اور اسے قیدی کی چوکت میں دفن کر دیا جائے جس قسم کی قید میں ہو گا آزاد ہو جائے گا۔

(د) اور ان میں سے قیدی کی رہائی کیلئے

ایک دائرہ میں قیدی کا نام لکھیں اور اسے قولہ الحق اولہ املک کا پتہ لکھیں اس

— اور مرد پوری آیت انکری انگ انگ حروف میں نکلیں پھر اسے شبد ملے پانی سے صاف کر دیا جائے وہ پانی قیدی کو پلایا جائے پس وہ قید سے باہر آ جائے گا۔

(د) انہیں میں سے قیدی کی غلامی کیلئے نکھی جاتی ہے۔ طالع قمر میں ایک کاغذ پر پتے پر نکھی جائے پھر اسکے گرد یا حسن یا علیم یا حسین یا حمید یا حافظ یا حکیم نکھیں اس کے بعد 8 (حاء) لکھے جائیں پھر قیدی کو دے کر اسے ہر صبح دیکھنے کو لایا جائے۔ پس اسے غلامی مل جائے گی۔

## 2۔ حفاظت سامان کیلئے:

جب قمر اپنے شرف کے مرتبہ میں ہو یا سورج اپنے شرف کے درجہ میں ہو یہ وقت کسی مرد و عورت یا کسی دروازے کی چوکت پر یا سامان پر جو اٹھایا جاسکے یا کسی بھی ایسی چیز پر جس پر چوری کا ڈر ہو اسی پر لکھا جائے پس اس کا سامان چوری نہ ہوگا اور اگر چوری ہو گیا یا چوری لایا تو ظاہر ہو جائیگا اور بہت جلد وہ ناپاش ہو جائے گا۔

## 3۔ پیدائش میں آسانی:

(۱) جسے پیدائش کے وقت تکلیف ہو اس کے لئے وقت تین ٹھیکریوں پر نکھیں جن میں سے دو عورت کے دونوں رانوں پر رکھی جائیں اور تیسری اس کی آنکھوں کے ماننے والی جائے اس شرط پر کہ نکھی ہفتے کے دن پہلی ساعت میں ہو جبکہ طالع برج ثور میں اور قمر برج سرطان میں ہو اور یہ اس وقت تک مکمل طور پر غالب نہیں آتا جب تک اسے ضرورت سے پہلے حاصل نہ کیا جائے اور اپنے پاس جمع نہ کر لیا جائے۔

تبدیل آسان ہے۔ اس کے لئے اس طرح سے اور دو یہ ہے کہ مغدرات  
 FREE AMLITAM BOOKS.....  
 https://www.facebook.com/groups/freeamlatbooks/

سوئی غسل پر اور مرد جات عام غسل پر لکھے جائیں اور مفردات کے نقش عورت کے دائیں پاؤں کے نیچے اور مزد جات کے نقش اس کے بائیں پاؤں کے نیچے اور وفق کامل سامنے دو کر آپنے کی طرح اس میں دیکھتی رہے۔ اہل فن نے اس کی تصریح کی ہے کہ یہ نقش آزمایا ہوا ہے اور صحیح ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس میں صریح شرع کی خلاف ورزی ہے۔

#### 4۔ محبت کیلئے:

(ا) اس کے طاق اعداد ایک آدمی کو پلائے جائیں اور جملت اعداد دوسرے کو پلائے جائیں کیونکہ طاق واسطے لوگ جفت والے لوگوں سے محبت کرتے ہیں اور انہیں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ

(ب) جب آپ محبت کیلئے نقش کمالی لکھیں اور آپ ایک آدمی کو دے دیں پھر آپ اس کے درمیانی حصے یعنی ستر کو کم کر کے (یا چھوڑ کر) لکھیں اور پھر اسے کسی دوسرے آدمی کو دے دیں چنانچہ ہر شخص والا کامل والے سے محبت کرنے لگے گا۔

#### (ج) محبت اور مہربانی کیلئے:

کہ آپ وفق کمالیہ 9 پھلوں پر لکھیں کہ ہر پھل پر اس کے حروف میں سے ایک حرف ہو پھر اسے پڑھ کر سنایا جائے۔

قَرَدَد نَاةٌ اِلٰی اُمِّہِ کُنِ تَقَرَّ عَیْنُہَا وَلَا تَحْزَنْ  
یَا فُلَانُ بِنُ فُلَانِہِ اس شخص اور اس کی ماں کا نام لیں

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا فَاغْبُدْنِیْ۔ وَالْقِیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ  
عَلٰی عَیْنِیْ۔ لَوَ اَلْفَقِیْتُ مَافِی الْاَرْضِ مِصْنَعًا مَّا اَلْفَتُ بَیْنَ  
FREE AT BOOKS...eamliyatbooks  
https://www.facebook.com/groups/

قُلُوبِهِمْ..... یہاں تک

اقْبِلْ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ، فَجَمَعْنَا لَهُمْ جَمْعًا. هَلْ  
آتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ لَّنُتْلِيَنَّهُ نَعْلَمُ

پھر آپ اسے لوہان اور سرخ گوشت کا بخور دیں۔

پھر اسے کھلا دیں جس کے نام پر پڑھا گیا تھا۔ وہ جلد ہی طالب کی طرف محبت اور  
نرمی سے رجوع کرے گا۔

### الف کیلئے:

نقش مع طالب اور اس کی والدہ کے نام ایک مٹی کے پیالے یا کسی اور برتن میں  
لکھے پھر اسے دھو کر مطلوب کا نام مع اس کی والدہ کا نام لکھیں۔ پھر اسے

شیر قادی

### فساد ڈالنے کیلئے:

آپ دھات کی ایک شکل بنائیں۔ اس کے سینے پر موم کا ایک ٹکڑا رکھیں پھر اس پر  
جفت اعداد کا ایک نقش بنائیں جس پر مطلوب کا نام مع اس کی والدہ کا نام لکھیں۔ پھر اسے  
کسی دیران جگہ یا کسی دیران کنویں میں دفن کر دیں پھر اس مٹی کا ایک ٹکڑا لیں جو سے بچ گئی  
ہو اس سے ایک اور شکل بنائیں اور پھر کسی قیدی کی جیل کے لوہے کا ٹکڑا لیں جو قیدی کسی قفس  
کے جرم میں قید ہو پھر اس لوہے کو اسی صورت میں ڈھالیں جو اس مذکورہ مٹی سے تیار کی  
انگوٹھی تھی انگوٹھی کی صورت کھلی کریں پھر اسے دن کو کسی جگہ دفن کر دیں یا نہر میں دفن  
کر دیں۔ فساد ڈالنے میں اس سے بڑھ کر کوئی شے زوداثر نہیں ہے۔

## لڑائی ڈالنے کیلئے:

کسی تیلے سے تھوڑی سے ریت لے لیں کھالوں کو دباغت کرنے والے مصالحے سے دباغت کے بعد مصالحے لیں اور زمین سے تھوڑی سی مٹی اور یہ ان مکڑی کا جالہ، ان میں سے ہر جزو کو برابر برابر مقدار میں لیں اور مطلوب کے نام سے لیں پھر مطلوب کے نام کی ایک شکل بنا لیں پھر اس پر ایک انگوٹھی کی صورت اس طرح بنائیں کہ اس صورت کے سر پر طاء دائیں کندھے پر باؤں دال بائیں اور زاء دائیں کندھے پر اور جیم بائیں پر اور الف قلب کے سامنے واؤ دائیں ران پر اور حام بائیں پر الف اس کی شرمگاہ پر خواہ مرد ہو یا عورت (شرمگاہ زنانہ) پھر اس پر پڑھو اِنْ تَكُنْتَ اِلَا صَنِيعَةٌ وَّاجِدَةٌ فَاِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مَخْضَرُونَ اَقْبِلْ يٰ اَفْلٰهٰنْ بِاِلٰهِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضِ ثُمَّ قَالَ لِهٰمَّا اٰتِنَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اٰتِنَا طٰئِعِيْنَ

(اے فلاں اس ذات کیلئے کہ جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا پھر ان سے کہا آؤ خوشی سے یا مجبوراً انہوں نے کہا ہم خوشی سے حاضر ہیں)

## فساد بپا کرنے کیلئے:

آپ اسے چمکاڑیا چڑیا کے خون سے اپنی دائیں ہتھیلی پر نکھیں پھر اس ہتھیلی کو اس شخص کے سینے پر ماریں جسے نشانہ بنانا چاہتے ہو۔ پس وہ تمہارے پیچھے پیچھے آئے گا۔

## فساد ڈالنے کیلئے:

دوسری والا با دوام لیں پھر اس کا چمکاڑیا میں اس کی ایک گرمی پر بدوح نکھیں اور دوسری پر اچھڑاؤ اور جنت کا شعر مطلوب کو کھا دیں اور طاق کا شعر خود کھالیں پس وہ

<https://www.facebook.com/AMLIYAAATBOOKS/freenmyalbooks/>

محبت کرنے لگے گا۔

### محبت اور قضاے حاجت کیلئے:

آپ ایک جدول بنائیں جس کا طول چھ خانوں پر مشتمل ہو اور اس کی چوڑائی تین خانوں والی ہو۔ پس یہ آپس میں ملی ہوئی دو مٹلیں بن جائیں گی۔ اوپر والی مٹلی کے خانوں میں (حاق) مفردات لکھیں اور نیچے والی مٹلی میں جفت لکھیں لیکن معکوس یعنی انی حالت

	ط	
ج	ہ	ر
	ا	
ح	و	د
و		ب

میں الٹی طرف ہوں۔ پھر ایک الگ کاغذ پر مطلوب اور اس کی والدہ کا نام لکھیں اور اسے دونوں نقشوں کے درمیان لکھیں اور اسے اپنے ساتھ رکھیں جسے تم چاہتے ہو آئے گا یا جس سے اپنی ضرورت مانتیں وہ پوری کرے گا اور اس کی شکل یہ ہے۔

### محبت اور ولی الفت کیلئے:

لکھیں وہ طالع سعید میں مود

FREE AMIYAT BOOKS.....  
اپنی ضرورت تمہیں دونوں محبت کرنے والا ہوگا

<https://www.facebook.com/groups/amiyatbooks/>



کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ اسے طالب اپنے ساتھ رکھا کرے۔ پس روحانی محبت واقع ہو جائیگی اور دل جیتنے کیلئے شرط ہے کہ وہ نکھائی قدرتی قلم سے کی گئی ہو۔

### محبت کیلئے:

مضبوط قلم (چاند کے ڈھلتے وقت) دونوں طالب و مطلوب کے ناموں پر اور وہ نخواست کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ اسے اس شخص کو دے دیں جسے آپ پسند کرتے ہیں اور پہلا نقش جو شرف قلم میں نکھایا تھا آپ اپنے اوپر لٹکائے رکھیں پھر تو یہ شخص آپ کو ملنے میں کوئی کسر نہ چھوڑے گا جب تک نقش آپ کے اور اس کے پاس ہے وہ دل بار جائے گا۔

### عام محبت کیلئے: محمد شہیر قلندر

آپ تین درہم روزنی چاندی کی انگوٹھی بنوائیں اس کے ایک طرف سونے کا پانی ملع کرائیں اس طرف انہ زراط دوح نقش کریں اور دوسری طرف جہاں ملع کاری نہیں کی گئی صرف ب دوح نکھیں سونے والی طرف سامنے ہوگی کیونکہ یہ محبت کی انتخاب ہے اور جب آپ کا دل سمجھنے اور تک ہونے لگے تو چاندی والی جانب اوپر کر دے پھر دل کی تسلی دور ہو جائے گی اور آپ شادمان ہو جائیں گے اور اس کا نقش اس وقت نکھایا جائے گا۔ جب چاند کا رنگ اپنے شرف میں ہو یعنی حلال کی طرف اٹل ہو۔

### میاں بیوی میں صلح کرانے کیلئے:

دو کھانوں کے درمیان بیٹھے ہونے کیلئے نکھیں خواہ میاں ہو یا بیوی ہو۔ اس میں سے الف کو مگر ادھر اسے پادریں راہ صلیح کے نام کا

## محبت کیلئے:

آپ ایک شیشہ لیں یا اس جیسی کوئی اور چیز اس پر جفت ہندسوں میں سے ایک ہندسہ یا طاق ہندسوں میں سے ایک ہندسہ لکھیں۔ جیسے پانچ کا ہندسہ اپنے خانے میں لکھیں کسی چھوڑے ہوئے خانے میں نہ لکھیں جیسے پانچ کا خانہ۔ آپ اس خانہ کو خالی چھوڑیں۔ پھر سارا لکھا ہوا کسی برتن یا کسی اور چیز میں دھو ڈالیں کسی مشروبات کے ساتھ دھوئیں۔ پس آپ خود اس حصہ میں سے جس میں نصف سے زیادہ دھوون ہو اور جسے چاہتے ہو اسے دوسرے برتن سے پلائیں جس میں نصف سے کم ہے لیکن دونوں ایک ہی وقت میں پیئیں۔ پس وہ شخص آپ سے محبت کرنے لگے گا اور آپ کی طرف مائل ہو جائے گا اور تمہارے بغیر صبر نہیں کرے گا اور ان دونوں وقتوں کی شکل یوں ہوگی۔

محمد شبیر قادری

	۵	

۴	۹	۲
۳		۷
۸	۱۰	۶

## محبت کیلئے:

قمر کا انتظار کریں کہ وہ اتوار کو پہلی ساعت میں اپنے خوشی کے برتن میں آجائے۔ پھر آپ اس کے جفت اعداد کو مصطفیٰ کے 48 دانوں پر لکھیں۔ ان میں سے 12 پر حرف ہاء، 12 پر حرف یاء، 12 پر حرف واء، 12 پر حرف واو اور 12 پر حرف حاء لکھیں پھر مصطفیٰ کے دانے پر پورا لکھیں۔ پھر آپ اس کے 48 میں سے ہر دانہ پر مطلوب اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔ پھر آپ چاروں 12 میں سے ہر 12 کو ایک جگہ کر دیں۔

پھر آپ انہیں میں سے ایک چکاری پکڑیں۔ پھر چاروں جگہوں سے چار کنکریاں اس میں ڈال دیں تاکہ اس میں جفت اعداد جمع ہو جائیں اور ہر 12 کو الگ کرنے کا یہی فائدہ ہوگا۔ پھر آپ ان کو آگ میں ڈال دیں۔ پہلے جو آگ میں ڈالیں اس پر بسم اللہ پڑھ لیں۔ پھر اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد پڑھیں۔

وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِيعْ لِمَا يَهْدِي 20 دفعہ پڑھیں یہ عدد ودوح کا ہے۔ جب آپ مذکورہ عدد کی گنتی تک اس پڑھائی سے فارغ ہو جائیں تو مندرجہ ذیل عزیمت پڑھیں اور اپنی حاجت پر ایک دفعہ توکل کریں۔ پھر اس طریقہ سے دوسرے دن یعنی پیر کو پڑھیں فرق صرف یہ ہوگا کہ دوسرے دن آپ بسم اللہ کے بعد یہ آیت پڑھیں۔

وَالْقَبِيْلُ عَلَيْكَ مَحْبِبَةٌ فَتَنِي وَلْتَضَعْ عَلَيَّ عَيْنِي 20 دفعہ پڑھیں پھر ایک دفعہ عزیمت پڑھیں پھر آپ روزانہ یہی عمل کرتے رہیں جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ آپ چار کنکریاں پینکس جنہیں چار جگہوں سے لیا گیا ہے۔ پھر بسم اللہ پڑھیں پھر قرآنی 20 دفعہ پھر عزیمت کا پڑھنا صرف ایک دفعہ۔ یہاں تک کہ یہ عمل کرتے ہوئے جمعہ گزر جائے یہ ضروری ہے کہ قرآنی آیات روزانہ مختلف ہوں کیونکہ آپ متکل کو یہ پڑھیں گے۔

وَاضْطَفَيْتُكَ لِنَفْسِي 20 دفعہ بسم اللہ کے بعد پھر عزیمت پڑھیں اور پھر عزیمت

بجرات کو: فَلَمَّا رَأَيْتَهُ أَتَيْنَاهُ وَأَبْنَاهُ أَكْبَرُوهُ وَقَطَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ خَاشِئُهُ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ۔ 20 دفعہ بسم اللہ کے بعد پھر

عزیمت

جمعہ: وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي بِتَكْوِيْدِهِمْ عَلِيمٌ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ

قُلْنَ حَاشَ اللّٰهُ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ خَائِنِينَ تَك۔

وَقَالَ الْمَلِكُ أَتُتُونَنِي بِهٖ أَتَسْخِفُنِي اِلٰى مَكِينٍ اَمِيْنٍ تَك

پس یہ چھ دن ہیں جن میں 24 کنکریاں چلی گئیں اور ان میں سے 48 دوسری باقی رہ گئیں بڑی کے علاوہ جب ہفتہ کے دن پہلی ساعت داخل ہوئی تو پھر آپ انیسویں گرم کریں اور باقی میں سے 4 اس میں ڈال دیں لیکن اسی پہلی شرط کے ساتھ کہ جب آپ پہلی کنکریاں پھینکیں تو بسم اللہ پڑھیں پھر یہ آیت پڑھیں۔

وَلَوْ رَغَضْنَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ غَلِيٍّ اِخْوَانًا 20 مرتبہ پھر ایک دفعہ عزیمت

پڑھیں دوسری ساعت داخل ہونے پر آپ چار کنکریاں اور پھینکیں اور ان کے پھینکنے کے بعد بسم اللہ پڑھیں پھر یہ آیت پڑھیں۔

يُحِبُّوْهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ 20 مرتبہ پھر

عزیمت پڑھیں ایک دفعہ اور تیسری ساعت داخل ہونے پر چار کنکریاں اور پھینکیں اور بسم اللہ پڑھیں اور یہ آیت پڑھیں۔

وَمَنْ اٰبَاہٖ اَنْ يَّخْلُقَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْا اِلَيْهَا

وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً عَسٰى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ

الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَّوَدَّةً 20 مرتبہ پھر عزیمت پڑھیں ایک دفعہ اور چوتھی

ساعت داخل ہونے پر آپ پھر کنکریاں پھینکیں اور بسم اللہ پڑھیں اور یہ آیت پڑھیں۔

عَسٰى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَّوَدَّةً

20 دفعہ پھر عزیمت پڑھیں اور پانچویں ساعت داخل ہونے پر چار کنکریاں پھینکیں پھر بسم

اللہ پڑھیں اور یہ آیت پڑھیں۔

وَالَّذِيْنَ يَتَّبِعْكُمْ فَلْيُحَاسِبْهُمْ يَخِمْهُمْ اِخْوَانًا 10 مرتبہ پھر

عزیمت پڑھیں ایک دفعہ اور اسی ساعت داخل ہونے پر آپ چار کنکریاں بھی پھینک

دیں۔ جن سے بقیہ 24 پوری ہو جائیں اور 48 بھی پوری ہو جائیں۔ پھر بسم اللہ پڑھیں اور یہ آیت پڑھیں۔

وَالْفِ تَيْنِ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ  
بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ۔

پس اب 48 کنکریاں ختم ہو گئیں اور صرف بڑی کنکری چکی جس پر عمل انگوٹھی بنی ہوئی ہے۔ جب ساتویں ساعت آجی تو آپ پھر پچیس اور بسم اللہ پڑھیں اور یہ آیت پڑھیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ اِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ  
بَيْنَهُمَا وَلَا تَنسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَا  
كُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ وَهُوَ عَلَىٰ  
سَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ  
لَا رَيْبَ فِيهِ۔ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا۔ اس کے بعد  
عزیمت پڑھیں جس کا ذکر بار بار کہا گیا ہے اور وہ یہ ہے۔

عزیمت: اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ هُوَ كَذَّاءٌ وَلَا يَكُوْنُ  
اِلَّا هَكَذَا اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعِيْدَ عَلٰى مَنْ بَرَكَاتِ الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ نَفْسِيْ وَعَقْلِيْ وَ  
اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ اِنْ كَانَ الْمَعْمُوْلُ لَكَ اَوْ تَصَرَّفَ الْخِطَابُ  
وَالْجُمَا تُرَاثِيْهِ وَتُبَلِّغُنَا مِنْ فَضْلِكَ الْمَاْمُوْلِ وَالْمَطْلُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ  
الْقُلُوْبَ بِبَيْدِكَ تَقَلَّبُهَا كَيْفَ شِئْتَ فَقَلْبُنَا اِلَىٰ اَوَالِيْ فَلَانِ بِنِ فُلَانَةٍ  
اَوَالِيْ فُلَانَةٍ بِسَبْتِ فُلَانَةٍ وَالسُّلُطٰنِ وَالْعُظَمٰى وَالْمَحَبَّةِ وَالرُّوْحِ  
وَالرُّيْحَانِ وَالْمَلِيْكَةِ وَالْاَرَاخِ وَالسُّرُوْرِ وَالْاَفْرَاحِ وَالنَّتْنِ وَالْاَنْعَامِ

وَالْخُبُّ وَالْوُدُودُ وَالْوُدُودُ وَاللُّطْفُ وَاللُّطْفُ وَالرِّفْقُ وَالرِّفْقُ  
وَالصُّلْحُ وَالْإِصْلَاحُ وَالْتَوْفِيقُ وَالْإِشْقَاقُ وَالْأَلْفُ وَالْأَلْفُ وَالْأَلْفُ وَالْأَلْفُ  
تُؤَلِّفُ بَيْنَ قُلُوبِي وَبَيْنَ قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْبَيْنَ قُلُوبِ قُلَانِ بْنِ قُلَانَةَ أَوْ  
قُلَانَةَ بِنْتِ قُلَانَةَ وَأَنْ تُلْقَى عَلَى مَحَبَّةٍ مِنْكَ يَا مَحَبُّ يَا مَحْبُوبُ يَا  
حَبِيبُ يَا وَدُودُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْمَجِيدِ يَا فَعَالَ لِمَا يُرِيدُ  
اسْأَلْكَ بِمَحَبَّتِكَ الَّتِي أَلْقَيْتَهَا فِي قُلُوبِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ  
وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكَرْبِيِّينَ وَالْأُولِيَاءِ الصَّالِحِينَ بِالْمَحَبَّةِ بِالْمَحَبَّةِ  
بِالْمَحَبَّةِ بِالْأَلْفَةِ بِالْأَلْفَةِ بِالْأَلْفَةِ بِالْبَرْ الْمُؤَلَّفِ بِالْبَرْ الْمُؤَلَّفِ بِالْبَرْ  
الْمُؤَلَّفِ بِالْبَرْ الْمُصْلِحِ بِالْبَرْ الْمُؤَدِّ نَدَّ قَعُ الْبَيْنِ مِنْ بَيْنِ  
الْمُحِبِّينَ بِجَمِيعِ الْجَمْعِ أَنْ بِجَمِيعِ الْقُلُوبِ عَلَى مَحَبَّتِي أَوْ  
مَحَبَّةِ قُلَانِ بْنِ قُلَانَةَ أَوْ قُلَانَةَ بِنْتِ قُلَانَةَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (3) يَا  
مُعِيتُ اسْتَغْنَى لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِلَهَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَجَامِعِ  
قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤَلَّفِ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي  
الْأَرْضِ ..... عَزِيزُ حَكِيمٌ . بِسْمِ اللَّهِ الْقُدُّوسِ الرَّؤُوفِ اللَّعِيفِ  
الْغَطُوفِ يَا بَنِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَسَعْدٌ وَسَعِيدٌ وَالزُّبَيْرُ  
وَطَلْحَةُ وَأَبِي عُبَيْدَةَ وَأَبْنِ عَوْفٍ أَنْ تَجْمَعَ الْقُلُوبِ أَوْ قُلُوبِ قُلَانِ  
بَنِ قُلَانَةَ عَلَى مَحَبَّتِي أَوْ مَحَبَّةِ قُلَانِ ابْنِ قُلَانَةَ قُلَانَةَ بِنْتِ قُلَانَةَ  
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِالْإِجَابَةِ جَدِيرٌ -

پھر آپ عزیمت کے ساتھ ساتھ آیت پڑھیں بعد عزیمت 45 مرتبہ اتنی دفعہ جتنی

دفعہ کہ دعوت لے کر جانچ پڑھ کر کے ختم کرنے سے پہلے ہی جواب مل جائے گا جو سمجھ  
آپ کو مل گیا ہے اس کی قدر و قیمت فرمائیں

## صاحبِ قفس نے کہا

اس کیفیت کا پوشیدہ انداز میں ذکر کرنے کے بعد حاصلِ کلام وہی ہے جس کا ذکر پہلے مقرر چکا ہے اور یہ ان صورتوں میں سے ایک صورت اور ان وجوہات میں سے ایک وجہ ہے جنہیں میں نے ضمنی طور پر اس خاتم کیلئے نکالا ہے اور ان کی شرح یعنی ان بقیہ وجوہات کی شرح جنہیں میں نے طوالت کے ڈر سے نکالا تھا کہ اس میں کوئی غیر مستحق نہ اثر انداز ہو اور ان سے اللہ کی پاکیزہ اشیاء کی توجہ نہ ہو۔ پس میں نے اپنے نفس کو اس خاتم پر عمل کرنے کا اس قدر عادی بنالیا ہے اور وہ بھی ایسے انداز میں کہ جسے اللہ جل جلالہ کی مخلوق اور بندوں میں سے کسی نے بھی نہیں اپنایا۔ پس میں نے اسے نکالا اور اس پر عمل کیا اور میں نے جب بھی کوئی قصد کیا اللہ تعالیٰ نے فوراً پورا کیا اور وہ بھی کسی تنگی یا دقت اور کسی مشقت کے بغیر کیا اور یہ ایک قسم کے تجربہ کے طور پر ہے بلکہ تیرے دل میں یہ صحیح اور یقینی امر ہونا چاہئے۔

پھر اس پر عمل کرنے کے بعد آپ اس کے سوا کسی اور چیز کی طرف توجہ نہیں دیں گے۔ جس نے اپنے تمام کاموں میں پر خلوص ہمت پیدا کی تو وہ امید کی انتہا تک قبولیت اور کامیابی حاصل کر لے گا۔ اس کے حروف کی انتہا تک پہنچ جائے گا اور جو کچھ مصنف رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ان سب معاملات میں وہ سچا ہوگا۔

تنبیہ:

بعض ماجرین اساتذہ نے محبت کے تمام اعمال میں یہ شرط رکھی ہے کہ اگر ہو سکے تو

پس اسے ادا کر دیکھا جائے اور اس پر یہ کتاب پڑھی جائے اور وہ یہ ہیں۔

FREE AMLIYAH BOOKS

<https://www.facebook.com/groups/freeamliahbooks/>

1- وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ ارْنِي كَيْفَ تُنْخِصُ الْمَوْتَى  
قَالَ أَوْلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَىٰ وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِنَ  
الطَّيْرِ..... سعيًا تک تین مرتبہ پڑھیں۔

2- يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ..... فَأَجْلِنَ كَك

3- قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ ..... مِنْ فَضْلِ  
رَبِّي ك-

پھر یہ کہے تو کُلُوا يَا خِدَامَ هَذِهِ لَأَسْمَاءَ بِتَهْنِيجِ فَلَانَ بْنِ فَلَانَ (یہاں  
ان دونوں کا نام لے جن میں جدائی (الناچا ہوتا ہے) عَلٰی مَحَبَّةِ فَلَانَ بْنِ فَلَانَةَ  
(یہاں ان دونوں کے نام لے جن میں محبت پیدا کرنا چاہتا ہے) بِحَقِّ تَهْنِيجِ  
الْمَلَائِكَةِ وَصَلَاةِ الشَّهَدَاءِ (۱) فَسُوفَ يَأْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ  
وَيُحِبُّوْنَهُ (۲) وَالْقَبِيْلُ عَلَيْكَ مَحَبَّةٌ مِّنِّي (۳) وَإِذْ كُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ  
عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً..... إِيَّاهُ تَلِكَ (۴) وَنَزَعْنَا مَا فِي  
صُفُوفِهِمْ مِنْ خَلٍ-

## حاجت بر آری کیلئے :

(۱) خالص چاندی کی لوح (حقیقی) پر نقش بنایا جائیگا ایسے طالع میں جبکہ برج ثور اور  
قمر سرطان میں ہوں کیونکہ اسے منوس سمجھا جاتا ہے اور ایسے وقت میں جبکہ قمر اپنے شرف  
میں ہو اور ہر حالت میں اسکی کتابت اصلی اور طبعی قلم سے ہو تو اس کی تاثیر بہت زیادہ ہوتی  
ہے اور اس میں لوہان کی دھوئی دی جائے تو اسے پاس رکھنے والے کو تمام حرکات و سکنات  
میں اور تمام معاملات میں فائدہ ملے گا اور قیدی کی رہائی میں مدد دیتا ہے اور آزادی کو  
آسان کر دیتا ہے اور مقاصد میں کامیابی لاتا ہے۔



## (۲) حاجت برآری کیلئے:

اسی کیلئے ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اسے سونے کے ورق پر لکھا جائے طالع اسد میں تو اسے پاس رکھنے والے کی تمام تمنائیں اور مقاصد پورے ہونگے۔

## (۳) اسی میں ایک طریقہ یہ بھی ہے

کہ اسی نقش کو اپنی انگلی سے اپنی داہنی آنکھ پر خاتم کے ازدواج (جفت) لکھے اور بائیں آنکھ پر اس کے طاق اعداد لکھے پھر اپنی حاجت کی طرف توجہ دے پس وہ اللہ کے حکم سے پوری ہو جائے گی اور اس کے لئے ہر مشکل کو آسان کر دیا جائیگا اور اسی میں ہے۔

محمد شبیر قادری

## مرگی کا ازالہ:

اس کی کئی کیفیات ہیں (۱) ایک یہ کہ اپنی انگلی سے اپنی داہنی آنکھ پر خاتم کے جفت اعداد گرائے اور بائیں پر اس کے طاق اعداد گرائے اور مریض کی پیشانی پر مکمل خاتم لکھے۔ پس اسے افاقہ ہوگا۔

## (۲) دشمن کا گھر ویران کرنے کیلئے:

عطارد کے شرف کے وقت گندے انڈے پر لکھے پھر انڈے اس کے گھر توڑے جس کے ویران کرنے کا ارادہ رکھا ہے۔ جس اس گھر میں جتنے بھی افراد ہیں ان میں پھوٹ پڑ جائے گی اور قیامت تک اس گھر سے نہ ہونگے۔

(۳) اور یہ بھی ہے کہ سیسے پر لکھے جبکہ زحل اپنے رجوع میں ہو یا اپنے زوال میں یا ہستی یا اپنے وبال میں ہو پھر اس کو کسی گھر میں دفن کر دیا جائے پس یہ گھر برباد ہو جائے گا اور اگر اسے کسی گورنر یا بادشاہ کی جگہ پر دفن کیا جائے تو وہ معزول ہو جائے گا یا وہ جگہ اللہ کے قسم سے ویران ہو جائے گی۔

(۴) اور اسی میں سے یہ بھی ہے کہ اسے ذبل لکھا جائے۔ وہ اسی طرح طاء کو تین طاؤں میں لکھا جائے اور یہ عمل مہینے کے آخری ہفتہ کو کیا جائے اور وہ مرقع کی طرح شخص کے ساتھ تنزل سے متصل ہو اور نزل چار طرف سے اثر انداز ہو یا بالکل سامنے ہو اس وقت آپ تحریر کو جس جگہ چاہیں پھینک دیں پس وہ جگہ کبھی آباد نہ ہوگی۔

(۵) اور اسی طرح ایک یہ بھی ہے کہ اسے بکری کی کمال پر تارکول کے ساتھ مہینے کے آخری ہفتہ کو لکھا جائے اور اسے بنگ اور گندھک کی دھونی دیں پھر اسے جس جگہ چاہے دفن کر دے پس وہ جگہ خالی ہو جائے گی لیکن اس کی تحریر مناسب آیات اور اسمائے الہیہ کے ساتھ نقش کے ارد گرد ہو۔

(۶) اسی طرح یہ بھی ہے کہ اسے موٹی ٹھیکری میں لکھا جائے پھر اسے حمام سے رتب آلود پانی سے منادیا جائے پھر اسے مطلوبہ مکان میں پھڑکا جائے پس وہ خالی ہو جائے گا۔

## (۷) توبخ کی شفا کیلئے:

ایک مہینے کے ٹکڑے پر گندھاقش بنایا جائے۔ پھر اسے ایک سیسے یا سکے پر چھاپ دیا جائے پھر اسے توبخ واسطے کے واسطے طرف لٹکا دیا جائے اللہ کے قسم سے شفا ہوگی۔

## (۸) مچھلی کے شکار کیلئے:

لا محکم قلعی پر ایک مچھلی کی تصویر نقش کی جائے پھر اس کے آس پاس لکھا جائے عَسَى  
اللّٰهُ اَنْ يَّاتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا، اَيْنَمَا تَكُونُوا يَاتِ بِكُمْ اللّٰهُ جَمِيعًا  
اِذْ تَأْتِيَهُمْ جِنَاتُهُمْ يَوْمَ سَبِّهْتُمْ شُرْعًا۔ پھر آپ اسے اپنے اس جال کے ساتھ  
لٹکا دیں جس سے آپ مچھلی کا شکار کھیل رہے ہیں۔ پس اس طرح اللہ کے حکم سے بہت  
مچھلیاں آئیں گی۔

## (۹) مسافر کی تھکاوٹ دور کرنے کیلئے:

برن یا بکری کی باریک کھال پر لکھا جائے یا ریشم کے ٹکڑے پر لکھا جائے جبکہ قرپر  
نحوت چھائی ہو اور مسعود سے ملا ہو پھر اس کے آس پاس یہ آیات لکھی جائیں۔  
1۔ لَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا فِيهَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ  
وَمَا مَسْنَامِن لُّغُوبٍ۔

2۔ سُبْحَانَ الَّذِي اَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ  
الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ الْبُذْبُذَةُ مِّنْ  
آيَاتِنَا۔

3۔ وَتَزِي الْجِبَالِ تَخْشِبُهَا جَامِدَةٌ وَهِيَ تَكْمُرُ مَرَّ السَّحَابِ  
صَنَعَ اللّٰهُ الَّذِي اتَّقَنَ كُلَّ شَيْءٍ۔

4۔ وَاَوْحَيْنَا اَمْ مُوسٰى اَنْ اَرْضِعْهُ فَلَمَّا اَخْلَصَتْ عَلَيْهِ فَاَلْقَيْنِهٖ

فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِ وَلَا تَحْزَنِ اِنَّا اُرَادُوْهُ اِيْنٰكَ وَجَاعِلُوْهُ مِّنَ  
الْمُرْسَلِيْنَ۔

پھر یہ مسافر کی ران یا پنڈلی پر باندھ دیا جائے پھر وہ جتنا بھی چنے گا نہ کبھی ٹھکے گا نہ  
اکٹے گا۔

### (۱۰) زبان بندی کیلئے:

یہ آدمی رات کو ہرن کی کمال پر کتوری وعفران اور گلاب کے پانی کے ساتھ  
نکس۔ پھر اس کے ارد گرد یہ آیات نکس۔

1. خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰی سَمْعِهِمْ وَعَلٰی اَبْصَارِهِمْ غَشَاوَةٌ۔

2. ثُمَّ رَدَدْنَاهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ۔

3. طَسَمَ فُهِمٌ لَا يَنْقَلِبُونَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَنْبَصُرُونَ

4. فَضَرَبْنَا عَلٰی اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا

5. اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی افْوَاهِهِمْ

### (۱۱) چوری کے ڈر سے مال کی حفاظت کیلئے:

اس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔

### (۱۲) چوری کی واپسی کیلئے:

ایک کانڈ پر لکھا جائے پھر کہے اے ان حروف جلیلہ کے خادمو (ان کے نام لیکر

کہے) ہر صورت pdf سے واپس کرو ہر صورت اے واپس کرو۔ اے راستے سے واپس لاؤ  
اور اے گوند اور تنک و گونی کی بجائے: وہاں لکھا جائے۔ اس سے جو حیرت میں

پڑ جائے گا اور اسے لوٹا دے گا۔

### (۱۳) کشتی کو غرق ہونے سے بچانا:

اسے ہیر کے دن قمر کی سعد کی ساعت میں لکھے۔ اسے کشتی کی اگلی طرف باندھ دے کشتی غرق ہونے سے محفوظ رہے گی اور در کے قاصلے کو سمیٹ لے گی۔ لیکن اس کے آس پاس یہ آیت لکھ لیں۔

1. بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَحُهَا وَمَرْسُهَا اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔
2. وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَةُ يَوْمٍ الْاٰثِمَاتِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهِ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔

### (۱۴) اور جب مسافر سمندر میں سفر کرے:

ایسا کرنے سے وہ غرق ہونے سے محفوظ رہے گا۔

### (۱۵) بندھے ہوئے کو کھولنے کیلئے اور ہر مشکل کا حل:

اس کے اور دیگر فرشتوں۔۔۔ اور آیات بہت تھیں اور اس کے ساتھ ہی یہ آیت بھی تھیں۔

1۔ مَرْجِ الْاَنْبِیَآءِ یٰلَیْقِیَٰنِ

2۔ یَخْرُجْ مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ

وَإِذَا حَآءُ وَعَذْرَیْیَ جَعَلَهُ دَسَآءً وَكَانَ وَعْذُ رَبِّیْ حَقًّا

پھر اسے بندھے ہوئے کو پھاڑے اور اس کی کھوپڑی کے گوشوں کی ہر کہل جائے

تھی۔ اور یہی مرد و عورت کو اس نیت سے پاؤں کے ان کا عقد نکاح صحیح رسم و رواج کے مطابق ہو جائے تو یہ ہر رکاوٹ کو دور کر دیگا۔

### (۱۶) دوسرا طریقہ:

آپ پہلے اسے حرف طور پر نکلیں پھر اسے عددی طریقے سے نکلیں۔ ایک ہی سطر میں اور خاتم کے بعد ان پر تین ڈنڈے بنائیں جیسا کہ درج ذیل میں ہے۔ پھر بندھا ہوا شخص اسے اپنی ناف پر رکھے پھر ساتھ ساتھ آیت الکرسی کا ورد جاری رکھے۔ یہاں تک اس کی گرہ کھل جائے اور اسے آزادی مل جائے اور اس کی کل یوں ہوگی۔

۱۱۱ م ۱۱۱

د	ط	ج
ز	۵	۱
و	۱	ج

۱۱۱ م ۱۱۱

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

(۱۷) اور اسی سے ہے بچوں کو رونے سے چھٹکارا مل جائے اور نیند میں سکون

اور اس کے لئے اس کا پاؤں دائیں سے بائیں کی طرف لٹکایا جائے۔  
اس کی شرط یہ ہے کہ اس کے آس پاس پاؤں لٹکائے جائے۔

أَمِنْ هَذَا الْخَدِيثِ تَعْجَبُونَ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ وَأَنْتُمْ  
سَامِدُونَ وَلَبِئْسَ أَفْئِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تَسَعًا

### (۱۸) جادو کو ضائع کرنے کیلئے :

ایک پیالے کے آس پاس آیات اور اہلک لکھیں پھر اس کے ارد گرد مکمل لیکن قاصطے  
قاصطے پر آیت الکرسی لکھی جائے پھر اسے پانی اور شہد میں حل کیا جائے اور جادو زدہ شخص کو  
پلائی جائے یا پانی میں حل کر کے سمور (جادو زدہ) پر چھڑکا جائے یا اس شخص پر چھڑکا جائے  
جو کسی عورت کے ساتھ بندھا ہوا ہو تو وہ فوراً مکمل جائے گا یعنی وہ شخص عورت کی قید سے  
آزاد ہو جائے گا۔

### (۱۹) ڈاڑھ کے درد کے آرام کیلئے :

الف سے طاء تک تمام حروف کا یکے بعد دیگرے نام لکھ کر پکارا جائے اور ہر حرف کو  
اس کے درد کے ساتھ پڑھا جائے پھر

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى وَالَّذِي قَدَّرَ  
فُهَدَى إِهْدَأْ إِهْدَأْ إِهْدَأْ۔ اس سے درد فوری طور پر ٹھیک ہو جائے گا اور یوں بھی  
ہے کہ درد والی طرف نقش کھسکا جائے اور ہر حرف کے لکھنے پر مذکورہ طریقہ سے پڑھا  
جائے۔

پھر تنور پر بھوتا جائے اور اسے بخار زدہ شخص کو کھلایا جائے اور اس کے چھلکے کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر بخار والے کے اوپر لٹکایا جائے۔ اللہ کے حکم سے شفا پائے گا۔

## (۲۱) سردرد کے آرام کیلئے:

اس کے ارد گرد لٹکا جائے۔ اُسْکُنْ بَا وَجِعُ اَوْ يَاصْدَاغُ بِالَّذِي سَكُنَ بِهِ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَلَئِنْ مَا سَكُنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ اسکن بالذی یمسک السموات والارض ان ترولا (آخر نب) پھر اس پر لٹکا دے، شفا ہوگی۔

## (۲۲) غائب کی سلامتی کیلئے: قادی

اس کے ارد گرد لٹکیں اور اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی لٹکیں۔ فَلَمَّا اسْلَمْنَا وَلَمَّا لِّلْجَنِّیْنَ..... قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْیَا تک اور نیند کے وقت آپ اے اپنے دائیں گال سے نیچے پھر پڑھیں سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی پھر آپ کہیں اَللّٰهُمَّ اَرْسِلْ رُوْحَانِیَّةَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ الْغَائِبِ بِمَوْضِعِ كَذَا وَكَذَا پھر آپ مکان کا نام لیں اور اس کا کیا حال ہے اور وہ کس درجے میں ہے اور اپنا چہرہ بھی اسی طرف کر لیں جس طرف وہ ہو اور اپنی اخیل سے اس کی طرف اشارہ بھی کر لیں اور یوں کہے۔ اے فلاں بن فلاں میرے پاس خواب میں آ۔ پھر وہ آپ کو خواب میں آجگا اور اپنے حال سے



## (۲۳) کسی کی خبر لیتا:

جب اس کا بیان اور اس کا انکشاف مراد ہو تو ایک ورق پر لکھا جائے گا اور اس کے گرد یہ نکسیں فلَمَّا رَأَاهُ مُسْتَقَرًّا عِنْدَهُ آخِزًا اور وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا، آخر آیت تک پھر سورہ ہکاجہ شکرمل۔ پھر یہ سب کچھ پڑھے پھر اسے لپیٹے اور اسے سر کے نیچے رکھا جائے گا پس اس کی حقیقت اللہ کے حکم سے ظاہر ہو جائے گی۔

## (۲۴) غائب کو حاضر کرنا:

جس رنگ کے کپڑے پر چاہیں لکھیں یا ایک قسم کا کانٹے دار درخت ہے اس کے پتے پر لکھیں اور اس کی جتنی بتائیں اور اتوار کی رات کو اسے خوشبودار تیل میں دھالیں یہ دن بہتر ہے ورنہ اس کے علاوہ بھی صحیح ہے اور پڑھتے وقت خوشبودار دھونی کے طور پر صندل یا لوبان کی دھونی دیں اور اس پر یہ پڑھیں اِنَّهُ قَارِئٌ مُّسْلِمٌ اِنَّهُ بِنِمْ اَللّٰهُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَقْلُوْا عَلٰی وَاَنْتُوْنِیْ مُسْلِمِيْنَ۔ وَلَمَّا جَاءَ مُوسٰی لِمِیْقَاتِنَا وَكَلِمَةُ رَبِّیْ قَالَ رَبِّ اَرْنِیْ اَنْظُرْ اِلَیْكَ قَالَ لَنْ تَرَانِیْ وَلٰكِنْ اَنْظُرْ اِلَی الْجَبَلِ ..... صَوفاً (ک)۔ اَتٰی اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ یَوْمَ تَبْطِشُ الْبَطْشَ الْکُبْرٰی اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ وَتَوَكَّلْ مِمَّنْ مَّوْنٌ اَبَا تُؤَخَّرُ فِیْ اِخْصَارِهِ (فَاِنَّ الْغَایْبَ یَخْضُرُ بِاِذْنِ اللّٰهِ، پس غائب اللہ تعالیٰ کے حکم سے غائب حاضر ہو جائے گا)

## (۲۵) غائب کو حاضر کرنے کیلئے:

لیکن یہ دوسرے طریقے ہیں اور وہ اس طرح ہیں اسے مضامین کے طریقہ  
 FREE AMLIYAT BOOKS / freeamliyatbooks  
<https://www.facebook.com/group>

پہنچیں اور وہ اس طرح کہ جہاں ایک لگتا ہے وہاں ایک کی بجائے دو اور دو کی بجائے  
پہنچیں اور اسی طرح ظل کی ساعت میں نکلیں جب کہ قرین حوت یا سرطان میں ہو  
اور آپ اس کا نام چاروں کولوں میں نکلیں اور اس کے گرد یہ نکلیں **أَيْنَمَا تَكُونُوا يَأْتِ**  
**بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ** پھر آپ اسے اس کی جگہ پر لانا  
دیں پس غائب فوراً آجائے گا۔

### (۲۶) غائب کے آنے کیلئے:

اس کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اسے آپ درج ذیل حالت میں دو فحوں میں نکلیں  
غائب ہونے والے کا نام اور اس کی ماں کا نام دونوں کے درمیان نکلیں پھر اسے خرقہ کے  
ساگ کی دھونی دیں پھر اسے عید کے دن نمازی کے بعد سے والی جگہ پر دفن کر دیں یا شہر کی  
بڑی مسجد کے اندر یا پاس دفن کر دیں پھر جب عید کو **سُحُور** صبح کو نماز کے دن گزر جائیں وہاں سے اٹھا  
لیں اور دونوں کو غائب شخص کی جگہ پر لٹکا دیں وہ بہت جلد آجائے گا بشرطیکہ صورت کے گرد  
یہ آیات نکلیں۔ **فَرَدَّ ذُنَاہُ اِلَیَّ اَوْہُ کُنَّی تَقَرَّ عَنہَا (آخر تک)** اور صورت اس کی  
یہ ہے کہ آپ ہاکی ایک سطر بنائیں اور دال کو اس کے نیچے نکلیں اس طرح کہ با کا کنارہ  
دال کا سر ہو پھر دال کے نیچے داؤ نکلیں اس طرح کہ دال کا کنارہ داؤ کی ابتداء ہو پھر  
کو داؤ کے نیچے نکلیں اس طرح کہ حاکر داؤ کا آخر ہو۔ اور یہ دوسرے ضلع کا وسط ہو پھر  
آپ حاکو نیچے والے تیسرے ضلع کی انتہا تک کھینچیں۔ پھر دائیں طرف والے پورے ضلع  
کا اس پر عطف ڈالیں جو کہ چوتھا ضلع ہے۔ پھر اس پر اس قدر عطف کریں کہ وہ با سے مل  
جائے پھر آپ حاکو مربع کے درمیان نکلیں اور با کے درمیان ملے گا اور حاک کے دائیں طرف  
زائے نکلیں اور اس کی طرف نیم اور با کے درمیان ملے گا۔



### (۲۷) مرغ کو بانگ سے روکنا:

ایک کپڑے پر نکلیں پھر ایک پاک صاف تیل میں بھگوئیں اور ڈبوئیں پھر اسے چوزے سر پر چاہیں مل دیں پھر وہ مرغ ابھی اذان نہ دے گا۔

### (۲۸) احتلام کو قطع کرنا: شیخ قادری

یہ کہ آپ اس کے ساتھ یہ لکھیں۔ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَمَا أَدْرَاكَ  
مَا الطَّارِقِ ..... وَمَا خَلَقَ تَبَ  
طَائِفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ قَدْ كَرُوْا فَاِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ اے احتلام والا اپنے پاس  
رکھے اللہ کے فضل سے اسے فائدہ ہوگا۔

### (۲۹) حمل کی آسانی کیلئے:

اس عورت کیلئے لکھیں جس کی سہولت دینا مقصود ہو تو اسے ایک منی کے پیالہ میں یا کسی  
اور شے میں لکھیں پھر خاتم لکھیں اور ۹ حروف جو اس خاتم میں ہوں انہیں ۹ ہی سطروں میں لکھا  
جائے اس طرح کہ ہر خط میں حرف الف خاص مراد دوسری خط میں الف عام اور تیسری خط میں الف عام اور چوتھی خط میں الف عام اور پانچویں خط میں الف عام اور چھٹی خط میں الف عام اور ساتویں خط میں الف عام اور آٹھویں خط میں الف عام اور نہویں خط میں الف عام اور دسویں خط میں الف عام اور اسی طرح  
FREE PAKISTANIYAAT BOOKS  
https://www.facebook.com/globefreepakistanyaatbooks/

9 ویں سطر میں تمام حروف پورے ہو جائیں پھر ایک دفعہ سورہ آل عمران پوری پڑھیں پھر اسے  
 متادیں اور یہ دھوون اس عورت کو پلا دیں۔ وہ اللہ کے حکم سے حاملہ ہو جائے گی اور یہی اس کی  
 صورت ہے۔

ا
اب
ابج
ابجد
ابجدھ
ابجدھو
ابجدھوز
ابجدھوزج
ابجدھوزجظ
9 سطر میں اس طرح لکھیں۔

### (۳۰) مفروز کی واپسی کیلئے:

شرط یہ ہے کہ بھاگنے والے کا نام پانچ کے ماننے اس کی گندی پر تھیں پھر اسے  
 مفروز کے لینے کی جگہ پر اس کے سر کی جگہ دفن کریں اس پر ایک بھاری پتھر رکھ دیں وہ اللہ  
 کے حکم سے واپس لائے گا۔

### (۳۱) دوسرا طریقہ:

یہ کہ اسے دھل کی سوجھ میں لکھیں اور دفن کر کے بھاگنے والے کا نام لکھیں پھر  
 FREE KUTUB KHANAAT BOOKS  
<https://www.facebook.com/groups/urduamliyatbooks/>

پانچویں گھر کے درمیان ایک کیل فاصلہ لگا جائے اس کے لینے کی جگہ اس کے سر کے پاس یہاں تک کہ کیل سارا غائب ہو جائے پس وہ شخص واپس آ جائے گا۔

### (۳۲) چچک کیلے دوسرا طریقہ:

جو کہ چچک والے کیلے لکھا جاتا ہے اس کا پہلا ابتدائی حصہ لکھا جائے اور اسے پلایا جائے پس مرض بڑھنے نہ پائے گا بلکہ گھٹنا شروع ہو جائے گا۔

### (۳۳) ساتویں کے زیر کا علاج:

اور وہ اس طرح کے اس دفتی کو مکمل طور پر لکھا جائے اس کے ساتھ ہی بسم اللہ سے پر کر دیا جائے پھر اس آیت کو چاندنی کی انگوٹھی میں لکھا جائے اور پھر سات راتوں کی اچھی ساعت آنے پر رات اس انگوٹھی پر سورہ یسین پڑھیں پھر اس انگوٹھی کو پانی میں ڈبو لیں اس پانی کو سانپ کے ڈسے ہوئے شخص کو پلا دیں۔ وہ اللہ کے حکم سے ٹھیک ہو جائے گا۔

### (۳۴) شر پسند کے شر سے محفوظ ہونا:

خواہ وہ بادشاہ ہو یا کوئی اور شخص ہو اسے نکلیں جبکہ رطل قوت میں ہو پہنے والی گوند کی دھونی دیں پھر کسی حکم کے پاس جائیں یا جس کا آپ کو ڈر ہو اس کے پاس جائیں۔ اس کے شر سے محفوظ رہیں گے۔

### (۳۵) لشکر کو روانہ کرنا:

یافوج کو روانہ کرنا جب وہ محاصرہ کر لے اور یہ اس طرح ہے جیسا کہ ابن سبعین نے ذکر کیا کہ عجم کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ نے ایک شہر پر چڑھائی کی اور اس کا محاصرہ کر لیا۔ اس شہر کا والی ایک ایسے شخص کے پاس حاضر ہوا جس کے متعلق مشہور تھا کہ وہ علم الحروف والنواص کا ماہر ہے پس اس شخص نے اسے 71 شکلیں بنا کر دیں اس طرح کہ 71 شکلیں 4 ضخوں میں بنائیں پھر پہلے وقت کے پیچھے 7 صورتیں اور دوسری کے پیچھے 7 صورتیں تیسری کے پیچھے 11 صورتیں، چوتھی کے پیچھے 14 صورتیں پھر اسے حکم دیا کہ کسی طرح ان کو لشکر کے وسط میں دفن کرنے کی تدبیر کرے لیکن الگ الگ دفن کرے جب اس نے ان صورتوں کو دفن کیا تو اس کے تیسرے دن ہی لشکر کوچ کر گیا جیسے کوئی شکست خوردہ لشکر کوچ کرتا ہے اور ان کی کافی ضروری اشیاء اور قیمتی سامان اس کے ہاتھ لگا۔

سید قادری

### (۳۶) بچے کی عادات و اخلاق کو پسندیدہ بنانا:

جب آپ کا یہ ارادہ ہو تو یہی وقت لکھا جائیگا اور لکھ کر بچے کو پلایا جائے گا پس اس کے عادات و خصائل اچھے ہوں گے اور دودھ بھی بہت خوش ہو کر پیتا رہے گا۔

### (۳۷) دشمن کو نیچا دکھانا:

جب آپ کا دشمن کو نیچا دکھانے کا ارادہ ہو تو اس نقش کو ایک پاکیزہ برتن میں لکھیں اور اسے دشمن کے پاس بھیجیں اس بقایہ اس کے لئے بہت بڑی شکست ہوگی۔

FREE AMLIYAAT BOOKS

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

### (۳۸) حاکموں اور ججوں کی ہیبت:

یہ کہ ہرن کی پتلی کھال پر زعفران کے ساتھ لکھیں۔ اسے عمامہ میں رکھیں۔ مطلوب حاصل ہوگا شرط یہ ہے کہ اس کی لکھائی مشتری کے شرف میں ہو اور زہرہ کا طالع گیارہویں درجہ کا ہو اور دو ستاروں میں ایک بہت اچھا ملاپ ہو اور لکھائی کے وقت دھونی دی جائے۔

### (۳۹) تانبے کی (تختی) لوح میں نقش:

زانچہ کے اعتبار سے زہرہ کا طالع گیارہویں درجہ میں ہو یا اپنے شرف کے درجہ میں ہو لیکن یہ سعادت مند طالع ہونا چاہئے۔ اس سے ساری ہیبت اور ڈر دور ہو جائے گا۔

محمد شبیر قادری

### (۴۰) ورم کا جانا اور شفا پانا:

آپ جس ورم پر چاہیں جسرات کے دن 9 حروف لکھیں یا کسی اور عضو پر جو کہ متورم ہو لکھیں تو انشاء اللہ شفا ہوگی۔

### (۴۱) عرق النساء سے شفا:

کہ عرق النساء پر سونے کی سوئی سے نقش لکھیں پس اس سے شفا ہوگی۔

(۴۲) کسی موذی دشمن کو بیمار کر دینا اور اس کا عضو بیکار کر دینا:  
یہ بات بڑی آزمائی ہوئی ہے کہ جب آپ اس عمل کا ارادہ کریں تو جس طرح ہو

سکے اس کی تصویر بنائیں اس کے سر پر یا دائیں کندھے پر یا بائیں پر آ اور دائیں جانب سج اور بائیں جانب تر اور دل اور اس کے ارد گرد پر دائیں ران پر قدموں کی طرف ب اور بائیں ران پر قدموں کی طرف داور ذکر یا فرج (شرمگاہ مرد یا عورت) پر طا پھر آپ ایک چھری لے لیں اور ان حروف میں سے ایک حرف کو کھرچنا شروع کر دیں جو کہ اعضاء پر لکھے گئے ہیں پس جس عضو پر یہ حرف ہوگا بیکار ہو جائیگا۔

### (۴۳) خرید و فروخت میں نفع کماتا:

ایک آدمی نے ذکر کیا کہ ایک شخص نے اس سے منڈی میں منڈے کی شکایت کی۔ اس شخص کا نام یوسف عطار جلی تھا اس آدمی نے اس کے لئے دو شکلیں تین نفوس میں بنائیں اور اسے اس کے سامان میں الگ الگ رکھ دیا۔ جب اس نے اسے سامان میں رکھ دیا تو اللہ تعالیٰ نے کاہک بھیج دیا۔ اس نے اسے <sup>محمد شیب</sup> سامان فروخت کر دیا اور خوب منافع کمایا اور یہ ان دنوں شکلوں کی صورت ہے۔

### (۴۴) پریشانی کا ازالہ اور تکلیف کا دور کرنا:

جب آپ اس کا ارادہ کریں تو سرطان کے طالع میں ایک قلم بنائیں جبکہ قلم بھی اس میں ہو محل کی ساعت میں جب کہ وہ ظل کی نظر سے گزر رہا ہو یا مریخ کی ساعت میں جبکہ وہ تمام نموستوں سے محفوظ ہو پھر اسی قلم سے نقش بنائیں سرطان کے طالع میں۔

اس سے جو بھی پریشانی و فکر مندی ہوگی مٹ جائے گی اور ہر بھٹی زور ہو جائے گی اور جو قیدی ہوگا رہائی پائے گا جو بھی کسی بندھن والا ہوگا خلاصی ہوگی اور اگر کسی بندھے ہوئے آدمی کی بھٹی پر لکھ لیں تو اس کی گرفتاری سے کھل جائے گی۔



# باب ثانی

## دشمنی میں وفق کی خاصیتوں کے بارے میں

### 1۔ دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کیلئے:

اس کے لئے طاق اعداد نکلیں اور وہ اپنا وزن ط اور اس کے عدد کا مجموعہ 25 ہے۔ اپنے ہاتھیں انگوٹھا کے ناخن پر لکھیں۔ پھر آپ جس کی دشمنی چاہتے ہیں۔ جب آپ اپنے مخالف اور دشمن کے ساتھ گفتگو کریں تو اپنے انگوٹھے کو پکڑ لیں۔ اس سے قہارے پاس اس کا سانس چھوٹا ہو جائے گا اور وہ آپ سے اپنا مافی الضمیر بیان نہیں کر سکے گا۔

### 2۔ لشکر کو شکست دینا:

طاق اعداد کو ایک کھوار پر لکھیں مربع کے دن اور اس کی سماعت میں جبکہ قمر اس کے ساتھ قدرتی ملاپ کر رہا ہو چنانچہ یہ کھوار کسی کے سامنے نہیں چلے گی حتیٰ کہ اسے شکست ہوگی۔

### 3۔ لشکر کی شکست کا دوسرا طریقہ:

اس طرح کہ آپ اپنے ہاتھ میں مٹی پکڑیں اس پر 25 مفردات پڑھیں پھر اسے دشمنوں کے سامنے پھینک دیں۔

FREE FAMILY BOOKS  
<https://www.facebook.com/familybooks/>

وَمَارَقَيْتَ إِذْ رَقَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَى سَهْرَمُ الْجَفْعُ وَيُولُونَ  
الذُّبُرُ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَذْهَبُ وَأَمَرُ

اور یہ 5 مرتبہ پڑھیں اس شرط پر کہ آپ بھیجتے وقت اس بات کی تحقیق کر لیں کہ ہوا  
کارخ انہی کی طرف ہے۔ اس طرح انہیں ذلت آمیز شکست ہوگی۔

#### 4۔ پیشاب بند کرنے کیلئے:

یہ کہ آپ اس کے پیشاب سے کچھ حصہ لیکر کے پیشاب دانے برتن میں ڈال دیں  
لیکن اس سے پہلے اس برتن میں 5 طاق اعداد لکھ دیں۔ پھر بندر کے بازو کی عرق سے اس  
کا منہ پکا باندھ لیں۔ پھر اسے دھوپ میں رکھ دیں۔ پس اس شخص کا پیشاب بند ہو جائے  
گا۔ جب تک پیلے کو وہاں سے نہ اٹھائیں اور وہاں سے مٹی کو نہ نکالیں پیشاب بند رہے  
گا۔

#### 5۔ پیشاب بند کرنا (دوسرے طریقے سے):

اور اس کے ذریعے مباشرت کو بھی باندھا جاسکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ آپ جس پر  
عمل کرنا چاہتے ہیں اس کے کپڑے کا پھلانا لکڑی اس میں ملر دینے وقت کے طاق اعداد اور  
اس شخص کا نام لکھیں۔ پھر اس کے درمیان میں چکڑ کا دل رکھیں پھر کپڑے کو گرہ لگائیں پھر  
اسے ایک ویران جگہ دفن کر دیں پھر ایک خچر کا بول اور آگ کی چنگاری لیں اور یہ چنگاری  
خچر کے پیشاب میں بچھا دیں اور اس وقت آپ یہ کہیں اے قلان بن قلانہ تیری ہمت  
عورتوں سے یا قلاں عورت سے اس طرح بچھا دی گئی ہے جس طرح یہ چنگاری پیشاب

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا۔

پھر جس میں وہ چنگاری بجھائی گئی تھی وہ پانی جہاں بھی دیکھیں اس شخص پر پھینک دیں اور یہ اس سلسلے میں سب سے زیادہ سخت ہے۔

6۔ جسے چاہیں در دسر اور آدھے سر کا در و ہو:

آپ مطلوب شخص کے نام پر آپ کسی تاجے کی تختی یا کسی ورق پر لکھیں پھر آپ یہ آیت پڑھیں۔ فِی قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَرَّادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ..... فَنَظَرُوْهُ نَظْرًا فِی النَّجُوْمِ فَقَالَ اِنَّیْ سَقِیْمٌ۔ عدد کے مطابق یہ چند مرتبہ پڑھیں پھر گندھک کی دھونی دیں۔ پھر کسی دھوبی گھاٹ میں دفن کر دیں جب تک یہ دفن رہے گا در دسر حقیقہ کا در نہیں تھے گا۔

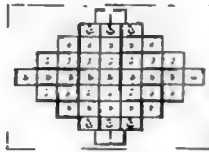
محمد شبیر قادری

7۔ برے پڑوسی کا کوچ کراتا:

کسی موٹی ٹھیکری پر مینے کے آخری بچے کو زحل کی ساعت میں لکھا جائے یا کسی شخص کے دروازے پر لہسن کے پانی اور کالی سیاسی سے لکھا جائے اور بدبودار دھونی دیں اور اس پر یہ پڑھیں خَطُوشِ هَطُوشِ زَطُوشِ طَطُوشِ تَوَكَّلُوا يَا خَدَامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءُ تَبْرَجْنِلُ فُلَانٌ بِنَ فُلَانَةٍ أَوْ فُلَانَةٌ بِنْتُ فُلَانَةٍ وَآخِرُ جُودَةٍ مِنْ هَذَا الْمَكَانِ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَظْمِسَ وَجُوهَهَا فَتَرُدُّهَا عَلَيْنَا أَذْبَارُهَا آیت پھر اسے یا تو مطلوب شخص کے راستے میں یا اس کے گھر کے

## 8۔ دشمن کو بیمار کرنا:

جس شخص کو بیمار کرنا مقصود ہو اس کے نام پر پیر کے دن پہلی ساعت یا آٹھویں ساعت میں ایک لال ٹیکری پر لکھا جائے اور



اس پر آپ سورہ الصمۃ پڑھیں اور اسے اندرائن اور گند جگ کی دھونی دیں پھر نلمائی کو پانی میں حل کیا جائے اور اس سے مٹی گوندی جائے۔ اس سے اس شخص کو تصویر بنائیں۔ اس کا مجسمہ اس کے نام اور اس کی واقعہ کے نام کے ساتھ پھر اس کا منہ کوستے سے کالا کر دیں اور اس کے چہرے میں تموہر (کانٹے دار پورہ) کا کاٹنا گاڑ دیں اور سات سوئیاں چھو دیں۔ جن میں سے چھ سوئیاں چھوئی ہوں اور یہ دو آنکھوں میں۔ دو کانوں میں اور ایک دونوں ہونٹوں میں اور ایک دونوں نتھوں میں چھو دیں۔ ساتویں۔ سولی بڑی ہوگی اسے دماغ میں پیوست کر دیں حتیٰ کہ درمیان میں لٹکے اب اسے ایک تاریک جگہ پر چھوڑ دیں یا اسے کسی یہودی یا مجوسی کی قبر میں دفن کر دیں۔

## 9۔ دشمن کو بیمار کرنا کسی دوسرے طریقے سے:

اس طرح کہ آپ اپنے ایک فساد کے خنجر پر تکیں جو صاف و شفاف ہو۔ جس کی پوزا کی تین اکھیاں ہو۔ یہ در لکھ پہلی ساعت میں یا آٹھویں ساعت میں جبکہ مہینہ گھٹ

رہا ہو نکلیں۔ اس شخص کا نام بھی نکلیں جسے بیمار کرتا چاہتے ہیں پھر اسے آگ میں ڈال دیں  
پس کام ہو جائے گا لیکن یاد رہے کہ اگر اسے صرف بیمار کرنا مقصود ہو آگ نرم ہو اور اگر  
اسے مار ڈالنا مقصود ہو تو آگ بہت گرم اور شعلہ زن ہوگی اور اسے الیوا اور چمک کی دھونی  
دینا ہوگی۔

10۔ عورت کا خون ہمیشہ جاری کرنا: اگر آپ ایسا ارادہ کریں تو سیدھے میں  
مثل کے دن نکلیں مطلوبہ عورت کا نام اس کی والدہ کا نام اور اس کے ساتھ ہی یہ آیت  
نکلیں۔ وَقَجَرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ  
وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسْرٍ فَجَرَى بِأَعْيُنِنَا جَزَاءُ لِمَنْ كَانَ  
كَفُورًا

بِسْمِ اللَّهِ مَجَرِّيَهَا وَمُزْنَهَا قارر السیر  
إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَخَسَتْ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ  
وَأَلْقَتْ صَبِيثَ فَلَانَةٍ بِنْتِ فَلَانَةٍ ذَمَّهَا ثُمَّ تَوَكَّلْ عَلَى الْعَمَلِ الْأَخْمَرِ  
ابْنِ إِبْلِينَ اور آپ سیدھے پر سورہ زلزلہ پڑھیں پھر سیدھے میں سوراخ کر دیں۔ پھر اس پر  
یاک سیاہ پر عمدہ ذبح کر دیں (ایک مرغی ہو یا ایک کوا) ذبح کے وقت آپ کا ہایاں ہاتھ  
پچھے ہو۔ اس کے بعد آپ مندل سرخ یا گندہک کی دھونی دیں۔ پھر اسے پانی میں دفن کر  
دیں پس مطلوب حاصل ہوگا۔

## 11۔ دشمن کا گھر ویران کرنا:

پہلے ایک منونی تھیں کہ میں تارکول سے نکلیں اور اسے ہسائے کے غسل  
خانے کے پانی میں حل کریں اسے آپ کے گھر میں لے آئیں۔ آپ کے ہاتھ کا پانی چاہتے ہیں۔  
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaaibooks/

پس دہر باد ہو جائے گا۔

## 12۔ جسے چاہیں اس کی ہلاکت:

اسے ایک روٹی پر نکلیں پھر اس پر طاق عددوں کے برابر سورۃ رعد پڑھیں۔ پھر وہ روٹی پانچ کتوں کو کھلا دیں اور انہیں کھلاتے وقت یہ کہیں۔ فلاں شخص کا گوشت کھاؤ اور اس کی کھال کے کٹڑے کٹڑے کر ڈالو۔ پس اس طرح ہلاکت اور تباہی و بربادی ہو جائے گی۔

## 13۔ ہلاکت کا دوسرا طریقہ: وہ یہ کہ آپ ایک شمع لیں اور اسے ایک میت پر

بھانیں پھر اس سوم سے آپ اس شخص کی تصویر بنائیں۔ جسے آپ ہلاک کرنا چاہتے ہیں اور یہ اس کی سماعت میں کیا جائے پھر تانے کے قلم سے اس پر خشک حروف لکھیں پھر اسے پتک اور گندھک کی دھونی دیں۔ پھر اس تصویر کا تار اس جھری سے کاٹ دیں جس پر طاق اعداد لکھے ہوئے ہیں۔

## 14۔ میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈالنے کیلئے:

اسے آپ کالی بلی کے کان پر لکھیں اور لکھتے وقت آپ یہ کہیں طلاقاً طلاقاً بنت فلانہ یعنی فلانہ بنت فلانہ کو آزاد کرو۔ لکھنے کے بعد اسے خشک گندھک کی دھونی دیں پھر اسے قرعہ کی سماعت میں پھینک دیں۔

## 15۔ جدائی کیلئے دوسرے طریقہ سے: اور وہ اس طرح کہ اسے آپ خمس نقش

کی صورت میں لڑائی و جدائی کے حروف میں مشترک لکھیں۔ اس طرح کہ پانچویں کا

چوتھا خالی بچ جائے پھر اس میں اوپر کی طرف سے سات تازی حروف بھر دیں۔ پھر آپ اس کے نیچے دو اسم لکھیں پھر ان کے نیچے آبی حروف لکھیں۔ پھر نقش کو دونوں میں سے کسی ایک کی طبیعت کے مطابق بتائیں کیونکہ جدائی ان دونوں کے درمیان قطع تعلق کا جب بنے گی اور اس کی صورت و شکل یہ ہوگی۔

ا	ب	ج	د	ه
۸	۵	۷	۴	۱
۱۰	۲	۳	۶	۳
۲	۳	۶	۷	۵
۴	۱۱	۳	۱۲	۷

محمد شبیر قادری

## 16۔ رشتے سے منع کرتا:

اے آپ ایک بچے پر لکھیں اس طرح کہ اس کے خاتون میں مفردات کو لکھیں اور جنت کے خاتون میں وہ نام لکھیں جسے آپ رشتے سے منع کرنا چاہتے ہیں۔ اگر وہ کوئی جانا بھائی عورت ہے تو اس کا نام اور اس کی والدہ کا نام نقش کے جنت میں لکھیں۔ البتہ اگر کے بعد آدمی کے نام میں مخالف لکھیں پھر نقش کے ارد گرد یہ آیات لکھیں جائیں گی۔

1۔ وَجَنِلْ بَفَنَّهُمْ وَبَيْنَ مَا بَشْتَهُوْنَ۔

2۔ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْنِهِمْ رِيْغًا صُرَّافِيْ يَوْمَ نَخْسُ مَسْتَدِيْنَ

تَنْزِعُ النَّاسَ كَمَا نَهْمُ اَعْجَارٌ نَّخْلٍ مُنْقَعِرٍ قَالَ بَا لَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَہَا

بَعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَوْلُ لَا تَخْتَمِعَانِ حَتّٰی يَلِيْجَ الْجَمَلُ فِي

سَمِ الْخِيَاطِ۔

## کوچ کرتا:

اور اسے کسی بکری کے سینک میں اور اسے یہودیوں کے قبرستان میں دفن کر دیں  
 بدھ کے دن اور جوڑوں کے دن (جنت اعراد کے دن) پھر اسے آپ جہاں چاہیں دفن کر  
 دیں یا اسے حمام کے گھڑے کے پانی میں دھو ڈالیں اور پھر اسے مطلوب آدمی کے گھر  
 چھڑک دیں۔ پس وہ شخص کوچ کر جائے گا اور نقل مکانی کر لے گا۔

## 17۔ کسی ظالم جابر حاکم یا افسر کی معزولی:

یہ کہ آپ اسے کسی کتے کے کندھے کی ہڈی پر چوہے کے خون سے لکھیں اور اس پر  
 سورہ وعدہ یہ پڑھیں پھر اسے اس کے گھر دفن کریں جسے آپ معزول کرانا چاہتے ہیں پس  
 وہ معزول ہو جائے گا۔

## 18۔ مریض کے مرض کی پہچان کیلئے:

یہ کہ اسے مریض کی ہتھیلی کی اندرونی طرف لکھا جائے یا اس کی پانچوں انگلیوں پر لکھا  
 جائے پھر آپ اس پر یہ آیات پڑھیں۔

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصُوعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ  
 وَالْمَآجَاةُ مُؤَسٰى اِلٰفِیْقَابِنَا وَكَلِمَةً رَبُّہٗ۔ پندرہ مرتبہ پھر اس کی حالت پر  
 نظر رکھیں۔ اگر اسے دورہ پڑے تو مرضی کا مریض ہے یا روئے گا تو وہ سوداہ کا مریض ہے



## 19۔ کتے کے کانے کا علاج:

پانچ کیوں پر لکھا جائے ہر یکہ پر سورہ واقد کا پہلا حصہ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ تک۔ 25 مرتبہ لکھیں اور پھر اسے منگ مزیدہ (جسے کتے نے کانا ہو) کو کھلا دیں پس وہ ٹھیک ہو جائے گا۔

## 20۔ قیدی کی رہائی کیلئے:

ایک پتے میں لکھا جائے پھر دعویٰ دی جائے اور دعویٰ میں شروع کیا جائے اور وہ یہ آیت پڑھیں۔

فَلَمَّا رَأَيْنَا أَكْبَرْتَنَاهُ ..... فَكُنَّا مِنَ الْأَمِينِينَ تک 25 مرتبہ

پھر اسے قیدی کو دیا جائے اور وہ اپنی دائیں آستین میں داخل کرے اور اسے اپنے گلے سے نکالے۔ پس وہ جلدی ہی رہائی پائے گا۔ اللہ کے حکم سے۔

## 21۔ قیدی کی رہائی کیلئے:

دوسرے طریقہ سے کہ آپ قیدی کے پاؤں کے نیچے سے مٹی لیں اسے آپ انڈے کی سفیدی کے ساتھ گوندھ لیں۔ پھر اس پر بلاق اعداد لکھیں اور اسے قیدی اپنے پاس رکھے پس وہ اللہ کے فضل سے رہائی پائے گا۔

## 22۔ اسی طرح کا ایک آزمودہ طریقہ:

اسے کئی بار آزمایا گیا ہے۔ اسے ابن سہیم نے بیان کیا ہے وہ یوں کہ آپ ایک چاندی کی انگوٹھی قمر کی ساعت میں بنوائیں اور اس پر شتم کے مفردات نقش کئے جائیں۔ ان میں سے ہر ایک نقش اپنی طبعی ترتیب میں اپنے اپنے محل میں ہو۔ پھر الف سے شروع کریں پھر جیم سے اور اسی طرح آخر تک لیکن الف کے نقش کے وقت یہ آیت سات مرتبہ پڑھیں اور طاء کے نقش کے وقت طاش سات مرتبہ اور ہر حرف سے سات مرتبہ مکمل ہونے کے بعد آپ نکلیں۔

اے ان اسماء کے خادمو! فلاں بن فلاں کو قید سے نکال لاؤ۔ یا اے اس منزل سے جلد از جلد قریب سے قریب کرو ان کلمات کے صدقے آپ اس انگوٹھی سے موم کی شمع کے دو ٹکڑوں پر مہر لگائیں اور ان میں سے ایک قیدی کو دے دیں اور دوسرے کو جیل یا قید خانے کی جگہ دفن کر دیں اور پہلے والے اسماء کو غزالیہ کے ساتھ سات مرتبہ پڑھیں اور نقش لکھتے وقت اور دفن کرتے وقت عود، زرد گوگرد اور صنوبر کی لکڑیوں کی دھوئی دیں۔ اس طرح وہ جلد ہی خلاصی پائے گا۔

## 23۔ محبت اور بھڑکانے کیلئے:

جعرات کے دن انڈے پر اس شخص کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھیں اور اس کے گرد گردیدہ آیت لکھیں **وَلَقَدْ عَلِمْتِ الْجِنَّ أَنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ** اور اسے نرم آگ میں دفن کر دیا جائے۔ ایسی جگہ جہاں اس کو آگ کی حرارت پہنچی رہے اور یہ جلنے نہ پائے پھر اسی حالت میں تین دن تک ہفتہ گزار جائے تو محبت میں اس کی تاثیر بہت زراعی ہوگی۔



## 26۔ ضروریات پوری کرنے کیلئے:

وہ اس طرح کہ اسے خون میں لکھے پھر جس کے پاس چاہیں جائیں وہ تہباری حاجت پوری کرے گا۔

## 27۔ انسان کو سفر سے منع کرنا:

یہ کہ اسے الٹا لکھے جیسے اب و رطوبتی جائے طرمحا لیکن جسے آپ روکنا چاہتے ہیں اس کے کپڑے میں لکھیں پھر اسے الٹا کر ایک طرف رکھیں۔ اس کے بعد اسے سیاہ گدھے کے قد (بیخ) کے ساتھ لٹکا دیں اور لٹکاتے وقت یہ پڑھیں۔

لَوْ اَرَادُوا الْخُرُوجَ لَعَذُوْا كَلْعَدُوٍّ وَلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْیْعَاثَهُمْ  
فَنَبَطْتُهُمْ وَقِيلَ اقْعُوْا مَعَ الْقَاعِدِیْنَ فَرَدَدْنَاهُ اِلٰی اُوْلٰی سِنِّ تَقَرَّعِنَهَا  
وَلَا تَخْرُنَّ وَاَنْتَ عَلِمَ اَنْ وَعَدَ اللّٰهُ حَقًّا وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ۔  
فَضْرِبْ بَیْنَهُمْ بِسُوْرَةِ بَابٍ بَاطِنَةٍ فِیْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرَةٌ مِنْ قِبَلِهِ  
الْعَذَابُ اب۔ پندرہ مرتبہ پڑھے پھر لٹکانے کے بعد کپڑے کو بیخ کے ساتھ باندھ دیں۔ پھر  
اسے اس کی جگہ پر واپس کر دیں پھر بیخ کو ماریں اور یہ کہیں اسے بیخ میں نے تجھے پکڑ لیا ہے  
اور اس جگہ سے اکھاڑ لیا ہے اور فلاں کیلئے تجھے گاڑا ہے۔ اب وہ صرف تیرے گرد گھومے  
گا اور تیرے گرد ہی اس میں اضافہ ہوگا۔ بیٹھے اور سات مرتبہ چکر لگائے اور بیخ کو اسی جگہ  
گاڑیں جہاں ہے آپ نے اسے اکھاڑا تھا۔

## 28- شہد کیلئے:

یہ اس طرح ہے کہ آپ اسے اروی کے سپتے پر الٹا لکھیں اور اس پر سورہ کیف کا ابتدائی حصہ مَا أَتُسْنِيَةَ إِلَّا الشَّيْطَانُ نَكِبَ اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَى آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا 25 مرتبہ پڑھیں پھر تھوک پر لیں اسے لال (گندہ بروڑہ) کی دعویٰ دیں جبکہ آپ اس کے چپے میں ہاتھ ڈال رہے ہوں اور یہ معشوق کیلئے اور بھول جانے کیلئے بھی مجرب ہے۔

## 29- سمندری شکار کیلئے:

اس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ شمع کی موم سے پھل کا حسب منشا ایک پتلا بنا لیں پھر اس کے سر پر طاء اس کی دم یا دائیں طرف زہ اس کی بائیں طرف ج اس کی ناف پر ماء پھر اس کے ارد گرد مَوَاجِ الْبُخْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ لکھیں۔ پھر یہ آیت لکھیں تمام پھلیاں اس جگہ پر اکٹھی ہو جائیں۔ پھر یہ آیت پڑھیں فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا۔ اس شرط پر تمام نقش موم میں گہرے ہوں پھر سے مٹی لیکر اس شمع پر مل دیں اور چھوڑ دیں یہاں تک کہ اسے صاف کریں پھر خشک ہونے کے بعد اسے آگ پر تپائیں وہ ٹھیکرا بن جائے یا ساری شمع پگھل جائے پھر اسے ایک برتن میں ڈال دیں اس کی جگہ پگھلا ہوا سیسہ بھر لیں حتیٰ کہ وہ موم کی طرح ہو ہو پھل بن جائے اور حروف اس پر منقوش رہیں اور سب کچھ جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے وقت ہو۔ پھر حروف جھاڑ لیں اور باقی سیسے کی صورت رہ جائے پھر یہ سیسے کی صورت مجسمہ بن جائے جس میں ہاتھ دیں ہوں آپ کے پاس بہت پھلیاں آئیں گی۔

## تیسرا باب

### وفق کے مزدوجات (جفت اعداد) کی خاصیتیں

اور وہ جفت اعداد کا مجموعہ بدوح (ب دوح) ہے انہیں تو حسب و دہتا ہے اور اس کے اعداد 20 ہیں۔ اس کے فوائد و خواص یہ ہیں۔

#### 1۔ قبولیت اور محبت کیلئے:

یہ کہ آپ ان حروف کو پڑھیں یا اپنی دعا میں آٹھ کی پلوں پر، یا اپنے انگوٹھے کے ناخن پر جدا جدا صورت میں لکھ لیں۔ آخری تحریر یہی ہے کہیں پھر آپ جس کا بھی سامنا کریں گے وہ آپ سے محبت کرے گا اور آپ کی بات کو قبول کرے گا۔ جس کے پاس جائیں گے آپ کے دیکھنے سے اس کی آنکھ دیکھتی رہ جائے گی۔ اس کو لکھنے کا بہتر دن ہفتہ ہے۔ اس کی پہلی ساعت یا آٹھویں۔ اس کے بعد آپ یہ آیت پڑھیں۔ **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَأَ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِندَ اللَّهِ وَجِيهًا**

#### 2۔ اسی کیلئے:

جس شخص کو فریاد ہو کہ میں مانع کی چیز سے پرکھا اور اس میں مانع کی آنکھ کو بھی شامل کر لیا جیسی اس پر لکھا تو اس کا رب بھیجا جائے گا بھی وار د ہوگا

<https://www.facebook.com/FreeAmliyatBooks/>

اس کی بات سنی جائے گی اس کے علاوہ یہ قضاے حاجات کیلئے بھی تیر بہدف ہے۔

### 3۔ اسی مقصد کیلئے:

یہ عمل کئی دفعہ آزمودہ ہے کہ آپ ایک ایسا سیب لیں جو آدھا سرخ ہو اور نصف زرد ہو۔ اپنی تھوک کے ساتھ جود کے دن پہلی ساعت میں یا آٹھویں ساعت میں اس پر بدوح لکھیں۔ پھر اسے کوٹھ یا کٹ (کڑی) کی دھونی دیں۔ جس کی بو آپ سونگھ سکیں۔ پھر آپ نہیں ایک زرد کپڑے میں رکھ لیں اور جس کو چاہیں اس کے سامنے کر دیں۔ پس اس سے عظیم محبت ہو جائے گی۔

### 4۔ اور اسی طرح ایک یہ بھی ہے:

کہ آپ ان حروف کو ایک چھری پر 20 دفعہ پڑھیں اور گوشت کا ٹیس یا کسی کھانے والی چیز کا چمکا اتاریں۔ پھر جسے چاہیں گوشت یا دوسری چیز کھلائیں۔ وہ آپ سے شدید محبت کرے گا اور آپ اس کے دل کے مالک ہو جائیں گے اور عمل آپ کے ہاتھ میں ہوگا یعنی آپ کی مرضی پر چلے گا۔

(2) یا انہیں آپ مٹنی کے پیالے یا اس کے علاوہ کسی اور چیز پر 20 مرتبہ لکھیں پھر اسے دھو لیں پھر اسے اس شخص کی روٹی یا کھانے والی کسی چیز پر چھڑک دیں جسے آپ چاہتے ہیں۔ پس وہ آپ سے محبت کرے گا۔

(3) یا آپ کسی پاکیزہ چیز پر مطلوب کا نام لکھیں اور اس پر بدوح لکھ دیں پھر اسے

FREE AT BOOKS.....pdf  
amivlatbooksi  
https://www.facebook.com/group/amivlatbooksi

مطلوب سوچئے اس سے وہ طالب سے بے مثال محبت کرے گا۔ (4) اور اسی طرح یہ بھی ہے کہ جب کوئی شخص اپنے منہ میں پانی ڈالے اور ساتھ ہی سات مرتبہ بدوح کا ذکر کرے جبکہ پانی اس کے منہ ہی میں ہو۔ پھر اس پانی کو کسی برتن میں ڈالے پس اگر مطلوب اس پانی کو پئے تو وہ طالب سے شدید محبت کرے گا۔

### 5۔ محبت کیلئے:

وہ یہ کہ ان حروف کو آپ چمکاؤں کے خون سے نکلیں پھر نقش میں مطلوب کا نام حرف طاء کی جگہ پر اور طالب کا نام الف کی جگہ نکلیں اور طالب اسے اپنے ساتھ رکھے تو مطلوب محبت سے حاصل ہوگا۔

### 6۔ محبت کیلئے (جو دائمی محبت استوار کرتا ہے): اور یہ عمل جماع کے وقت

عورت کے منہ پر کیا جائیگا۔ اس وقت آپ بدوح پڑھیں گے جبکہ آپ کا منہ عورت کے منہ میں ہوگا۔ اسی دوران جب آپ اس سے کلام کریں تو تھوڑی سی تھوک اس کے منہ میں ڈال دیں اور اگر آپ اسی حال میں ان حروف کو 20 مرتبہ پڑھیں گے اور یہ بہت مناسب اور مکمل ہے۔ اس سے وہ آپ سے دائمی محبت بڑی شدت سے کرے گی اور یہ بہت آزمایا ہوا ہے۔

### 7۔ محبت کیلئے:

یہ کلام بادام یا بندق درخت کا پھل لیں اور اسے اپنے مطلوب اور اس کی ماں کے نام سے تکرار کریں پھر آپ دوسرا درام یا بندق لیں یہ پہلے سے چھوٹا ہو۔ اسے اپنے اور اپنی



والدہ کے نام سے تہنہ دیں۔ پھر ہر ایک کے کنارے پر بدوح لکھ دیں پھر ان دونوں کو لبان (بند گوند) اُکسی اور چیز جس کی چاہیں دھونی دیں۔ پھر ہفتے کو پران دونوں کو کسی جامع مسجد کے محراب میں دفن کر دیں۔ ہفتہ کے بعد آپ خود وان میں سے بڑا اور اسے چھوٹا کھلا دیں اور ان دونوں پر یہ الفاظ کہیں اے فلاں میں نے تجھے اپنے ہاتھ سے پکڑ لیا ہے۔ اَخَذْتُكَ يَا فُلَانٌ بِيَدِي وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَيَّ عَيْنِي 20 مرتبہ۔

### 8۔ محبت کیلئے:

یہ عمل بڑے ہی آزمائے ہوئے اعمال میں سے ہے کہ آپ کالج کاشیشہ لیس جوکڑی میں ہو آپ اس کا نام لکھا کھا دیں اور اس پر بدوح کے حروف ال الگ کر کے لکھ دیں یعنی نقش میں جو جگہ ان کی ہے اسی جگہ پر ~~نقشیں~~ اس کے پیچھے بدوح بھی لکھ دیں اس طرح کہ جب آپ ان کو ککڑی کی طرف لوٹائیں تو ہر حرف اپنی تعمیر پر پوری طرح منطبق ہو جائے۔ اب اپنا نام دونوں جگہوں میں سے ایک جگہ پر لکھ دیں جو کہ معین نہ ہو اور مطلوب کا نام دوسری جگہ پھر آئینے کو اپنی جگہ پر لوٹا دیں پھر انہیں لبان (کند گوند) اور چھوٹی کے انڈوں کی دھونی دیں۔ ان کے لوہ وقت اور دھونی دینے وقت آپ یہ آیت تلاوت کریں۔

يَكَاذِبُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ ابْصَارَهُمْ -

فَلَمَّا رَأَاهُ مُسْتَقِرًّا... آخر تک پوری آیت

فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ أَخِرَ تَكْوِينِ آيَةٍ

وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنْهُ

محرر اے مطلوب کو دے دیں <http://groups.freearmy.com>

بہت اثر ہوگا بشرطیکہ اس کا لوٹنا دعوتی دینے کے وقت ہو اور قرأت جاری رہے حتیٰ کہ آیات کی قرأت 10 مرتبہ پوری ہو جائے۔

## 9۔ حاجات پوری کرنا اور ہر بری بات سے امن حاصل کرنا:

وہ یہ کہ آپ ان کو انگلی کے چھینے پر نقش کریں جبکہ قمر سلطان میں ہونخواست سے باہر اور سعادت سے ہمنار ہو اور ہر کردہ سے، تو اس کی حاجات پوری ہو سکتی ہیں۔

## 10۔ اس عورت کا حمل ٹھہرانا جو بچہ ضائع کرنے کی عادی ہو:

درخت کے مکمل ہونے سے پہلے جبکہ وہ اپنے پتے پھینکتا ہے اور (بالغ ہونے سے پہلے) اپنے پھل گراتا ہے جب آپ اس کا ارادہ کریں تو ہفت اعداد کو چاروں کونوں میں انکے خانوں میں نقش کریں پھر ان پر سورۃ یٰسین <sup>قل</sup> لکھی جائے صرف ایک دفعہ پھر اس خاتم کو مذکورہ آئینے یا درخت پر لٹکا یا جائے۔ پس اس سے اللہ تعالیٰ اس کا حمل قائم اور اس کے بچے کو حمل کے تمام مہینوں میں سلامت رکھے گا اور اس کی پیدائش صحیح اور مکمل ہوگی اور اگر درخت کی بات ہے تو درخت کو اللہ تعالیٰ اس حد تک روکے گا کہ آپ اس کا پھل کھائیں گے۔

## 11۔ چوروں اور جانوروں سے امن میں رہنا:

جب آپ کسی جنگل میں ہوں اور آپ بر خوف ویراس طاری ہو۔ تو اپنے ارد گرد وہ جس پر نقش ہے اس پر سورۃ یٰسین لکھی جائے اور اس میں سے چھوٹے کے درمیان پ ہفت اعداد کو چاروں کونوں میں لکھی جائے اور اس پر سورۃ یٰسین لکھی جائے اور اس میں سے چھوٹے کے درمیان



کارِ مرغ بھی لے لیں اور اگر دونوں حاصل کر لیں تو بہت ہی بہتر ہوگا۔ پھر دونوں کو ملا کر اس سے ایک صورت بنائیں۔ اس پر حروفِ جات (جفت اعداد) لکھ دیں اور اس پر سدا ب اور تنکار کی دعویٰ دیں۔ پھر اگر آپ طالب ہیں تو آپ اپنے پاس تین دن رکھیں اور اگر کوئی اور طالب ہے تو اسے دے دیں۔ اگر اثر ہو جائے تو ٹھیک ورنہ اسے آگ میں ڈال دیں۔ پھر ضرور اثر ہوگا۔


۲۲۰	واقعت	دند
پ	دور	۴
مختار		مختار
۲۲۰	عکس	دند
د	الغرف	ن

#### 14۔ جب آپ کا محبوب دوں ہو

پس اس کی طرف کوئی قاصد بھیجو جس کے ساتھ ایک کبوتر بھی ہو۔ سات مرتبہ بدوح اس کی دم پر لکھیں یا کسی کاغذ پر لکھ کر اس کی دم سے باندھ دیں۔ جب وہ محبوب کے گھر کے قریب پہنچے گا تو اسے بہت محبت ہو جائے گی۔

#### 15۔ جب آپ کسی دسترخوان پر جائیں:

بسم اللہ الرحمن الرحیم سات مرتبہ پڑھو پھر جسے چاہو ایک لقمہ کھلا دو سب لوگ آپ سے محبت کریں گے۔

## 16۔ سمندر کی شکار:

اس کے لئے مفردات کے استعمال کا ذکر گزر چکا ہے جب آپ کا ارادہ ہو جفت اعداد کو دو چٹوں میں لکھو ہر حرف نقش میں اپنی اپنی جگہ پر ہو۔ پھر دونوں کے درمیان میں مآ کی جگہ کسی پر مے کا نام لکھو جس کا شمار کرنا چاہتے ہو پھر ایک کو دوسرے پر منطبق کرو اور ان دونوں پر یہ آیت پڑھوان گائنت الا ضیحة واحدة فاذا انهم جميعاً لَدَيْنَا مَصْرُوفٌ۔ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ۔ یہ تین مرتبہ پڑھیں۔ بہتر ہے بیس مرتبہ پڑھیں۔ پھر اسے اس ہتھیار کے ساتھ باندھ دیں جس سے آپ شکار کرتے ہیں آپ کو شکار بہ لے گا۔

## 17۔ تلوار پر غلبہ کیلئے: محمد بشیر قادری

وہ اس طرح کہ آپ اسے منگل کے دن مرغ کی ساعت میں تلوار پر لکھ دیں۔ پھر آپ کے غلاف جو شخص بھی شمشیر چائے گا آپ کی تلوار زیادہ کانٹنے والی اور غالب ثابت ہوگی۔

## 18۔ درد کیلئے:

جمرات کے دن اس حصے پر لکھ کر دیں۔ جس میں درد ہو رہا ہے اللہ تعالیٰ کے کا

سے نمیک ۴۰ ملائے گا۔

## 19۔ بڑی عمر کی لڑکی کی شادی کیلئے:

ایک نقل لیں جو بند ہو پھر اسے آگ میں گرم کریں پھر وہ لڑکی جو بڑی ہو گئی اور اس کی شادی کا مسئلہ لہا ہو گیا اور ابھی تک اس کی شادی نہیں ہوئی وہ اس پر پیشاب کرے جبکہ وہ گرم ہو پھر اس کے بعد اس پر بخت ادا لائے تیسے جائیں اور دن جمعرات کا ہو۔ پھر اس کا سر کھولا جائے جو کے دن۔ کسی جامع مسجد کے دروازے کے ساتھ یا کسی اور بڑے گھر کے پاس۔ پس اس کی شادی جلد ہو جائے گی۔

## 20۔ جب آپ کسی جنگ یا لڑائی میں ہیں:

آپ مٹی لیں اور اس پر یہ آیت سُبْهُرْمَ لَجْمَعُ وَيُؤْتُونَ الذُّبُرُ پڑھیں اور آپ کہیں یا بدوح سات مرتبہ اور دشمن کے چہرے پر مٹی پھینکیں جبکہ ہوا کا رخ ان کی طرف ہو پس آپ دیکھیں گے کہ یا ہماگ جائیں گے یا ہلاک ہو جائیں گے۔

## 21۔ انکا ذکر جن کا تعلق درمیانی خالی مثلث سے ہے:

اس کا ذکر پہلے گزر چکا ہے اور یہ بعد از وجہ کا ایک طریقہ ہے۔ جو پہلا ہے وہ یہاں دوسرا آباد وسط میں اور اسی میں جو دوسرا ہے وہ آٹھواں ہے جیسا کہ آپ نے آخر تک لکھا۔ پس مکمل طور پر اس کے نویں گھر میں آٹھ مغلاق (چاویاں) ہیں۔ پس اس طرح یہ برابر کے خلوص والی ہوگی جب آپ اس کے سارے قطر جمع کر لیں گے اس کے ضلع برابر

## 22۔ جب تجھے فائدہ کے حصول اور نقصان سے بچنے کی

ضرورت ہو:

تو پھر اللہ تعالیٰ کے اسمائے حق میں کوئی ایسا نام لو جو آپ کے مطلوب کے مطابق ہو یا کوئی ایسی آیت چن لو۔ پھر یہ جنوں سے حساب کر لو اور اس نقش سے پہلے گھر میں اسقاط کی تعداد اتار دو۔ پھر جو کچھ نازل کرو اس کو دگن کر لو۔ پھر اسے دوسرے گھر میں نازل کرو۔ اسی طرح تیسرے گھر میں۔ اسی طرح آخر تک اور اسقاط سے جو بچ رہے اسے چھپنے گھر میں رکھ دو کیونکہ یہی اس کے خیر کا کل ہے۔

۳	۸	۱
۷	۵	۵
۲	۴	۶

اس کی مثال یوں سمجھئے کہ ہم نے حلالہ کے لفظ کو اتارنے کا ارادہ کیا اس کے عدد 66 ہوئے۔ ہم نے اس کا اسقاط جب (12) سے کیا پس وہ 66 پر 5 دفعہ تقسیم ہوئے اور باقی 6 بچے پھر ہم نے اسقاط کے بند سے کو جو 5 ہے پہلے گھر میں اتار دو اور دوسرے گھر میں اس کو ڈبل کر دیا۔ اسی طرح بیان کر دوہ صورت کے مطابق آخر تک۔ جب اپنے محل میں رکھا گیا پھر آپ اپنے خوشبودار دھونی پر لگائیں۔ پھر ضلع یا محل بنانے کے بعد (اگر چاہیں تو) اس پر اسم پڑھیں پھر اسے اپنے ساتھ رکھیں مطلوب حاصل ہوگا۔

۱۵	۴۶	۵
۴۱		۲۵
۱۰	۲۰	۳۶

### 23۔ وسط خالی کے متعلق:

اور یہ خالی الوسط مثلث کے تمام تر تصرفات میں سے سب سے بڑا نتیجہ ہے اور اس کے مخفی رکھنے پر اور اپنی کتابوں میں وضع نہ کرنے پر تمام علماء کا اتفاق ہے تاکہ اس تک عوام الناس کی رسائی نہ ہو پائے اور اسے سینہ بہ سینہ ہی سکھایا جاتا ہے یا اسے ریت میں یا نرم و پاک صاف مٹی میں رکھا جاتا ہے اور کاہر ہو جانے کے بعد اسے مٹا دیتے ہیں۔ اس ذریعے کہ اگر وہ اسے کسی کاغذ یا پتے میں یا کسی شے میں لپیٹ کر رکھیں گے تو ناواقف لوگوں کو اس کا علم ہو جائے گا اور پھر وہ سارے جہاں میں اس کے راز کو فاش کرتے پھریں گے اور اگر یہ تحریری شکل میں ہو تب بھی ان پر یہ راز لاش ہو جائے گا۔ جبکہ اس کی کئی شرائط ہیں اور وہ شرائط وہ ہیں جو اس رسالہ کے شروع میں بیان ہوئیں جیسا کہ امام رحمت اللہ علیہ نے فرمایا اور اسے استعمال میں لانے کا طریقہ یوں ہے کہ آپ اسے اللہ تعالیٰ کی حمد اور اس کی مدد سے شروع کریں۔ اس کے دو بار میں توجہ کریں اور تمام گناہوں سے بخشش طلب کریں۔ پھر اپنے کپڑے اور بدن پاک کریں۔ پھر آپ اللہ تعالیٰ کی خاطر 9 دن روزے رکھیں۔ عورتوں سے الگ تھلگ رہیں اور روزے کے دوران گوشت کھانے سے پرہیز کریں اور پہلا روزہ اتوار کا ہونا چاہیے اور ہر نماز کے پیچھے آپ پڑھیں اور اتوار کی رات کو بھی نماز پڑھیں اور اس کی آیات 16 مرتبہ مغرب کے بعد پڑھیں۔

اسی طرح ہر نماز کے بعد عصر تک۔ جب مغرب کی آذان ہو جائے تو محدود ہے سے انجیر پر



روزہ افطار کریں۔ پھر آپ بغیر تک تازہ روٹی کھائیں۔ پاکیزہ تیل میں ملی ہوئی اور اپنے معدے کو ہلکا پھلکا رکھیں یعنی کم کھائیں۔ اور مغرب کی نماز کے بعد آپ بقطر یا ل 352 اعداد کے ساتھ پڑھیں اور پھر عصر تک باقی اوقات میں تھوڑا تھوڑا پڑھیں۔ جب مغرب آجائے تو جیسا کہ پہلے ذکر ہوا۔ روزہ افطار کریں اور پھر نماز مغرب کے بعد جلیش 343 اعداد کے ساتھ عصر تک پڑھیں پھر مغرب کے بعد دیال 85 اعداد کے ساتھ عصر تک پڑھیں پھر مغرب کے بعد سے عصر تک 329 اعداد کے ساتھ عطشوش پڑھیں پھر ایک مغرب کے بعد 92 مرتبہ الوہیم عصر تک پڑھیں پھر آپ عصر تک 167 اعداد کے ساتھ زقطا پڑھیں پھر آپ مغرب کے بعد سے عصر تک 28 اعداد کے ساتھ جدا یہ پڑھیں۔ پھر مغرب کے بعد سے عصر تک 150 اعداد کے ساتھ طفیال پڑھیں۔ تیسری رات کو مغرب آجائے تو یہ ریاضت فتم ہو جائیگی۔ پھر آپ زعفران اور صنوبر اور سرخ ہینے والی گوند کی دھونی دیں پھر آپ اسے کوشیں اور کباب کے پانی اور کستوری سے گوندھ لیں اور کباب کی شکل بنالیں پھر ضرورت کے وقت اسے خشک کر لیں پھر دھونی کی خوشبوؤں کو چھوڑ دیں جبکہ اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو اور آپ کے پاس نرم ریت کا ٹیلہ یا پاک مٹی ہو پھر آپ اسے برابر کریں اور نقش ریت پر نکھیں لیکن اس کی تحریر کھنے اثار کی ٹکڑی سے ہونی چاہیے یا زیتون سے ہو۔ پھر ایک اس کا ارشاد اتنا پھیلا کر نکھیں کہ وہ اس نقش کے گرد اگرد احاطہ کرے۔ پھر آپ اس کے اوپر جبریل نکھیں۔ پھر آپ حق نکھیں اور اس کو اسی قدر بڑھائیں۔ پھر اس کے اوپر عزرائیل نکھیں پھر آپ نکھیں اور اسے اسی قدر بڑھائیں پھر اس کے اوپر میکائیل نکھیں پھر ملک نکھیں پھر اس کے اوپر اسرافیل نکھیں نقش بنانے میں آپ ان اعداد سے شروع کریں جنہیں آپ خالی الوسطہ نقش کے استعمال کیلئے چاہتے ہیں۔ پھر نقش کیلئے جو اسم آتا ہے آپ جانتے ہیں وہ لیں جو اس کیلئے مناسب ہوں۔ جب آپ پہلے نمبر میں آئیں تو آپ کو ایک وقت پڑھنا ہے۔ آپ دوسرے نمبر میں

نازل ہوں تو آپ بھڑکنا یا دل دو مرتبہ پڑھیں پھر جب آپ بعد والے گھر میں اتریں تو آپ تکبیر تین مرتبہ پڑھیں۔ پھر جب آپ بعد والے گھر میں نازل ہوں تو آپ دیوال چار مرتبہ پڑھیں۔ اب جو گھر خالی ہوگا اب رہی خالی گھر کی بات تو آپ اس کے خادم کو بغیر اترنے کے بلائیں۔ تو آپ یوں کہیں مظلوش 5 مرتبہ پھر جب آپ اس کے بعد والے گھر میں نازل ہوں تو آپ کہیں الوصیم چھ مرتبہ۔ پھر آپ اس گھر میں نازل ہوں جو اس کے بعد میں ہے پھر آپ سات سات مرتبہ زلفا پڑھیں، پھر آپ اس کے بعد والے گھر میں نازل ہوں اور آپ 8 مرتبہ ہدایہ پڑھیں پھر آپ اس کے بعد والے گھر میں نازل ہوں آپ 9 مرتبہ طفیل کہیں پھر جب یہ کھل ہو جائے تو آپ عزرائیل کے نام کے اوپر نقش کے اوپر ایک طرف میکائیل فرشتے کا نام لکھیں اور میکائیل کے اوپر تو پائل، اسرائیل کے اوپر طفیل اور عزرائیل کے اوپر قتل لکھیں۔

پھر جب آپ درہم درہم درہم یا مہ نجات میں سے کوئی معدن یا اس کے علاوہ کوئی پتھر اور جو ہر خرچ کرنے کا ارادہ کریں تو سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد اپنے دائیں بائیں اٹھویں سے انار کی کٹڑی پکڑ لیں اور آپ اسے اپنی تین انگلیوں (انگوٹھا، شہادت اور درمیانی) سے پکڑیں پھر آپ اسے خالی گھر یعنی درمیانے خانے میں رکھیں لیکن پہلے اس میں لکھیں اَجِیْبُوْا اِیْمَا، اَمَرْتُکُمْ بِہِ مِنْ کَذَا کَذَا یعنی میں نے تمہیں جس چیز کا حکم دیا ہے وہ اتنا اور اس قدر پورا کرو۔

پھر اپنا چہرہ پیٹھ کی طرف کر لو۔ اللہ تعالیٰ سے اس بات پر ڈرتے ہوئے کہ آپ نے اس کے ایک سر بستہ راز کو فاش کر دیا اور اس ضرر کے ڈر سے جو حیرتی عقل یا تیز جسم کو اس لئے پیچھے گا کہ آپ نے اللہ کے ایک بہت بڑے راز پر لوگوں کو باخبر کر دیا پھر آپ اس جسم کو چھانٹیں گے جسے آپ درہم درہم درہم یا مہ نجات میں سے کٹڑی کو جھڑکیں گے پھر اپنے پیٹھ کی طرف توجہ کریں پھر اپنے پیٹھ کی طرف دھند اور

تیسری دفعہ 45 بار رکھیں گے اور ہر دفعہ آپ کو (لکڑی کو) گھر میں رکھیں لکھنے کے بعد جیسا کہ ذکر ہوا اور جیسا کہ آپ نے پہلی مرتبہ کیا۔ پھر آپ اپنے چہرے کو پیچھے کی طرف موڑ لیں گے اور لکڑی کو اسی طرح جھاڑیں گے جس طرح پہلی مرتبہ کیا اور اسی طرح جب آپ اس سے فارغ ہوں تو نقش کو اپنے ہاتھ سے ٹھوکر دیں اور یہ عمل دن میں صرف ایک مرتبہ ہو سکتا ہے اور ایک مرتبہ معدنیات، چاندی اور سونے یا اس کے علاوہ کسی اور چیز سے دو جنس طلب نہ کرنا اور اگر آپ انار یا سیب یا اس کے علاوہ پھلوں سے کچھ لینے کا ارادہ کریں تو پھر آپ کہیں گے۔ اے ان اسمائے مبارکہ کے خادمو! قلاں پھل اسی وقت میرے پاس لیکر آؤ۔ پھر آپ خالی گھر میں لکھیں۔ اَجِئْبُوْا اَوْ حَضُّوْا کَذَا کَذَا یعنی جواب دو اور اتنا حاضر کرو۔ پھر آپ پچھلی طرف منہ کر لیں اور لکڑی جھاڑیں اور یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ہوگا اور عدد ذکر سے زیادہ طلب نہ کریں اور نہ ہی وہ چیز جس کا میں نے ذکر کیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

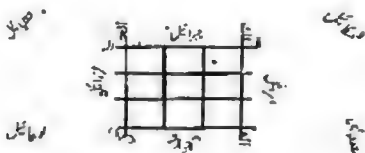
اور اگر آپ مالک بننے والی اشیاء میں سے کچھ لینا چاہیں جیسے شہد، زیتون وغیرہ تو اپنے لئے ایک کھوکھلے لوہے کی چمڑی بنالیں۔ جس کی دونوں طرفین کھلی ہوں۔ جیسے زمین دو زبانی۔ پھر اس کا ایک سرا خالی گھر میں رکھو اور یہ لہائی میں ہوگا اور تھوڑا سا اس کی طرف مائل بھی ہوگا۔ پھر کسی چیز کے ساتھ ہاندھنے کے بعد اس کے سرے کے نیچے برتن رکھ دو تا کہ جب آپ اس سے بے خبر ہوں تو وہ زمین پر نہ گرنا رہے۔ پھر آپ اپنی پچھلی طرف چہرہ کر لیں اور اس پر قائم رہیں یہاں تک کہ آپ کو برتن بھرنے کا علم ہو جائے پھر آپ کہیں اِنْضِرُّوْا بِاَرَاکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلِیْکُمْ یعنی اللہ تم پر اور تم میں برکت دے۔ اب لوٹ جاؤ اور آپ کہیں اِنْضِرُّوْا خِفَا فَا وَثِقَا اور آپ تلاوت کریں وَالْعَصْرُ پھر کہیں اِنْضِرُّوْا بِسَلَامِ شَکْرِ اللّٰہِ سَعِیْکُمْ یعنی اللہ تعالیٰ تمہاری کوشش اور تمہاری ہمت کو قبول فرمائے عمل تمہارے ہاتھ واپس چل جائے گا۔ یہ ایسے ہی پڑھیں گے۔

جیسا کہ آپ نے اسے کیا اور وہاں انگوٹھی کے رکھنے سے پہلے آپ برہیدہ الکبریٰ تین بار پڑھیں اور اسی سے جنات دور ہوگا کہیں۔ اس عمل پر اور آپ پر سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی بھی طمع نہ ہو۔

اور اگر خورد و نوش کی چیزوں میں سے روٹی، حلوہ وغیرہ میں سے کچھ لینا چاہیں تو پھر آپ انگوٹھی کو رکھیں اور اس کے اترنے کے بعد خالی گھر میں نکلیں۔ **أَجِئْبُوْا وَاحْضَرُوْا اُخْبِرْا وَلَحْمًا اَوْ خُلُوْا** یا اس کے علاوہ کوئی اور شے۔ پھر آپ لکڑی رکھ دیں اور اپنے پچھلی طرف نہ کر لیں اور لکڑی کو جھاڑیں پھر آپ توجہ دیں تو یہ سب کچھ ہو جائیگا اور آپ اس سے بھلائی کے کام کا ارادہ کریں جیسے محبت، تقائے حجابہ اور اسی طرح کی دیگر ضروریات کیلئے تو پھر آپ اسے زمین پر رکھ دیں اور اپنی ضرورت خالی گھر میں لکھ لیں اور کچھ انار کے چھلکے پر بٹائیں پھر آپ اپنی ضرورت ایک کاغذ پر لکھیں اور کہیں اے ان اسماء کے خادمو! جواب دیتے میں جلدی کرو اور اس کی علامت ظاہر کرو کاغذ کے گھونے کے ساتھ پھر آپ برہیدہ الکبریٰ پڑھیں سات مرتبہ۔ پس جب کاغذ حرکت کرنے لگے سمجھ لیں کہ جواب آگیا اور اگر ضرورت پوری ہونے میں تاخیر ہو جائے تو پھر پور دھو بی دیں اور اسے سات مرتبہ بھی پڑھیں اس طرح حاجت ضروری پوری ہوگی۔ اگرچہ آپ نے برے کام کیلئے بھی طلب کی ہو یا اس کے لئے بھی ہو جس کا مستحق کوئی نہ ہو پھر جب آپ عمل شروع کریں تو لکھ لیں اور پڑھ بھی لیں جس طرح آپ کو بتایا گیا اور خالی گھر میں اپنی ضرورت لکھ لیں اور وہیوں۔

**أَجِئْبُوْا وَافْعَلُوْا كَذَا وَكَذَا** جواب دو اور اس طرح کرو اور ایک انگ ورق پر صرف لکھو **أَجِئْبُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ وَافْعَلُوْا كَذَا وَكَذَا**۔ اے ان اسماء کے خادمو! جواب دو اور ایسا کر کرو اور **يَسْتَنْوُا إِمَارَةً** اور تم لوگ جواب دینے کا حکم مانو۔ پھر ایک اس طرح برہیدہ پڑھیں جیسے ذکر ہوا اور خادموں پر

بھروسہ کرو ایسے اس پر جیسے آپ چاہتے ہیں کیونکہ ورق حرکت کرتا ہے پھر وہ کھٹے اٹار کی لکڑیوں میں معلق ہو جاتا ہے پس جب آپ اس سے فارغ ہوں تو اپنے ہاتھ سے نقش کو مٹا دو اور ورقہ مذکورہ کو اٹھا لو اللہ تعالیٰ تیری حفاظت کرے اور اس راز کو اس کے اہل کوگوں کے علاوہ کسی کو نہ بتائیں کیونکہ آپ سے پوچھا جائیگا اور یہ اس قدر کافی ہے اس شخص کہنے جو اپنے اصل مال کو محفوظ کرنا چاہتا ہے اور وہی اس کا دین ہے اور نقش کی صورت میں یہ ہے



محمد شبیر قادری

برجہ الکبیر کی دعوت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْمُحِيطِ الْقَدِيمِ الْاَزَلِيِّ الَّذِي جَمَعَ بَنُوْرَ وَجْهِهِ  
الْاَكْوَانِ وَاَمَدَهَا بِقُوِيْ خُرُوْبٍ مَّهْنِيْبَةٍ عَلٰى كُلِّ مَلَكٍ وَقَلْبٍ وَجَنٍّ  
وَشَيْطَانٍ فَخَافَتْهُ جَمِيْعٌ مَّخْلُوْقَاتِهٖ وَاذْعَنْتْ، تَوَاضَعْتَ الْكُرُوْبِيُّوْنَ  
مِنْ اَعْلٰى مَقَامَاتِهَا وَاِلٰهُ سَجَدَتْ وَاِجَابَتْ دَعْوَةَ اِسْمِهِ الْعَظِيْمِ  
الْاَعْظَمِ لِمَنْ لَكَلَمْ بِهِ وَاَسْرَعَتْ الْبَرَاهِيْنُ الْمَكْتُوْبُ الْمَحْكُوْمُ  
فِي الْوَاَحِ قُلُوْبِ الْمُتَضَرِّفِيْنَ بَعْدَ رَهْجٍ، وَاَحْ اُقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ  
اَيْتُهَا الْمَلَائِكَةُ الْعَلَوِيَّةُ وَالْاَزْوَاحُ الرُّوحَانِيَّةُ بِمَا جَمَعَ فِي  
بُخُوْرِ الْاَسْمَاءِ مِنَ الْاَنْوَارِ تَرْمِيْ بِشَهْبِ النَّارِ عَلٰى كُلِّ مَنْ عَصٰى  
الْمَلِكِ الْجَبَّارِ طَهْرًا شَقِيْقًا اَعْلًا غَلِيْقًا اَبْكُوْنُ اِنَّمَا اَمْرُهُ اِذَا

ارَادَ هَيْئًا اِنْ يَقُولَ لَهٗ كُنْ فَيَكُونُ تَكُونُوا الْاَسْمَاءُ طَائِعِينَ  
 وَلِدَاعِيهِ رَاجِعِينَ لِاَسْمِهِ الْعَظِيمِ الْاَعْظَمِ خَادِمِينَ وَمُقَرَّبِينَ بِعِزَّةِ  
 بَطْنِهِ طَهْرًا لَتُونَ اَسْمُحُ شَمَاحُ الْعَالِي عَلَى كُلِّ تَرَاخٍ هُوْرِينَ  
 هُوْرِينَ بَارُوْخُ بَارُوْخُ وَهُوَ الَّذِي يُخَيِّ وَيُهْنِكُ فَاِذَا قَضَى اَمْرًا  
 فَاِنَّمَا يَقُولُ لَهٗ كُنْ فَيَكُونُ كُنْ اِنْ فَاِنْ يُفْنُونَ فِي الْقَدِ بَيْتٍ قَدِيمًا  
 مُنْشِي الرِّحْمَةَ رُكَّامًا اَزْرِي اَزْرِي خَرَمَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ  
 يَكُونُ كَوْنٍ كُرْسِيَّةٍ جَهْرًا جَهْرًا يَخْرُجُ مِنْ دُخَانٍ صُغُوْدًا كَتُوفُ  
 وَمُسْتَحْتَبِرٌ مُهْمِرٌ نَاكٌ فَعْمَلُ شَاخٍ اَلْ اِلَهَ وَيَهٗ اِنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ -  
 خَلَقَ الْاَرْضَ عَلَى بَحْرِ جَارِيٍّ عَجَاجٍ يَتَلَاكُمُ رَاجِرًا وَانْفَرَدَ بِالْوُ  
 خْدَانِيَّةِ فَوْقَ كُرْسِيِّهِ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا. وَاحْضَرُوا اِلَيَّ  
 مَقَامِي هَذَا وَاَرْمُوْا اَبْغَوَاطَ مَنْ نَارَ عَلَى كُلِّ مَنْ عَصَا دَاعِي الْمَلِكِ  
 الْجَبَّارِ بِعِزَّةِ بَرَهِيَّةٍ بِهِ ٢ هُوَ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ كَرِيْدٌ تَتْلِيهِ طُورَانُ كَائِنُ  
 وَجَبَّارٌ تَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ تَرَقَّبُ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ  
 وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - تَرَكَّشَ اَسْهَجُ مُجِيبُ الْمَلَائِكَةِ لِدَاعِيهِ  
 ٢ غَلَمَشُ ٢ غَنَى فَنَاحُ قَرِيْبُ مُجِيبُ حُوْطِيْرُ خَالِقُ الْخُرُوشِ مِنْ  
 قَطْرَاتِ نُورٍ قُدْرَتِهِ فَلَنَهْوُذَ فَاِطَرِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ  
 الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا اُولٰٓئِي اَخْبَحَ مَثْنَى وَثَلَاثَ وَرُبَاعَ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ  
 مَا يَشَاءُ اِنَّ اِلَهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - تَرَشَّانُ كَظْهَرُ هَبْ صَلَاحُ  
 وَهُوَ لَا يَشْفَعُ كَلِيْخُ بِاسْمِهِ - يُجِيبُ دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّينَ قَلَمُذُ قِيَوْمِ  
 اَخَاطُ عَلَيْهِ كَاتِبَاتُ اَحْمَعِينَ الْقَلِيْبُ قَبْرَاتُ غِيَا هَا كَيْدُ هُوَ لَا مَالِكِ  
 يَوْمَ الدِّينِ لَهٗ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَفِيهَا هُوَ شَاهِيْرٌ -

كَهْطُهُوْنِيَه بِحُكَّامٍ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّ الْإِسْمِ الْأَعْظَمِ مَنْزِلُ  
الْوَحْيِ عَلَى الرُّسُلِ مِنْ سَرَادِقَاتِ الْعِظَمَةِ مِنَ اللُّوْحِ الْمُخْفُوظِ  
أَلَا مَا أَجَبْتُمْ دَعْوَتِي - وَاحْضَرْتُمْ خَادِمَ هَذَا الْوَقْفِ بِاسْمِ اللَّهِ  
عَجْجُ يَا شَهِيْرُ غَايِبِ الْمَلَكُوتِيَّةِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ أَلْكَافِ وَالنُّونِ  
وَبِاسْمِهِ أَجْهَذُ بَدْوَخِ الَّذِي يَدُوْرُ بِهِ الْفَلَكَ الدُّوَارُ وَبُعْتُ مَنْ  
فِي الْقُبُوْرِ يَوْمَ النُّشُوْرِ أَجِبِ الدَّاعِيَ يَا شَاهُوْنَ - إِنْ كَانَ  
الْأَصْنَعَةُ وَاجِدَةً فَإِذَا لَهُمْ جَمِيْعٌ لَدَيْنَا مُخْضَرُوْنَ.

جو کچھ میں اپنے استاد صاحب سے سنا دہ ختم ہوا۔

## محمد شمس خاتمہ

۱۔ اس کے مشہور فوائد میں سے مثلث مہدیہ ہے اور یہ حاجتوں کو پورا کرنے  
میں فوری اثر رکھتی ہے اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ آپ اس کے تین ہندسوں کو وسط میں  
اتاریں اور وہ تین ہندسے 334 ہیں اور دال کے خانے میں ایک کم کریں 333 اور واؤ  
کے گھر میں ایک زیادہ کر دو یعنی 335 اب طالب و مطلوب اور اپنی حاجت کو الف کے  
خانے میں اتاریں اور با کے خانے میں ایک کا اضافہ کریں۔ پھر جیم کے خانے میں بھی  
ایک کا اضافہ کریں پھر یا اور واؤ کے خانے جمع کریں اور اسے اصل سے ساقط کر دیں اور  
باقی کو زاء کے خانے میں اتار دیں اور ح کے خانے میں ایک کا اضافہ کریں پھر ایک کا  
اضافہ کر کے خانے میں۔ یہ اس صورت میں صحیح کونوں اور اختلاص کی گنتی مکمل ہو گئی۔  
دہی 1002 پھر اس صورت میں کی گنتی کے ساتھ پڑھو اور دعا کے ساتھ۔ پھر اسے

پاں رکھے مطلوب حاضر ہوگا۔ (اس کی مثال محمد احمد کو عطا کرتا ہے) ہم نے اس کے ساتھ  
ایسی لیا جو پہلے گزر چکا ہے اور وہ اس طرح ہے۔

## 2۔ جس کیلئے چاہیں ہاتھ کو بھیجنا:

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مدد نکالیں:

اِنَّهُمْ قَرٰنًاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيَاطِيْنَ عَلٰی الْكَافِرِيْنَ نُوَزِّلُھُمْ اَزْۤا

اور وہ 2445 بنتا ہے۔ اس کا تہائی حصہ وسط میں رکھیں اور جیسا کہ مثلث صمد یہ  
میں گزرا ہے۔ اسی طرح مکمل کریں۔ پھر آپ یہ آیت پاکیزہ دعوتی کے ساتھ اس کے  
ہندسوں کے ساتھ پڑھیں پورے اطمینان سے یہ کہیں۔ اس نقش کے خادمہ امیری حاجت  
پوری کرو اور میرے پاس غلام کو لاؤ اور ایسا اور ایسا کرو۔ انشاء اللہ مطلوب حاصل ہوگا۔

محمد شہید قادری  
۷۸۶

۳۳۳	۳۳۴	۳۲۰
۲۳۶	۳۳۳	۳۲۲
۳۲۳	۳۳۳	۳۳۵

## 3۔ اسی طرح اس آیت کا عمل:

وَمِنَ الشَّيَاطِيْنَ مَنْ يَّغْوِي صُوفٍ لَّهٖ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ

وَمِنَ الشَّيَاطِيْنَ خَافِظِيْنَ  
یہ بھی ہاتھ کو مطلوب کی طرف بھیجئے کہیں گے۔ اس کے مدد نکالئے جائیں گے اور وہ





نقش کا دن ہوگا پھر بارہ سے، اور باقی کو آپ پہنی ساعت سے گنیں گے۔ اس دن سے جہاں پر عدد ختم ہوگا وہی نقش کی ساعت ہوگی اور نقش اس ساعت کے کوکب کی معدن پر ہوگا۔ پھر اسم کو پندرہ پر پھینکیں اور پھینکنے والے عدد کا نصف۔ اس کے ساتھ آپ اسے دال کے خانے میں اتاریں پھر اس میں طرح کے عدد کا اضافہ کریں۔ پھر اسے یا کے خانے میں نازل کریں۔ پھر واؤ کے خانے میں اور بعد میں الف کے خانے میں اسی طرح سے پھر آپ اسے جبر کے ذریعے حام کے خانے میں اتاریں کیونکہ اس کا استحقاق زیادہ ہے پھر عدد کا اضافہ کریں جبر کے سوا کسی اور پر۔ پھر اسے جیم کے خانے میں رکھ دیں پھر طرح کا بندرہ دو گنا کیا جائے گا اور آپ اسے جبر کے ساتھ طاء کے خانے میں رکھیں گے اب تساوی الاطلاق وہ (مثلث جس کے سارے ضلع برابر ہوں) اور تساوی الاقطار جس کے زاویے برابر ہوں مکمل ہو گئی۔ اسم عدد کے ساتھ پھر اسم وسط میں رکھیں اور اس پر اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک اسم چڑھیں۔ جو اس شخص کے نام کا مرتب بننے کے لحاظ سے وافق ہو۔ یہاں تک کہ پہلی مرتبہ بنی متحرک ہو جائے یا اس کے علاوہ اس کا ٹیپہ لگایا جائے اور اسے حاجات کے پورا کرنے کیلئے پاس رکھا جائے جیسا کہ پہلے ذکر ہوا۔ اس کی مثال جیسے ایوب کا نام جب ہم اس سے وہ طریقہ اختیار کریں جو اس سے قبل مزر چکا ہے تو اس کی صورت یوں ہوگی۔ اور اس کا موافق اسم اللہ تعالیٰ کا نام واحد ہے اس مثلث کی طبعی صورت یوں ہوگی۔

۲	۱۴	۳
۷	ایوب	۱۲
	۵	۴

۲	۱۰	۳
۷		۸
۶	۵	۴

### 6۔ شفا کیلئے:

جو کوئی اسے اپنے پاس رکھے گا اس سے لطف اندوز ہوگا۔ اپنے تمام معاملات میں  
 اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہِ کا شکر اپنے پاس رکھے اس کی صورت یوں بنے گی۔

### حل مشکلات کیلئے

۳۷	۴۲	۳۵
ول	حل	م
۸	۱	۵

عبادہ	لطیف	اللہ
۶۷	۸۵	۱۲۷
۱۲۸	۶۵	۸۶

لاکھون فلاں	اون لکھ	کال سرا
۱۱۱۳	۲۳۸	۷۱۰
۲۳۵	۷۰۸	۱۱۱۴

## 7۔ اچھائی اور برائی کیلئے ابوالفتح صوفی کی مثلث

طریقہ یہ ہے کہ آپ اللہ عطف کے عدد لیں مثلاً پہلے اس کے اصلی اعداد کا نام لیں پھر ان کو 12 سے ضرب دیں اور اس کا نام ہوگا خارج محفوظ پھر آپ کہیں گے فلاں بن فلاں نہ کا دل فلاں بن فلاں پر۔ اے مولا اپنے اسم عطف کے عدد لیں اس کو پیشانی سے قابو کر، پھر اس پر اصل کے زیادہ ہونے کے بعد ان کلمات کے اعداد سے محفوظ کو ملاحظہ کر دیں۔ پھر آپ باقی صبح جہائی کو لے لیں۔ اگر اصل صبح نہ ہوئی تو اس پر کلمات کا اضافہ کرتے جائیں یہاں تک دو صبح ہو جائے اور اس کے بعد بچے مثلث کی محتاج (چابی) کو نازل کرو اور زیادہ کو آخر تک اصل کے ساتھ لایا جائیگا اور نقش کے ارد گرد اللہ عطف (آخر تک) لکھا جائیگا اور آپ پڑھیں گے یا عطف نقش پر پڑھیں گے ضلع پورا ہونے کے بعد لیکن یہ سب کچھ خوشگوار ہوا میں ہوگا اور ہر 100 کے بعد آپ برعہ پڑھیں گے۔ اسے طالب اپنے پاس رکھے گا تو مطلوب حاصل ہوگا اور یہی اس کا اصلی طریقہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷

## 8۔ اسی میں اللہ تعالیٰ کا نام عزیز ہے

وہ دائمی عزت والا ہے اپنے معاملے پر غالب ہے کوئی شے اس کی برابری نہیں کر سکتی اور عزت اس کے اوصاف کمال میں سے ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس سے اپنے رسولوں اور اپنے مومن بندوں کو خاص کیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا: **وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ**

### اس کے خواص:

بلندی، غلبہ اور دشمنوں پر قہر کیلئے ایک مشترک مریع میں اتوار کو شمس کی ساعت میں اور اگر حمل میں ہو تو بہت ہی مناسب ہوگا۔ اگر کوئی ذلیل و رسوا شخص جس کی کوئی پروا نہ تھیں کرتا وہ بھی اسے پاس رکھے تو دنیا اس کی مطیع ہو جائے گی اور دول و امیری کیلئے بہت آزمایا ہوا ہے اور اس سلسلے میں اس کا بڑا اثر ہے اور کائنات میں سے اس کے ذکر کرنے والے پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور لوگوں میں اس کی بات کو کوئی رد نہیں کرتا اور جو شخص اسے ہر روز 94 مرتبہ ”ز“ کی ضرب کے ساتھ ذکر کرے خواہ وہ کتنا ہی رسوا ہو اللہ تعالیٰ اسے عزت بخشے گا اور اس پر تمام رزقوں کو وسیع کر دے گا اور جو ہر فرض نماز کے بعد 41 مرتبہ اس کا ذکر کرے بڑے بڑے جابرین کی گردنیں اس کے سامنے جھک جائیں گی اور اس کے مشترک مریع کی شکل یوں ہے اور اس کا ستارہ مشتری ہے اس کی معدن قصیدہ (قلبی) ہے اور اس کی بخور (دھوئی) حبالہسان (لبسان کے دانے) ہے اور اس کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اسے ہر نماز کے بعد تین مرتبہ اور اسم کے ذکر کے بعد 41 مرتبہ پڑھیں

ع	ز	ی	ز
۲	۱۵	۵۸	۱۹
۶	۱۳	۸	۶۷
۱	۵۹	۱۸	۱۳

رَبِّ أَوْفِقْنِي مَوْفَقَ الْعِزِّ وَالْكَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْجَلَالِ حَتَّى  
لَا أَجْذِبَنِي ذَرْبًا وَلَا ذَقِيقَةً إِلَّا وَقَدْ عَشَاَهَا مِنْ عِزِّكَ مَا يَمُنُّهَا مِنْ  
الَّذِلِّ يَغْنِيكَ حَتَّى أَشَاهِدَ ذَلِكَ مِنْ سِوَايَ لِعِزَّتِي بِكَ مُؤَيَّدًا  
بِدَقِيقَةٍ مِنَ الرُّعْبِ يَخْضَعُ لَهَا كُلُّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَجَبَّارٍ غَنِيْدٍ وَأَبْقِ  
عَلَيَّ ذَلِكَ الْعِبَادَةِ فِي الْعِزِّ بَقَاً يَبْحَثُ لِسَانُ الْإِعْتِرَافِ بِقَبِيضِ  
لِسَانِ الدَّعْوَى إِنَّكَ أَنْتَ الْغَزِيْرُ الْجَبَّارُ الْمُفَكِّرُ الْقَهَّارُ وَقُلْ الْحَمْدُ  
إِلِلَّهِ الَّذِي لَهُ يَتَّخِذُ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ  
لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الدَّلِّ وَكَبِيرُهُ لَكِنِّيْرًا۔

## 9۔ تسخیر کیلئے:

سورہ نعر کے انداز مثلث میں رکھے جائیں اور اسے گھر میں لٹکا یا جائے پس لوگ  
اس کے پاس جوق در جوق آئیں گے خوشی سے اور مجبوری سے اور یہ سعید طالع ہوگا۔

## 10۔ حکماء کے طلسموں میں سے گھر کے محافظ کا طلسم:

مال کا کدبان (نرم پتھر) کے پتھر سے ایک بت بنایا جائے جو ہر لحاظ سے مکمل ہو اس کے ہاتھ میں تلوار دیں۔ جب مرغ میں شرف کی ساعت ہوگی منگل کو پہلی ساعت میں یا آٹھویں ساعت میں اور ہلال کے چاند کی طاق تاریخ ہو تو ایک کالی مرغی ذبح کریں اس میں کوئی اشارہ نہ ہو۔

سب اس کے خون سے ناریہ حروف اس کے اعضاء پر نقش کریں اور اس کی پیٹھ اور پیٹ پر یہ اسم نکلیں۔ زیادہ صحیح یہ ہے کہ یہ چوتھی ساعت میں ہو اور وہ عطار دے۔ پھر نقش کے وقت اسے دھونی دیں اور اسے سرخ صوف میں پیٹ دیں اور اسے مکان کی دہلیز کے نیچے دفن کر دیں جس کی حفاظت تم کرنا چاہتے ہو پس جب کوئی چور ڈاکو آئے تو وہ کوئی چیز پکڑے اور کوئی کھڑا ہونے والا اس کے لئے دروازے پر کھڑا ہو جائے اور اس کے ہاتھ میں تلوار ہو اور اگر وہ اس سے الجھے تو اسے قتل کر دے۔ جب تک وہ اس کے لئے قربانی نہ دے اور اس کے لئے اپنی بخور نہ جلائے کامیابی نہ ہوگی۔

## 11۔ بت کی پیٹھ پر کیا نقش کرنا ہے:

عطار کی ساعت میں اس کے پیٹ پر قَلَّلَ لَطْفَهُ مَرَزَجُجْ، غَمُوصُ فَهْهَ حَمُوءُ، هَبَزَ دَوْخُ تَوَكَّلْ بِأَطْلَهَابِ الْخَانِ بِخَوَاسْتِهِ هَذَا الْقَالَ اور اس نقش کے وقت زرد گوند اور نند اور خوشبودار گوند کی بخور جلائیں۔ جب آپ کوئی چیز پکڑنا چاہیں تو کوئی قربانی دیں اور کوئی بخور جلائیں ورنہ کسی چیز کو تم نہیں پکڑ سکو گے۔ اسے

## 12۔ دوستی کا طلسم:

یہ گیارہویں گھر کیلئے ہے جو چاہے کہ وہ کسی ایسی جگہ سے متصل ہو جو بادشاہ کی جگہ ہو تو وہ اپنی پیدائش کے طالع کے لحاظ سے ایک صورت بنائے یا اسکے سوال کے طالع کے مطابق اور اس صورت کو اپنے مشہور نام سے یا طالع سے بلایا کرے اور دسویں گھر سے خوش قسمت دور کرے اور دسویں گھر والا طالع والے سے متصل ہونا چاہیے محبت کے لحاظ سے اور گیارہویں گھر والا مسعد ہونا چاہیے اور طالع کے علم سے آشنا ہونا چاہیے اور طالع والے سے بھی باخبر ہو جو کہ تیری مرغوب کو ثابت کرے اور تیرے مطلوب پر کامیاب ہو۔

## 13۔ چوہوں کا بھگانے کیلئے:

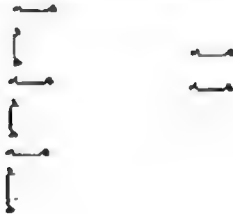
گھر سے اور گندمی سے چوہوں کو بھگانے کیلئے آپ سرخ گوند کے صحیفے میں نقش بنائیں جبکہ طالع اسد اور شمس سے وجہ اصل میں ہو۔ پھر اسے ایک جگہ پر رکھ دیں اور وہ یہ ہے۔

## 14۔ نکھیاں بھگانے کا طلسم:

سرخ گوند کے صحیفے میں نقش کیا جائے جبکہ طالع عقرب کی وجہ ثالث میں ہو اور اس میں سرخ بھی ہو اور یہ کام کسی جگہ پر کرے۔ وہاں نکھیاں نکلیں داخل ہوں گی اور وہ یہ ہے۔

FREE AMIR ALI BOOKS  
<https://www.facebook.com/group/amiraliyatbooks/>





## 15۔ بادشاہوں سے محبت کا طلسم:

بادشاہ ستارہ شمس کیلئے ہوتے ہیں ستارہ شمس کے جوہر سے اس کے دن کی پہلی ساعت میں ایک صورت بنائیں جبکہ شمس برون حمل میں اور قمر برج اسد میں ہو ان دونوں سے زحل کو گرا دیں۔ بقیہ ستارے ان دونوں کی طرف بہت حسین شکل سے دیکھیں گے۔ پس آپ کی بھی ایک شکل ہے جب آپ یہ کام کر لیں گے تو بادشاہوں اور بڑے لوگوں سے آپ اپنے سارے کام کروائیں گے۔

## 16۔ کاغذ:

روضۃ العلوم میں آیا ہے اور اس پر بہت مدت سے عمل ہو رہا ہے اور مجرب ہے اور اس میں کوئی شک نہیں اور یہ اس طرح سے ہے کہ اس آیت شریف کے اعداد جمع کریں  
 واذا شئنا بدلنا امنا لھم تبدیلا اور وہ 2220 بنتا ہے اور اس آیت کے اعداد  
 من لدن ربنا تقدیر اور یہ بنتے ہیں 2401 دونوں کا مجموعہ 4612 بنتا ہے اس کو  
 65 سے ضرب دیں اور خالی اوسط میں کیلیاں ہے۔ اس کا حاصل ضرب 300365 بنتا  
 ہے۔ یعنی تین سو ہزار تین سو پچیس۔ بعد ازاں ہر ایک کے برابر کاٹیں۔ اس ہر خالی الو۔ ہر جنس

دفع بنائیں پھر صرف ایک عدد سے افتتاح کرتے ہوئے اس کے دائروں پر لکھیں اور یہ عدد اس کے وسط کے گھر میں ہو۔ پھر اسے ایک گھور کی چٹوں والی شاخ پر بچھا دیں جو چوڑی ہو اور گھر کی چھت سے لگی ہوئی ہو ایک رسی کے ساتھ پھر اونچی ہو کچھ کم بھی ہو تو مضائقہ نہیں۔ پھر وہ گونا گونا کترا ہوا پتہ اس پر مضبوطی سے چپکا دیں اور اسے سفید رومال سے باندھ دیں اور بخور اس کے نیچے جلائیں اور بخور ایک رطل زعفران اور ایک رطل گھریا یا یازر گوگرد۔ دونوں کوٹی ہوئی ہوں اور یہ کسی ایسے گھر میں ہو جس میں سوائے آپ کے کوئی اور داخل نہ ہو اور آپ مکمل پاکیزگی میں ہوں جب تک آپ خلوت میں رہیں۔ روزہ سے رہیں اور کسی سے کلام نہ کریں اور آپ دونوں آیات کو اول آخر کر کے تلاوت کریں۔ تمام عدد کے ساتھ اور یہ پانچ دن ہو گا یا کچھ زیادہ۔ حالانکہ پانچ دن ہی میں یہ عمل کیا جائے اور اسے ختم کیا جائے۔ اور یہ شرط نہیں ہوگی کہ کاغذات تدبیر کے مطابق ہوں بلکہ جس قدر کاغذ ممکن ہو اس حساب سے ہو۔ پس عدد پورا ہونے تک وہ پھر جائیں گے اور وہ 300365 ہے اور اللہ تعالیٰ کے غیب سے ہے اور یہ ساری عمر میں صرف ایک مرتبہ ہے اور دوسری مرتبہ کرنے کی ضرورت ہی پیش نہیں آتی اور اس کی اجازت بھی ہے اور اذن بھی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے اور یہ بڑی آزمائی ہوئی ہے اور اس پر عمل ہوتا رہتا ہے۔ پس اس کی قدر پہچان لیں پھر جب گھر بخور کی خوشبو سے معطر ہو جائے تو صبر کرنیں یہاں تک کہ دھواں ختم ہو جائے اور قبولیت کی نشانی یہ ہے کہ سببہ دائیں طرف گھومے گی لیکن عمل پورا کرنا ضروری ہے۔ اللہ بہتر جانتا ہے اور اسی کی طرف لوٹنا اور واپس جانا ہے۔

## 17۔ یہ نقش محبت کیلئے نہایت نفع بخش اور ضرورت پوری

کرنے والا ہے:

نفس مقلوب میں خواہ جیسی بھی ضرورت کیوں نہ ہو بہت بڑا فائدہ ہے اور عمل کا طریقہ یہ ہے۔ اس کے وسط میں حاجت کے اعداد اتاریں جیسے ”استحباب نفع“ یعنی نفع حاصل کرنا یا نقصان کا دور کرنا یا ظالم کو ہلاک کرنا ہم کہتے ہیں میرے لئے ایسا اور ایسا کر اپنے نقصان دہ اسم کے مدقے۔ مثلاً اَوْ مَغْطُوف اَوْ الرَّزَاقِ وَتَجْمَعُ ذَالِكَ۔ پس اسے آپ جمع کریں اور اس پر 818 عدد کا اضافہ کریں۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ الرَّحْمٰنِ اور اسے وسط میں اتاریں پھر عدد کو لیکر اس میں ایک کا اضافہ کر کے 20 والے گھر کی طرف چل پڑیں۔

۱	السابع	الثانی	ج
الرابع	۶	۳	الخامس
۸	الثامن	الاول	۲
السادس	۴	۵	الثالث

پھر اوپر والے ضلع میں آباد یعنی بھرے ہوئے گھر کے عدد کو جمع کریں اور اس سورہ یسین کے اعداد جو 226615 ہیں میں سے منفی کر دیں اور جو بیچ جائیں اسے گیارہویں گھر میں نازل کریں پھر اسی طرح نقش کے آخر تک چلتے جائیں پھر اسے لگا دیں پھر اس پر یسین لکھ دیں جبکہ بخود اس کے نیچے ہوتا مقصود فوراً حاصل ہوگا اور وہ یہی ہے جیسا کہ

آپ دیکھ رہے ہیں۔ خوب سمجھ لیں اور یاد رکھیں اللہ اعلم۔



جائیں تو وہی اسم تلاوت کریں جو سوتے وقت پڑھا تھا اور وہ یہ ہے

سبحان الحي الفتاح اتنا پڑھیں حتیٰ کہ صبح ہو جائے پھر جب صبح ہو جائے تو پھر کسی بھی شے کی پشت پر ختم لکھیں اور اسے اپنے پاس ضرورت کے وقت کیلئے جمع کر لیں پھر جب تمہیں کوئی بڑی یا چھوٹی ضرورت پیش آ جائے تو آئینے کو اپنے ہاتھ میں رکھو اور بخور کو آزادانہ جلائیں اور دعوت کو پڑھنا شروع کریں۔ دعوت سے پہلے تین بار سورت کو اس طرح پڑھیں جیسے کہ پہلی دفعہ نازل ہوئی۔ پھر دعوت کو تلاوت کریں اور آپ مسلسل دعوت کو پڑھتے رہیں یہاں تک کہ خدیم (غلام) آئینے کے درمیان میں کھڑا ہو جائے اور وہ خدیم ایک سرخ آدی روشن پہرنے والا اس کے ظاہر میں بھلائی ہی بھلائی ہے۔ پس وہ آپ پر سلام کہے گا اور وہ آپ سے کہے گا کیا چاہتے ہو اپنی حاجت طلب کرو کیونکہ وہ اس ضرورت کو پورا کرنے میں بڑی جلدی کرتا ہے۔ آپ کوئی بھی ضرورت چاہیں اور جس حالت میں چاہیں اور خبردار پھر بھی خبردار کہ آپ اس سے گناہوں میں سے کسی گناہ کے کام پر کوئی خدمت نہ لیں کیونکہ اس طرح کر کے کبھی کامیاب نہ ہوگا اور زمین لینے میں اور دوزخ کو قریب کرنے میں اور چھپے ہوئے خزانوں کے اظہار کیلئے ان سے بے اعتنائی کر، اے مرید پس تیرے زہر کے مقدار کے برابر ہی تیری ترقی اور وقار زیادہ ہوگا اور صحیفہ ثانیہ میں یہ انگوٹھی کی صفت ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وہ	اموات	ما	نیلہ	ظہر
نیلہ	ظہر	ما	م	ظہر
نیلہ	نیلہ	نیلہ	نیلہ	نیلہ
نیلہ	نیلہ	نیلہ	نیلہ	نیلہ
نیلہ	نیلہ	نیلہ	نیلہ	نیلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لیکن اب خاتم کے خانے الگ الگ حروف سے لکھیں گے اور یہ طریقہ آسان صحیح اور قبولیت والا ہے۔ اور یہ وہ دعوت ہے جسے آپ سورہ قدر کو تین بار پڑھنے کے بعد پڑھیں گے اور دعوت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا  
اَدْرَاكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ - لَیْلَةُ الْقَدْرِ مُبَارَكَةٌ عَطْرُیَّةٌ زَهْرُیَّةٌ نَزَلَ فِیْهَا  
الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ وَنَشَرَ فِیْهَا الْجَنَاحُ الْاَخْضَرُ عَلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ  
وَاجْمَلْتَ فِیْهَا الْمَلَائِكَةُ الْكُرُوبِیْنَ وَسَجَدَتْ فِیْهَا اَهْلُ عَلَمِیْنَ  
وَعَمَرَ اللّٰهُ فِیْهَا لِاُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم اَجْمَعِیْنَ - لَیْلَةُ  
الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ ذَا اِمَّةٍ مُّسْتَدِیْمَةٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ بِاَمْرِ رَبِّ  
الْعَالَمِیْنَ، تَعْظُمُ شَأْنُهُ مِنْ اَنْ یَفْقِرَ اِلٰی شَرِیْكَ اَوْ اِعَانَةٍ مُّعِیْنٍ فَهَرَّ  
جَمِیْعٌ مِنْ فِی الْمَلَائِكَةِ وَالْمَلَائِكُوْنَ بِقُدْرَتِهِ وَقَهَرِ الْجَبَابِرَةِ  
الْمُتَكَبِّرِیْنَ حَسِیْدُ الْبَطْشِ لِمَنْ طَغٰی وَتَمَدَّدَ وَبَغٰی مِنْ جَمِیْعِ  
الطُّغَاةِ وَالتَّبَغَّلَةِ وَالْمُسْتَفْرِدِیْنَ قَاسِمٍ كُلِّ مَنْ شَارَكَ فِی عَظَمَتِهِ  
وَكَبَرِیَاةِهِ فَصَارَ مِنْ اَتَمِّ عِقَادِنَا وَهَدَّةٍ اَخَذَهُ هَا لِكَ مَعَ الْهَالِكِیْنَ،  
اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِعَظِیْمِ اِنْتِقَامِكَ الَّذِیْ اَهْلَكْتَ بِه الْقُرُوْنَ السَّالِفِیْنَ  
اَنْ تُنْزِلَ اَعْظَمَ اِنْتِقَامِكَ وَاَسْرَعَ عِقَابِكَ عَلٰی كُلِّ مَنْ عَصَاكَ مِنْ  
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیْطَانِیْنَ وَتَسْلِطَ عَلَیْهِ مَلَائِكَتُكَ الرُّوْحَانِیِّیْنَ وَ  
اَنْزِلَ اَللّٰهُمَّ صَمَمًا فِیْ اُذُنَيْهِ وَعَهْفًا فِیْ بَصَرِهِ وَبَصِیْرَةً فَلَایْزَالُ  
اَبَدًا لَا یَدِیْنُ وَخَلًّا فِیْ عَقْلِهِ یَتَضَمَّنُ سَلْبَ ذٰلِكَ النُّوْرِ مِنْهُ حَتّٰی  
یَصِیْرُ مِنْ اَهْلِ اِلٰهٍیْنَ وَنَزَلَ اَقْدَامُهُ مَتٰی مَا سَعٰی بِهَمَّا حَتّٰی یَصِیْرَ  
مِنْ الْمُقَرَّبِیْنَ وَلَوْ جَمِیْعُ حَسْبِهِ اَلْمَآءُ اَرَفَتْ یَوْمَ یَلْبِسُ جِلْبَابَ

الْكَافِرِينَ وَانْكِبْ بِالنَّكْلِ حَتَّى يَكُونُ مِنَ الْعَاجِزِينَ - وَأَيَّدَعَلِيهِ  
 أَعْدَائَهُ، حَتَّى يَكُونُ مِنَ الْمَغْدُومِينَ الْمُقْلِينَ - وَاجْعَلْهُ أَهْوَنَ  
 شَيْءٍ وَأَخْفَرَهُ وَأَذْلَ شَيْءٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ حَتَّى يَكُونُ مِنَ  
 أَذَلِّينَ الْأَضْعَفِينَ وَاهْمَلْ عَلَيْهِ أَنْوَاعَ النَّوَائِبِ وَالْمَصَائِبِ إِنَّكَ  
 أَنْتَ السَّرِيعُ الْمُسْتَقِيمُ وَأَيَّدِيهِ اللَّهُمَّ بِمَلَائِكَتِكَ أَجْمَعِينَ يَا رَبِّ  
 الْعَالَمِينَ (تَنْزِيلُ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ فِيهَا)

يَا بَدُوحُ ۲ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَمْلُوحِ وَبِمَا خَلَقَ الْقَلَمَ فِي  
 اللَّوْحِ وَبِمَا دَعَاكَ بِهِ يَغْقُوبُ وَأَيُّوبُ وَنُوحُ أَطْرَدَعْنِي الْمَنْسُوحُ  
 وَاحْفَظْنِي مِنَ الْقَيْومِ وَآلِفِ بَيْنِ الرُّوحِ يَا مَنْ هُوَ يَا هُوَ يَا  
 أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ أَدْخِرْكَ لِفَقْرِي وَفَاقْتِي لِإِلَهِ  
 إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ بِأَذْلَ يَعْظُمَتِهِ الْجَبَّارَةُ  
 الْمُتَكَبِّرِينَ وَصَغُرَ لِحَلَالَتِهِ طُغَاةُ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ الْمُتَمَرِّدِينَ  
 يَا شَدِيدَ النُّبْطِيِّ يَا عَظِيمَ الْقَهْرِ الْمُتَنَبِّهَ مِنْ كُلِّ دَى سَعْنَوَةٍ مَكِينِ  
 أَيَّدِيهِ بِنَصْرٍ مِنْكَ وَفَتْحٍ مُبِينٍ حَتَّى أَقْهَرَ بِهِ أَعْدَائِي مِنَ الْإِنْسِ وَ  
 الْجِنِّ أَجْمَعِينَ أَنْتَ الْقَادِرُ الظَّاهِرُ الْمُتَنَبِّهُ شَدِيدُ النُّبْطِيِّ الَّذِي  
 لَا يُعْطَايُ انْتِقَامُهُ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي  
 مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَ  
 بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ الْمُحِيطِ بِكُلِّ شَيْءٍ  
 بِإِرَادَتِكَ الَّتِي لَا يَخَالِفُهَا شَيْءٌ - أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِمَا سَأَلْتُكَ بِهِ مِنْ  
 هَذِهِ الْأَقْسَامِ الْيُسْتَسْخَرَةِ أَنْ تُسَخِّرَ لِي خَدِيمًا مِنْ خُدَّامِ هَذِهِ  
 السُّورَةِ الْجَلِيلَةِ بِخَدِيمِي وَيُطِيعَ أَمْرِي وَيَقْضِيَ حَوَائِجِي مِنْ

جَمِيعَ مَا أُرِيدُهُ وَأَطْلُبُهُ فَإِنِّي قَدْ دَعَوْتُكَ وَقَدْ قُلْتُ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ  
 اذْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ فَأَنْتَ خَيْرُ الْمُسْتَجِيبِينَ وَخَيْرُ الرَّاحِمِينَ  
 وَقَدْ نَعَلِمُ أَنَّ فِي كُرْبٍ وَفِي اضْطِرَارٍ وَقَدْ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ  
 مَنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ بِيَدِكَ الْخَيْرُ وَأَنْتَ  
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْحَمُنِي غَيْرُكَ وَمَنْ  
 ذَا الَّذِي يُسَعِدُنِي سِوَاكَ فَارْحَمْنِي وَاسْعِدْنِي وَأَرِنِي سَبِيلَ  
 الرِّشَادِ وَاصْحَبْنِي إِلَيْهِ سَبِيلًا - أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِجَمِيعِ أَسْمَائِكَ  
 مَا عَلِمْتَ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ بِهَا بِأَهْيَا شَرْمِيَا أَهْيَا شَرَاهِيَا أَصْبَاتُوتِ  
 أَذْوَنَائِ طَشْتِيْدِي آلِ مُنْدَايِ سَمْعِيْلُ كَفِيْلُ كَتَفَاتِيْلُ نَاهِيْلُ فَهْمُ  
 بَجَجَا جِيْلُ عَدَاتِيْلُ -

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ، يَا هَادِي  
 إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ فَهَدَى اللَّهُ الْدِّبْنَ آمَنُولَمَّا اخْتَلَفُوا فِيهِ  
 مِنَ الْحَقِّ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَكَذَلِكَ تُرَى  
 أَنْزَاهِيْمَ مَلَكَوَتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَيْكُوْنُ مِنَ الْمُؤَقِنِيْنَ -  
 وَقَالُوا لِيَجْزُوْهُمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ  
 كُلَّ شَيْءٍ - أَنْزِلْ يَا عَبْدَ اللَّهِ - (تَنْزِلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيهَا بِإِذْنِ  
 رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرِ سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَخْلَعِ الْفَجْرِ -

دعوت مبارک ختم ہوئی اسے اپنی بساط کے مطابق یاد کر لیں کیونکہ یہ بڑی عظیم دعوت

ہے اور بہت آزمائشی ہوئی ہے۔



## 1۔ باب: چور کی پہچان کیلئے:

مرغی کے انڈے پر سورہ تبارک الذی۔ حیر تک لکھ لیں۔ پھر انڈے پر تار کول میں دیں اور اسے ایک بچے کو دے دیں جو کہ بالغ نہ ہو۔ وہ اسے پکڑے رکھے اور اس میں دیکھتا رہے جبکہ مشکوک آدمی غائب ہو پھر آپ سورہ یٰسین تین مرتبہ پڑھیں اس دوران لڑکا مسلسل انڈے میں دیکھتا رہے۔ پس وہ چور کو دیکھ لے گا۔ آپ لڑکے سے پوچھیں تم نے کوئی چیز دیکھی؟ وہ آپ سے کہے گا کہ میں نے مفید لباس والے اور سیاہ لوگ دیکھے ہیں یہ عمل استیصال (نازل کرنا) کہلاتا ہے۔ اب لڑکے سے جو چاہیں پوچھ لیں وہ جواب دے گا۔

## 2۔ باب: چور، دہینہ کے اور غائب کے اظہار کیلئے:

ایک کاغذ لیا اور اس میں عَلَامُ الْغُیُوبِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الْقُدُّوسُ شرف عطا روا اور اس کی ساعت میں نکلیں پھر اس کاغذ کو کھوتے کے پر میں باندھ دیں اور ہر چیز کو چھپا دیں پھر کھوتے کو چھوڑ دیں کہ اڑتا پھرے لیکن اس پر نظر رکھیں حتیٰ کہ وہ واپس آ جائے پھر اس کو روک لیں اور کاغذ پکڑ لیں پس آپ کو واپسی جواب سرخ قلم سے کاغذ کے اندر لکھا ہوا مل جائے گا۔

بہت صحیح اور آزمایا ہوا ہے۔ شرف عطا رب روز بدھ صبح کے وقت ہے۔

## 3۔ باب: چور کو اس قدر مارنا کہ وہ مجبور ہو کر چوری واپس

کرے

پاک بکسٹون سے لے لیں اور اس پر پڑھیں۔ اِنَّا نَزَّلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلٰی  
 FREE AMLIYA/BOOKS...pdf  
 https://www.facebook.com/groups/freeamlia/

جَبَلِی۔ سورت کے آخر تک۔ پھر سورہ اَلْھٰجّٰی ساری پڑھیں پھر ایک کوڑالیں اور اس پر یہ اسماء لکھیں۔ اِنَّ کَرُوْا کَاسُ کَرُوْا کَاسُ اَلْفَکَاسُ۔ پھر اس سے ریت کو ماریں یہ ضرب سیدھی چور کی پشت پر لگے گی اور اسے بہت درد ہوگا اور وہ پیچ اٹھے گا کہ آگ ہی آگ اس کے قریب آرہی ہے۔ یہ بہت آزمائی ہوئی ہے۔

#### 4۔ باب: چور کی آنکھ میں پھونک:

48 جے کے دانے لیں ہر دانے پر سورہ قَبْلُ اِذَا اَیْسٰی لَھٰبِ رَجَبِ پڑھیں لیکن بِسْمِ اللّٰہِ نہ پڑھیں۔ پھر 48 دانہ پورا کرنے کے بعد یہ کہیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنْفُخْ عَیْنِی السَّارِقِ کَمَا تُنْفِخُ ھٰذِہُ الْحَبَّاتُ۔ یعنی اے اللہ چور کی دو توں آنکھیں ایسے سوچ جائیں جیسے یہ دانے پھول گئے ہیں۔ پھر ان دالوں کو پانی میں پھینک دیں جب پنے پانی میں پھول جائیں گے چور کی آنکھ بھی پھول جائے گی۔ پس اس طرح دہا چوری سے رک جائے گا۔ آزمودہ ہے۔

#### 5۔ باب: خزانے معلوم کرنا:

زعفران کی صحیح اور سیدھی لکڑی لیں اسے جلا دیں اور اس کی راکھ بنا لیں پھر اس پر پاک صاف تیل لگا دیں اس سے اپنے ہاتھ پر لکھ لیں اور جس کے ہاتھ پر آپ چاہتے ہیں اس کے ہاتھ پر لکھ لیں۔

لَقَدْ جِئْتُمْ مَت۔ ان حروف کو گول دائرے کی شکل میں لکھیں۔ پھر اس دائرے کے وسط میں جو یہاں آپ نے تیار کی ہے وہ رکھ دیں اور سورت سمیت 21 مرتبہ آیات کی عزیمت پڑھیں اور خود زبان اور دھنیا کی جلا میں لکھیں۔ فَنُفِخْ مَخْمُوتٌ وَاللّٰہُ

هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - قُلِ اللَّهُمَّ  
مَا لَكَ الْمُلْكُ تَوَلَّى الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ  
مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

جَاعِلُ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولَى أَجْنَعَةٍ مَعْنَى وَثَلَاثَ وَرُبَاعَ يَزِيدُ  
فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مَشَوْا فِيهِ وَإِذَا  
أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ  
اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ  
وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ الْغَوْزُ الْبَعْظِيمُ -

يَلَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ -

مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلَهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ  
اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ  
الْفِيلِ

پوری سورت

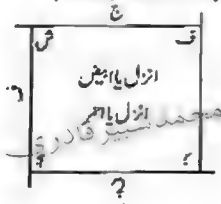
هَيَّا هَيَّا يَا خُدَّامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَالْآيَاتِ وَالسُّورَةِ وَاكْشِفُوا  
عَنْ كَذَا الْوُحَا أَنْعَجِلْ السَّاعَةَ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ -

6- باب: کشف (ظاہر کرتا):

ایک نئے آیت کے لیے تیار کر کے پڑھیں۔ ہیلوا ۲۰۰۰ فی نطنہا الخاتمہ

الایسی۔ اور بخور گندھک اور لوہان جلائیں اور اپنے آپ کو قلم رکھیں اور عزیمت پڑھنا شروع کر دیں۔ یہاں تک کہ آپ ایک ایسے آدمی کو دیکھیں جو آپ کے سر پر سامنے بری حرکات کرتا ہے۔ اسے آپ عزیمت تین مرتبہ سنائیں پس وہ کہے گا۔ آپ میں آپ پر اور آپ کی طرف سے سلامتی ہو۔ آپ بھی اس کو کہیں تم پر بھی سلامتی ہو اور تیری طرف سے بھی سلام ہو۔ یہ کہ آپ ہر بات میں میری خدمت کرو گے جس کا میں حکم دوں گا۔ میرے پاس بادشاہوں کو لے آؤ پس وہ لائے گا۔ ان سے سوال کرو جیسے تم چاہتے ہو ان سے شکریہ کرتے وقت اپنے بول چال میں نہایت چستی اور ذہانت سے کام لینا ہوگا۔

انشاء اللہ اپنا مطلوب پالو گے اور یہ ہے وہ خاتم



اور یہ عزیمت ہے۔

بَطِيعٌ ۲ جَنِيعٌ ۲ بُرُوقِي ۲ وَدُودٌ ۲ شَكُورٌ ۲ عَفُورٌ ۲ أَبْرُوقِي ۲  
عَقَائِلُ ۲ هِنْدُوشُ (أَنْزِلُوا) يَا مَا عَاشِرَ الْأَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَّةِ أَنْزِلْ يَا  
أَبْيَضُ أَنْزِلْ يَا أَحْمَرُ أَنْزِلْ يَا هَمْهُورُشُ أَنْزِلُوا وَاكْشِفُوا الْحِجَابَ  
بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ حَتَّى أَرَاكُمْ بَعِيْنِي وَأَخَاطِبَكُمْ بِلِسَانِي وَأَسْأَلَكُمْ  
عَمَّا أُرِيدُ لَقَدْ كُنْتُ فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَذَا فَكُفِّنَا عَنْكَ عِطَاءَكَ  
فَبَصُرَكَ الْيَوْمَ خَدِيدٌ وَكَذَلِكَ نُبَيِّنُ لِأَنْزَاهِمُمْ - مُوقِنِينَ تَك -

## 7۔ یہ سورۃ القدر اور سورۃ النبین کے خواص ہیں:

اور یہ ایک بہت بڑا فائدہ اور ایک جوہر یکتا ہے کیونکہ یہ اولیائے کرام کی تلوار ہے اور طالبین کی برحان ہے اور یہ سر بلین ہے جو اسے یقین کے ساتھ بھلائی کیلئے استعمال میں لائے۔ یا شر کیلئے استعمال کرے جو اس کے مستحق ہیں پس یہ کسی وقت بھی حجاب کا شکار ہوگی اور کوئی آسمان بھی اس کا راستہ نہیں روک سکے گا۔ بلکہ یہ سورہ نبین ہے۔

طریقہ استعان مختصر طور پر یہ ہے جیسا کہ سلف صالحین اور بزرگان دین سے آیا ہے کہ خمس مقلوب (الٹی) کے مطابق ایک معروف قسم کا زائچہ بنائیں اس کا مقصد ہر بھلائی کو حاصل کرنا اور ہر برائی کو دور کرنا ہو۔ جب آپ اس قسم کا ارادہ کریں تو اس دن کا رولہ رکھیں جس میں آپ یہ عمل کرنا چاہتے ہیں پھر آپ بخور بھی حاضر کریں گے بخور صنوبر و زعفران اور معطلی کا ہونا چاہیے۔ پھر جو کام یا ضرورت ہو اس کے عدد دیں اور وہ دیوں کہ فلاں بن فلانہ اللہ تعالیٰ سے یہ چیز چاہتا ہوں اور آپ کے اس اسم کے واسطے سے اور وہ اسم ضرورت یا مطلوب کے مطابق اور مناسب ہونا چاہئے۔

اگر عمل کسی برائی اور شر کے متعلق ہے تو پھر جلالت پھر مناسب آیت پھر فرشتہ پھر سلام تو لا من رب رحیم ان سب کے اعداد دیں گے اور سب کا ایک ہی جملہ بنادیں اپنی ہندی رقم (سرکندے کی) سے لکھیں اس کے ساتھ اسے پہلے ایک گھر میں اتاریں اور ایک ایک کا اضافہ کرتے ہوئے چلتے رہیں۔ یہاں تک کہ آپ 20 گھر تک پہنچ جائیں۔ پھر آپ وہ عدد دیں جو چاروں گھروں میں ہے جو نو قافی یعنی اوپر والے ضلعوں سے بنتا ہے اس عدد کو سورت کے اعداد سے منہا کر دیں اور وہ عدد 226615 ہے اور باقی کو آپ 21 گھر میں اتار دیں گے اور اسی طرح ایک ایک کا اضافہ کرتے ہوئے آگے چلتے رہیں یہاں تک کہ حقیر مکمل ہو جائے۔ پھر اسے چیک کریں ضلع اور قطر کے حساب سے ہیں جب یہ عدد صرف سورہ میں کا عدد ہوگا تو صحیح ہے ورنہ اس میں کوئی غلطی ہوگا۔ خواہ زیادہ ہو جائے یا

کہ ہو جائے۔ پس جب آپ اسے مکمل کر لیں تو اس کے ارد گرد ساری سورت لکھ لیں۔ کسی زعفران اور کستوری کی بخور کے بغیر ہی۔

اگر کام بھلائی کے معلق ہو تو آپ اللہ تعالیٰ کیلئے دو رکعت نفل اپنی ضرورت پوری دینے کی نیت سے پڑھیں اور ضرورت مناسب ہونا چاہئے ایک ایسے مکان میں ہو جہاں آپ کے سوا کوئی اور نہ ہو اور آپ بخور سے آزاد ہوں پہلے عمل سے ہی۔

پھر آپ نے اپنے زائچے کو سورت کے ساتھ مطلق کر دیں۔ اور ایک دھاگہ لیں جو عمل کے مناسب ہو پس اگر عمل خیر کا ہے تو دھاگہ سفید ہوگا یا سبز۔ لٹھی ہوگا اور اگر عمل برا ہے تو دھاگہ سرخ ہوگا یا سیاہ ہوگا اور انار کی لکڑیوں کا چھلکا دیکھیں پہلا بیٹھا اور دوسرا کھٹا ہوگا۔ پھر اللہ تعالیٰ کا اسم گرامی لیا جائے گا اور ان دو وجوہ میں سے ایک وجہ سے آپ سورت پڑھیں۔ پہلی یہ کہ آپ اسے صبح و شام بخور کے ساتھ پڑھیں حتیٰ کہ خاتم کے گھومنے جیسی نشانی اور جواب ظاہر ہوں۔ بھلائی کے کام کیلئے دائیں طرف اور برائی کیلئے بائیں طرف عجیب طرح سے گھومے گی۔ پس جب خاتم گھومنے کے لئے تو اسے پکڑ کر اپنے پاس رکھ لو۔ یونکہ آپ کا کام فوراً ہو جائے گا۔ اور اگر کام برا ہے تو جدول کو چار طبیعتوں میں سے مطلوب کی طبیعت کے مناسب حال رکھا جائے گا۔ اگر طبیعت ان کے ساتھ ہو تو اسی صورت اور طریقہ کو ہر نماز کے بعد اپنالیں اور وہ یہ ہے کہ آپ سورہ کو 10 بار پڑھیں اور اس کا طریقہ یہ ہوگا

### پہلا طریقہ:

کہ پہلی مرتبہ آپ سلام قولاً من رب رحیم، 8 مرتبہ ہر انیم کے پھر سورت مکمل کریں دوسری بار اس آیت مبارکہ کو 10 بار دہرائیں گے۔ اس کے بعد ہر مرتبہ آپ اس آیت مبارکہ کو 10 مرتبہ پڑھیں گے۔ اس طرح سورہ کو پڑھائی 10 مرتبہ اور

آیت کی 818 مرتبہ ہوگی۔ اور یہ طریقہ بہت بڑا ہے اور سورت کو 41 مرتبہ پڑھنے سے بھی زیادہ سربلج الاثر ہے اور اس میں آپ بھی جھوٹ نہ پائیں گے۔

### دوسرا طریقہ:

سورت کو جدول پر 41 مرتبہ روزانہ دن کو یا رات کو پڑھنا اور انتہا ہے کہ سات دن گزر جائیں اور آپ اسی حال میں ہوں کیونکہ وہ ہر صورت گھومے گا۔ پس آپ اکتانہ جائیں بلکہ اس پر کاربند رہیں اپنے رب کا کرم ضرور دیکھیں گے۔ خواہ دونوں طریقوں میں سے کوئی طریقہ بھی ہوتا ہم ہر مرتبہ آفریں آپ کہیں گے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا رَبِّ یَا مَنْ یَقُولُ لِلشَّیْءِ کُنْ فِیْکُنْ بِحَقِّ سُورَةِ یٰسَ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ - وَبِحَقِّ سَلَامٍ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِیْمٍ - وَبِمَا فِیْهَا مِنَ الشَّرِّ وَالْاَسْرَارِ وَالنُّوْرِ وَالْاَنْوَارِ اَنْ تُخْرِجَنِیْ خِدَامَ هَذِهِ السُّورَةِ مِنَ الرُّوحَانِیَّتِیْنِ لِتَدُوْرَ هَذَا الْخَاتَمِ عَلٰی قَضَاءِ حَاجَتِیْ وَهٰی کَذَا وَ کَذَا اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لِیْ دَعْوَتِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ بِحَقِّ کَهِیْنَعِصْ حَمْعِیْ اَحُوْن قَاف اَدَم حَمِ هَا اَمِیْنْ هِیَا الْوَحَا ۲ اَلْعَجَل ۲ اَلْاَسَاعَ ۲

دونوں طریقوں میں سے کسی بھی طریقہ سے سورہ پڑھنے کے بعد آپ یہ کہیں گے۔ کَهِیْنَعِصْ ، حَمْعِیْ - اَحُوْن قَاف اَدَم حَمِ هَا اَمِیْنْ یہ 70 مرتبہ پڑھیں پھر آپ کہیں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ هُوَ کَهِیْنَعِصْ حَمْعِیْ اَحُوْن قَاف اَدَم حَمِ هَا اَمِیْنْ ، یا رب العالمین اپنی قدرت سے میرا یہ کام کریں۔

پھر اپنے عقل سے فکر کریں اور بہت بڑی بھلائی کے متعلق سوچیں اور غور و فکر کریں اور اس طریقے سے بہت فائدہ حاصل ہوگا اور آپ کا شک دور ہو جائے

اور یقین حاصل ہو جائے اور اپنے پروردگار اللہ سے ڈرتے رہیں اور اپنے نقش کا بذات خود محاسبہ کریں تاکہ آپ کامیاب ہوں اور خواہشات کی پیروی نہ کریں ورنہ آپ اپنے مولا سے غافل ہو جائیں گے کیونکہ اگر آپ اسی طرح کریں گے جس طرح بتایا گیا ہے خواہ کوئی بھی عمل ہو تو اس کا اثر جلدی ہوگا اور کام اسی وقت اور اسی جگہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے اور جس شخص پر مالک کی عنایت ہو اسے اسی قدر کافی ہے اور اسی کی اجازت اور اذن ہے۔ تمام مسلمانوں میں بے مانعہ والا دل رکھنے والے کیلئے اس کا اذن بھی ہے اور اجازت بھی ہے۔  
دوسرے طریقہ سے مذکورہ جدول کی یہ صورت ہے۔

۸۳۸	۱۱۰۳	۴۱۴
۶۶۶		۹۹۹
۸۲۸	۵۵۲	۲۷۸

۱۷	۵	۱۳	۴۱	۹
۱۱	۲۳	۷	۲۰	۳
۱۰	۱۸	۱	۱۴	۲۲
۳	۱۲	۲۵	۸	۱۶
۲۳	۶	۱۹	۲	۱۵



۸۸۸	۸۹۲	۸۸۶
۸۸۷	۸۸۹	۸۹۱
۸۹۳	۸۸۵	۸۹۰
عدد پر ایک ضلع		۶۶۷

(فائدہ نمبر ۱):

ان اسمائے گرامی کی فضیلت کے بارے میں یا اللہ یا کافی یا غنی یا قاح یا کریم یا وحاب یا ذوالقول۔ ان اسمائے گرامی کا دروسات دن یا جس قدر زیادہ ہو سکے لازمی کریں۔ اس میں نہ روزہ رکھنے کی ضرورت ہے نہ خلوت کی۔ اپنے لئے زعفران کی بخور جلائیں۔ ہر نماز کے بعد ان اسمائے گرامی کو 2667 کے اعداد کے حساب سے پڑھیں اور اس کے اثر انداز ہونے کی نشانی یہ ہے کہ آپ پر رحمت کی طرح کچکی طاری ہوگی اور نیند میں آپ کو اسماء کے روحانی لوگ نظر آئیں گے۔ جب آپ پر یہ ظاہر ہو جائے تو جس وقت آپ چاہیں لوہے کی چھری سے مثلث کی طرح زمین میں ایک مثلث بنائیں اور چھری کا سر پہلے گہری طرف کر دیں پھر آپ اسماء کے عدد یعنی 2667 کے مطابق پڑھیں پھر اپنے دل میں درہم و دینار کی ایک رقم مخصوص کر لیں جب آپ مذکورہ عدد سارے کا سر اکمل کر لیں تو انشاء اللہ اسی گہرے اتنے دینار ہوں گے پھر یہی طریقہ دوسرے اور تیسرے اور نویں گہر تک اختیار کریں۔ انشاء اللہ ان اسماء کا مسلسل ورد کرنے اور سرکار و جہان صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر زیادہ سے زیادہ دُور و شریف پڑھنے سے آپ اپنا مدعا ضرور حاصل کریں گے مثلث کی صورت یہی ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور راز چھپائے رکھو۔

۸۸۶	۸۹۳	۹۹۹
۸۹۲	۸۸۹	۸۸۲
۵۸۹	۸۸۰	۸۹۲

۳۱۳	۱۱۳	۴۳۸
۹۴۳		۷۹۰
۲۷۹	۵۵۲	۸۲۸

۹۸۱	۶۶	۳۶۲
۳۵۹	۲۳۱	۳۹۳
۳۶۲	۳۹۳	۲۶۲

## فائدہ نمبر 2:

یہ عمل ایسی کتابیں لکھنے والوں کے رہنما اور مثلثیں بنانے والوں کے پیشوا جناب حضرت شیخ علی احمدوری ماکھی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے ہے جس کی شادی کرانا مطلوب ہو اس کے لئے تہر بہدف ہے۔

## شادی کیلئے: اشعار کا ترجمہ:

اگر آپ یہ جاننا چاہیں کہ جس کا نکاح ہوتا ہے وہ برا ہے یا نیک ہے تو دونوں لڑکے

FREE AMLIYAAT BOOKS  
<https://www.facebook.com/amliaatbooks/>

پھر اس میں سے 9/9 تفریق کرتے جائیں۔ اگر 1 باقی بچے تو نکاح کرنے سے منع کر دیا جائے اور اگر 4 اور 6 باقی بچیں تو بھی نکاح ممنوع ہوگا اور اگر 9 بچ جائیں اور وہ تنگدست ہو تو تھوڑے ہی عرصہ بعد فراخی ہوگی اگر 3 بچ جائیں تو یہ بڑی فضیلت کی بات ہوگی اگر 2 بچ جائیں تو یہ کام سراسر بھلائی کا ہوگا اور اگر 2 (مونٹ کیلئے) بچ جائیں تو یہ نکاح، رزق کی فراوانی کا سبب ہے اور اگر 7 بچیں تو یہ نکاح، سب سے بڑھ کر سعادت مندی اور نیک بختی کا موجب ہوگا اور بہت صحیح ہے اور مولا کریم کی حفاظت میں رہیں گے اور اگر 5 بچیں تو وہ صاحب اولاد اور اہل ثروت ہوں گے اور جو کچھ میں نے بیان کیا ہے اس پر یقین کر لیں اور یہی عمل آپ اس وقت بھی کریں جب کام شروع والا ہو اور میں نے آپ کو بھلائی اور خیر سے ایک راز بتا دیا ہے۔

### فائدہ نمبر 3: جسم سے جن نکالنا۔

اس قسم کو اور مایا کہتے ہیں جسے غضب کا نام بھی دیتے ہیں۔ اسے طالب آپ کو واضح ہو کہ جب آپ اس (جن) سے کلام کریں گے تو آپ کے منہ سے ایک آگ نکلے گی جو روحانیت کو جلا دے گی اور جو جواب دیر سے دیکھتے ہیں اسے بھی اللہ کے حکم سے جلا دے گی۔ اسے مارنے والے کیلئے درد مرہ، درد شقیقہ (آدھے سر کا درد) اور سامنے آنے والا اس سے مل جاتے ہیں اور جن کی ہوا جسم سے خارج ہو جاتی ہے۔ ایک پیالی میں لکھا جائے اور پانی میں پھلایا جائے مریض کو پلایا جائے اور مریض کو مالش یعنی اس کے جسم پر ملنا ہوگا۔

یہ عمل ہفتہ دو ہفتے یا تین دن کرتے ہوگا یہاں تک کہ وہ شفا یاب ہو جائے اور بالکل ٹھیک ہو جائے۔ یہ پانی جسم پر ملنے اور پینے کے بعد پھر اسے لکھنا اور اپنے پاس رکھے شفا حاصل ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ اور دودھا مارک یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَالْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ وَالْعِزَّةِ وَالْقُدْرَةِ لِلّٰهِ  
وَاُخَذَهُ اَدْعُوْكُمْ مَعَاصِرَ الْاَزْوَاجِ الرُّوحَانِيَّةِ دَعْوَةً مُّسْرِعٍ بِعَجَلَةٍ  
الْاِسْمِ عَلَيْنَكُمْ سَلْطَهٗوَلَيْحٍ هَلْبِجِيْخٍ مَّذْهُوْلَيْحٍ بَدْهَلِجٍ بَتَهْلَهْلِجٍ نُّوْرٍ  
بِهَا اَضَاءٌ لُّمَعٌ وَّاَنَارٌ وَّاَشْرَقَ وَّنَرَائِكُمْ وَاَحْرَقَ مِنْ طَغٰى وَتَجَبَّرَ  
وَطَرَقَ بِالْمَغْصَبَةِ لَا سِيْمَا اللّٰهُ اَلْحَقُّ بِهٖ يَاطْعُنْهَاثِيْلُ وَاذْهَشْهٖ يََا  
هُوَ مِبَائِيْلُ - وَالْحَقُّ بِهٖ يََا مَنْمِيَّائِيْلُ وَصَحَّ بِهٖ يََا صَرَافِيَّائِيْلُ وَاَرْوِيْهِ  
وَاَحْرِقْهُ بِنُورِكَ يََا ذَهْشِيَّائِيْلُ -

جواب دو اور جلا دو اس میں تصرف کرو جس کا میں حکم دوں اور جس کی طرف  
پکاروں۔ لیکن واضح رہے کہ مجرم و گنہگار ہے تو نہ تو کسی اور کی طرف دعوت دو اور نہ اس  
کے ذریعے کسی کو ڈانٹ ڈپٹ کرو اور اگر آپ نے کسی نیک شخص کو دعوت دی اور ڈانٹ  
ڈپٹ کی اور اپنی بیبک ماری تو تمہیں جلا دیا جائے گا اور آپ کہ پتہ بھی نہ چلے گا اور  
قیامت کے دن آپ سے مطالبہ کیا جائے گا۔ خبردار اس قسم کی کوئی بات نہ کریں ورنہ  
ہلاک ہو جاؤ گے اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑھ کر جانتا ہے مکمل طور پر پورے طور پر۔

#### فائدہ نمبر 4:

جب آپ کسی سے نکاح کرنا چاہیں تو جیسے چاہئے ہوا اسکے نام کے عدد لو۔ جس سے  
آپ نکاح کرنا چاہتے ہیں اس کے نام اور اپنے نام کے اعداد لیں اس میں 16 جمع کر  
دیں اس میں سے 9/9 عدد گناتے جائیں پھر اگر باقی 9 بچ جائیں تو اس سے پچنا بہتر ہے  
اور اگر 6 باقی بچیں پھر اگر 4 بچیں تو دونوں صورتوں میں بغیر کسی جھگڑے کے شادی کے  
بعد اسے طلاق دینے سے بچا۔ اور اگر آپ کے پاس باقی 3 بچ جائیں تو ابتداء میں برسنے  
اثرات ہوں گے سندس اور مشکل معاملات سے روکا جائے گا اور اگر مذکورہ بالا کے

علاوہ باقی بچیں (1، 2، 5، 7، 8) تو فوراً شادی کر لیں بھلائی ہی بھلائی ہوگی معاملات آسان ہو جائیں گے۔ خرافاتی رزق بھی ہوگی۔

### فائدہ نمبر 5: جسے آپ خواب میں دیکھنا چاہیں:

یہ اسمائے گرامی آپ 100 مرتبہ پڑھ لیں پھر ایک پاک صاف ہستر پر سو جائیں پس آپ جسے چاہتے ہیں دیکھیں گے اگر آپ سچے صاحب حال ہیں تو آپ یہ سب کچھ بیداری میں دیکھیں گے ورنہ خواب میں۔ آپ کو چاہیے کہ آپ سات دن پورے کریں اگر آپ اسے پہلی یا دوسری رات نہیں دیکھ سکے حتیٰ کہ آپ اسے دیکھ لیں۔ اور وہ اسمائے گرامی یہ ہیں۔

يَا هَادِي يَا عَلِيْمُ يَا حَبِيْرُ يَا مُبِيْنُ يَا هَادِي اِهْدِنِي اِلَى كَذَا وَكَذَا (جسے دیکھنا ہوں اس کا نام لیں) يَا عَلِيْمُ عَلِّمْنِي كَذَا يَا حَبِيْرُ اَخْبِرْنِي عَنْ كَذَا يَا مُبِيْنُ بَيِّنْ لِي كَذَا (ہر جگہ کذا کی جگہ اس کا نام لیں)  
پس آپ ضرور بالضرور اسے دیکھ لیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے قسم سے اور وہی بہتری کی توفیق دینے والا ہے اسی کی طرف واپسی ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

### فائدہ نمبر 6:

اپنے آقا و مولا حضرت احمد الہدیٰ پر سلام (اللہ تعالیٰ ان کے لیے ہمیں نفع عطا فرمائے) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةَ الْاَضَلِّ النُّوْرَانِيَّةِ وَاللِّمَامَةِ الْقَضِيَّةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَاَفْضَلِ الْخَلِيْفَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَاَشْرَفِ الصُّوْرَةِ الْجَنَمَانِيَّةِ وَمَوْلَانَا الْاَنْصَارِ الْاَبَدِيَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ

الْإِصْطِفَائِيَّةُ صَاحِبُ الْقَبْضَةِ الْأَضْلَى وَالنَّهْجَةُ السَّنِيَّةُ وَالرُّتْبَةُ الْعَلِيَّةُ  
مَنْ الدَّرَجَةُ النَّبِيُّونَ تَحْتَ لِوَائِهِ فَهُمْ مِنْهُ وَأَيْنَهُ وَصَلَ وَسَلِّمْ وَ  
بَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ عَدَدَ مَا خُلِقَتْ وَزُرِفَتْ وَأُمِنَتْ وَأُ  
حْيِنَتْ إِلَى يَوْمِ تُبْعَثُ مَنْ أَفْنَيْتَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

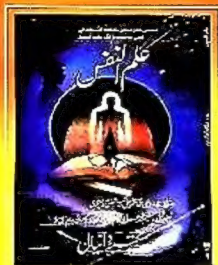
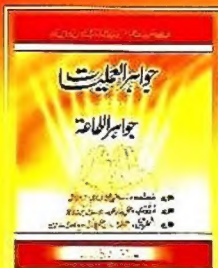
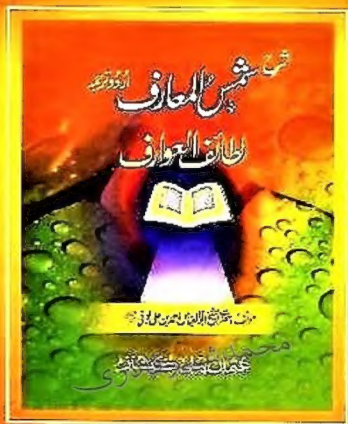
### فائدہ نمبر 7:

ضروریات پوری کرنا اور دلوں کو تادم کرنا اس کی برہمہ کر رہے اسے آپ پڑھیں۔  
طُورَانِ مَرَحِلُ بِرَجُلٍ طَرَقَ بِرَهْشٍ عَلَمَشُ حُوطِيْرٌ فَلْنَهْوُجُ  
بِرَهْشَانِ كَظْهِيْرٍ تَمُوْشَلَخُ بِرَهْيُوْلَا بِشَكِيْلَخُ فَرْمَزُ الْعَلَلِيْطُ غِيْرَاثُ  
غِيَاَهَا كَيْدُ هُوْلَا شَمَخَاهْدُ شَمَخَاهِيْرُ۔ هُوَ رَبُّ النُّوْرِ الْاَعْلَى بِحَقِّ  
هَذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْنَكُمْ اِيْهَا الْجَنُّ وَالشَّيَاطِيْنُ تَوَكَّلُوْا اِبْقَضِ  
حَوَائِجِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقِيْنَ وَلِيَنْوَقِّلُوْا بِهِمْ لِيْ بِالْمَخْبِيَةِ  
وَاللَّيْنِ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلْسَاعَةُ اَلْسَاعَةُ هِيَا هِيَا وَاَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ  
الْخَاسِرِيْنَ۔

اس کی پڑھائی ہر روز کسی وقت بھی ہو 24 مرتبہ کرنا ہوگی۔

اللہ تعالیٰ کے شکر، اس کی مدد اس کی مضبوط اور عمدہ توفیق سے ندوی یوسف محمد امجدی  
الامین کے قلم سے یہ کتاب ختم ہوئی اللہ تعالیٰ اس حقیر کا ہمیشہ مددگار رہے۔ از غفیل  
سید المرسلین حبیب رب العالمین سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے آپ پر اور  
آپ کی آل، اصحاب تمام پر درود و سلام نازل ہو۔

# ادارے کی دیگر نئی کتب



FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/freeamliyatbooks/>

شیخ محمد بن عبد الوہاب